WWW.NOVELSCLUBB.COM

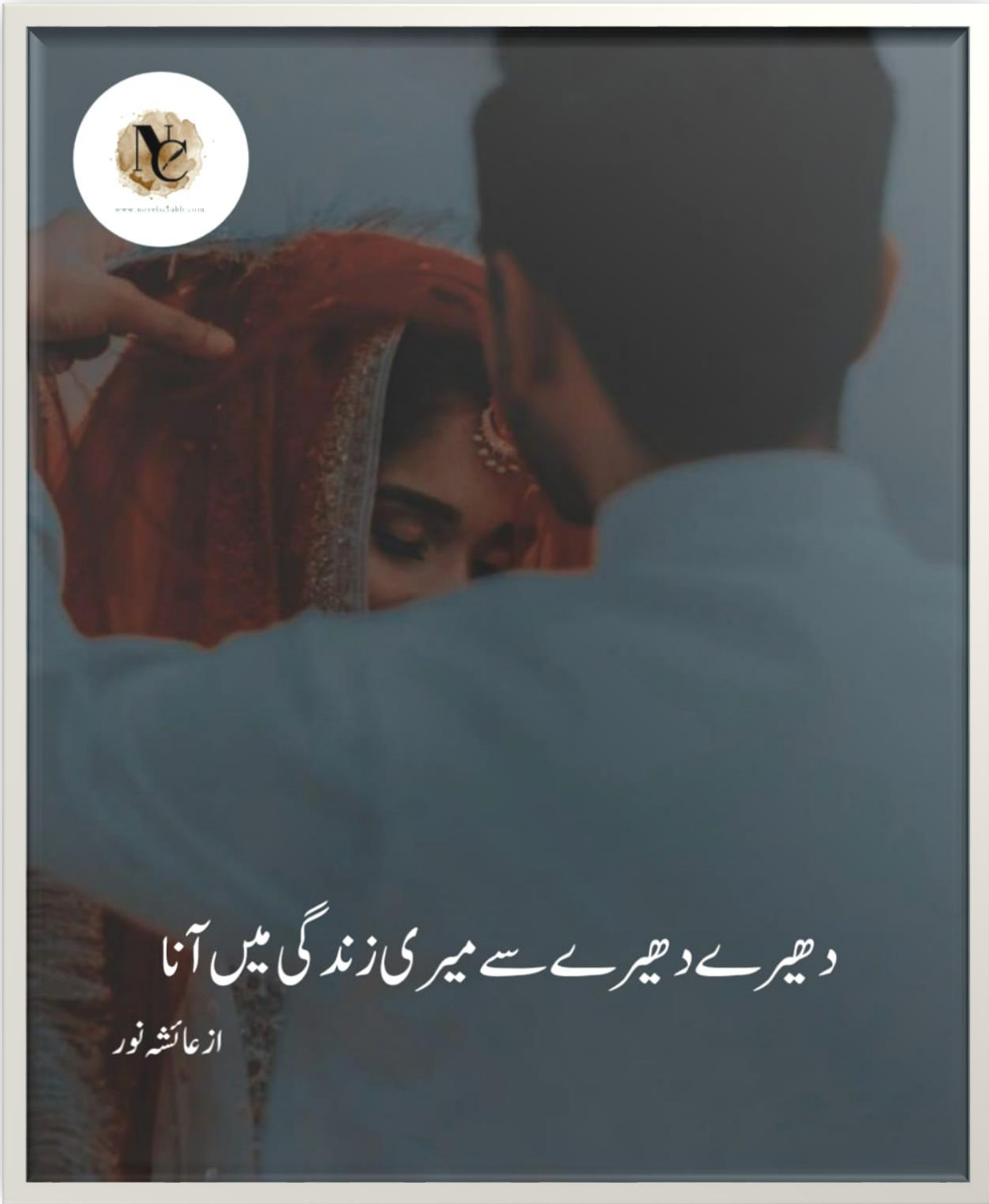

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دھیرے دھیرے سے میری زندگی میں آنا

از عائشہ نور

قسط نمبر 1#

🌷🌺 .. عیدا سپیشل ناول

www.novelsclubb.com

ملک فیض حقہ لئے لان میں بیٹھے ہیں اور ساتھ ہی انکا چھوٹا بھائی ملک حمید دونوں لان میں بیٹھے ہوئے اپنی زندگی کے آخری حصہ کو انجوائے کرتے ہوئے چیز کھیل رہے ہیں..

بھائی صاحب یہ بے ایمانی ہے.. آپ نے غلط ملکہ اٹھائی ہے.. ملک حمید برا سا منہ بناتے بولے..

ہاہاہا برخوردار جب ہارنے لگتے ہو تو ایسے ہی کہتے ہو..

ملک فیض اور ملک حمید دو بھائی.. دونوں کی اولادوں کی بھی اولادیں جوان ہیں.. دونوں کے گھر بھی ساتھ ساتھ ہیں.. سارا دن انکا ایک ساتھ گزرتا ہے جیسے دونوں بھائیوں میں پیار ہے ویسے ہی انکی اولادوں میں پیار ہے..

www.novelsclubb.com

فیض ملک کے تین بیٹے ہیں.. ملک امین احمد اور ملک عمر احمد اور سب سے چھوٹا بیٹا ملک زاویار احمد پروفیسر جو سب ہی سے چھوٹے ہیں مطلب غیر شادی شدہ اور تیس کے قریب اور باقی بڑے بھائیوں کی تو اولادیں بھی جوان ہیں..

اور ملک فیض کے چھوٹے بھائی ملک حمید انکے بھی ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے.. بیٹا ملک نعمان اور انکی بیٹی حمیرا ملک انکی بھی اولاد جوان ہیں..

یہ دیکھا ان بابیوں کی کھیڈا (کھیل) ہی نہیں مک دیا.. ساری دیہاڑی تنگ جاتی ہے..

کچن میں ملک فیض کی دونوں بہوئیں کھڑی کچن کی کھڑکی سے انہیں دیکھ کر آپس میں بڑبڑا رہی تھیں انکی فرمائش پہ پکوڑے تل رہی تھیں..

www.novelsclubb.com

چل باجی کچھ نہیں ہوتا بوڑھے ہیں کام دھندا ہے نہیں تو یہی کام کرنا ہے دونوں پرا (بھائی) آپس اچ لگے رہتے ہیں تو نا اوکھی ہو.. آمنہ نے کڑاھی سے پکوڑے نکالتے اپنی جٹھانی نغمہ سے کہا..

..میں کون سا کچھ کہہ رہی ہوں لگے رہیں

وہ رخشی کے پاس نہیں جاتے ادھر ہی رہتے ہیں اور سارا دن فرمائشیں کدی (کبھی) چاہ کدی روٹی تے کدی پکوڑے

..وہ رخشندہ (ملک حمید کی بہو) کا ذکر کرتی جل بھن کر بولی

.. چلیں باجی چھوڑیں اب کیوں اپنا اس رخشی کے مگر پڑ کر اپنا بی پی ہائی کر رہی ہیں

www.novelsclubb.com

بچے آج دیر سے آئیں گے اور کھانا پینا بھی باہر کریں گے بس اپنے لیے ہی کھانا پکانا ہے.. آمنہ بیگم بولی

..ہم کیوں ہم دونوں کے خاوند ہیں یہ دونوں بابے ہیں.. نغمہ بیگم تڑخ کر بولی

اتنے میں رخشی بیگم بھی آدھمکی ان میں وہ زیادہ پڑھی لکھی تھی..اس لیے روب بھی زیادہ جھاڑتی تھی..

کیا حال ہے لیڈیز" شوخ سے کپڑے پہنے چنچل سی چال چلتی انکے پاس آئی..

ملک حمید کی بہو ملک نعمان کی بیگم رخشندہ نعمان ملک..

www.novelsclubb.com

لو آگئی پھپھے کٹنی نغمہ بیگم براسامنہ بناتے بڑبڑائی..

کیسی ہیں آپا آپ آمنہ بیگم رشتہ میں چھوٹی ہونے کی وجہ سے انہیں آپا کہتی تو چڑ کھا جاتی..

بھئی یہ آپا کیا ہوتا ہے رخشی بولا کرو..رشتہ میں بڑی سہی ہوں تو تم سے دو سال چھوٹی..وہ برا سا منہ بناتی بولی..

رخشی آج آپ یہاں کوئی کام تھا..آمنہ بیگم بولی..

نہیں فری تھی بچے تو ہیں نہیں گھر سوچا آپ لوگوں کے پاس ہی چلی جاتی ہوں گھر کے بزرگ بھی یہیں ہیں..رخشی نے اتراتے ہوئے کہا اپنے آپ کو ان دونوں سے چھٹے شو کروانے کی اسکی ہوری کوشش ہوتی ہے..

www.novelsclubb.com

ہاہا..بچے تو آج اپنے چاچو کو گھیر کر باہر لے گئے ہیں..آمنہ بیگم ہنستی بولی..

..ویسے اپنے دیور کا کہیں رشتہ ہی دیکھ لو..یا گھر بٹھا کر بڑھا کرنا ہے..رخشی بولی

لاکھوں میں ایک ہے ہمارا ازاویار ایک سے بڑھ کر ایک رشتہ ہے اسکے لیے پروفیسر ہے ..یہاں کی بڑی یونیورسٹی کا مگر وہ شادی کرنے پہ راضی نہیں نغمہ بیگم ترخ کر جواب دیا

اچھا اچھا ازاویار ہم سب کا اکلوتا دیور ہے ہم سب نے مل کر ڈھونڈنی ہے اسکے لئے کڑی ..(لڑکی)..آمنہ بیگم انکو بھڑتا دیکھ بیچ میں آئیں

ملک فیض ہاؤس اور ملک حمید ہاؤس میں بس ایک دیوار کا فاصلہ ہے دونوں کے لان یکساں ہے بس بیچ میں ایک دیوار حائل ہے..اسلیے وہ آپس میں ایک فیملی کی طرح بس ..عورتوں میں یہ کھٹ پٹ معمول ہے

ملک فیض کے بڑے بیٹے امین اور انکی اہلیہ نغمہ بیگم کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے.. بڑا بیٹا چوبیس سالہ شجاع امین دوسرا بائیس سالہ اشعر امین اور سولہ سالہ بیٹی تیکھی مرچی ملیحہ امین..

ملک فیض کے دوسرے بیٹے ملک عمر احمد کے دو جڑواں بیٹے ہیں.. عطا عمر اور طاہا عمر

..اور ملک فیض کے تیسرا بیٹا ملک زاویار احمد چھڑے ہیں

ملک حمید کے بڑے بیٹے ملک نعمان اور انکی اہلیہ رخشندہ نعمان انکے دو بچے ہیں بڑا بیٹا جو زین نعمان اور بیس سالہ چھوٹی بیٹی مرحا نعمان اور انکے ساتھ انکی کزن یعنی خالہ جی بیٹی عبیرا فیصل رخشندہ کی بہن کی بیٹی انکی بہن عبیرا کے آٹھ سال کے ہوتے ہی چل بسی تھی اور باپ نے دوسری شادی کرلی یوں پھر عبیرہ کو بھی رخشی نے ہی پالا اکیس سالہ عبیرہ بہت خاموش مزاج لڑکی تھی.. مگر سب کزن اسکا دل لگائے رکھتے تھے.. اسے پرایا محسوس ہونے نہی. دیتے تھے.. مگر اسے لگتا شاید سب اسکے ساتھ ہمدردی کررہے ہیں

www.novelsclubb.com

.. یہ تھے دو ملک ہاؤس اور انکے رہائشی

اب آتے ہیں بچا پارٹی کی طرف

شام کا سائے رات میں ڈھل رہے تھے سورج کو غروب ہوتے عبیرہ نے بڑی د دلچسپی سے دیکھا.. سب جھیل کنارے ہلا گلا کر رہے تھے مگر وہ ہی تھی بس خاموشی سے کنارے لگی بیٹھی تھی.. سب سے الگ تھلک رہنے والی..

وہ لوگ فٹ بال سے کھیل رہے تھے.. دو ٹیمیں بنائی ہوئی تھی انہوں نے.. شجاع. عطا. اور ملیحہ ایک ٹیم میں تھے دوسری سائیڈ زین. طاہا اور اشعر اور مرحا تھے..

خوب ہلا گلا کر رہے تھے..

..زاویار امپائر کی ڈیوٹی سرانجام دے رہا تھا..اور اپنی مرضی کے فیصلہ دے رہا تھا

..چاچو یار کہاں دھیان ہے آپکا اسکا گول نہیں ہوا.. شجاع بولا تھا

..بس کردو چلو کھانا کھائیں

..نہی ہم نے کھیلنا ہے..ملیحہ جو سب میں چھوٹی تھی بولی

..مرچی صبح سکول بھی جانا ہے..زاویار نے اسکے کان کھینچے

www.novelsclubb.com

..چلتا ہوا عبیرہ کے پاس جا بیٹھا

..ہیلو میڈم تم کیا یہاں پتھر بنی بیٹھی ہو..زاویار اسکے پاس بیٹھا تو گھبرا کر بولی

..جج..جی

..کیا ڈر کیوں رہی ہو"زاویار اسے دیکھتا بولا

..نن..نہیں..تو ڈری نہیں بس چونک گئی

www.novelsclubb.com

یار چاچو آپ جیسے جلاد کو دیکھ کر کوئی بھی لڑکی ڈر جائے وہ تو پھر بچاری معصوم سی ہے..

..عطاانکے پاس آتا شرارتی لہجہ میں بولا

زاویار لمبا چوڑا کسرتی جسامت کا مالک تھا.. ہلکی بڑھی ہوئی بئیرڈ تیکھے نین نقش..ماتھے ..پہ بکھرے سیاہ بال وہ بہت پر کشش شخصیت کا مالک تھا

..اچھا اور تو چلغوزے کے چھلکے خود کیا ہے

چاچو بھوک لگی ہے ملیحہ نے آواز دی چلو پھر سامنے ہوٹل پہ سب زاویار نے پتھر سے چھلانگ مار کر اتر گیا..اور سب ہی ہوٹل کی جانب بڑھنے لگے.. مگر عبیرہ ابھی بھی اس بڑے سے پتھر پہ بیٹھی تھی جیسے تیسے کر کے وہ چڑھ گئی تھی مگر اب اترنا محال تھا اسکے لئے..ڈر رہی تھی ایک طرف پانی ہے تو دوسری طرف پتھر وہ کیا ڈر کے مارے اس سے بولا بھی نا گیا کہ اترنا ہے..سب آنکھوں سے اوجھل ہو گئے ہر طرف تاریکی چھا رہی تھی ہمت کرتی چھلانگ لگائی کہ پانی میں جا گرتی اگر زاویار بروقت اسکا ہاتھ نا تھام لیتا..زوردار چیخ مارتے اس نے زور سے آنکھیں بند کر لیں تھی.. مگر اپنا ہاتھ کسی کی گرفت میں آتے بچ جانے کی امید در آئی..سامنے اپنے بچانے والے محسن کو آنکھ

www.novelsclubb.com

کھول کر دیکھنا چاہا جو شاید یہیں تھا اور اسے پوری قوت سے اونچائی کی جانب کھینچ رہا تھا..اس نے بھی ہمت کرتے اوپر آنے کی کوشش کی اور زاویار اسے کھینچنے میں کامیاب ہوا تھا..

عبیرہ زمین پہ آتے ہی زاویار کے سینے سے لگی تھی..ہلکا ہلکا سا کانپ رہی تھی..

عبیرہ تم ٹھیک ہو اسے خود سے نرمی سے الگ کرتے نرمی سے اسکے چہرے کو دیکھتے پوچھا..

www.novelsclubb.com

جی..جی زاویار چاچو تھینکس آپ نے بچا لیا اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو" انتہائی معصومانہ انداز تھا..ییلو لانگ فراک پہنے ہم رنگ شفون کا دوپٹہ لئے بالوں کو کھلا چھوڑے موٹی

جھیل سی آنکھیں باریک ستواں ناک گلابی ہونٹ..چہرے پہ بے انتہا معصومیت سجائے ہوئے..

زاویار مسکرایا..

چلو اسکا ہاتھ تھامے وہ آگے بڑھا..

ہوٹل پہ پہنچتے ہی سب اپنی نشست سنبھالے بیٹھے تھے انتظار تھا تو بس ان دونوں کا..

www.novelsclubb.com

وہ بھی اسکے پیچھے چل دی..

زاویار سب کے ساتھ ہوٹل کی جانب بڑھ رہا تھا ..

وہ دونوں بھی وہاں پہنچے..زاویار کے ساتھ چلتے ہوئے اسکا رنگ فق تھا چہرے پہ گھبراہٹ..

اسے کیا ہوا" مرحا بولی..

زاویار نے کرسی کھینچ کے اسے بٹھایا..

تمہاری کزن کو تیرنے کا شوق ہے پانی میں کودنے والی تھی..زاویار مسکراتا اسکی برابر والی نشست سنبھالی..

تیرنے لگی تھی یا خودکشی کرنے والی تھی"..ملیحہ اپنا چشمہ درست کرتی بولی..

..محترمہ گرنے والی تھی.."زاویار بولا

..عبیرہ یار کیا کرتی ہو تمہیں کچھ ہو جاتا نا تو ماما نے مجھے نہیں چھوڑنا تھا.. شجاع بولا

..وہ بس خاموشی سے سر جھکائی بیٹھی رہی

..تھوڑی دیر بعد ویٹر نے کھانا لگانا شروع کر دیا

www.novelsclubb.com

اتنا سارا کھانا یہ بل کون بھرے گا.. طرح طرح کے کھانے ٹیبل پہ دیکھ زاویار تو بول

..اٹھا

..چاچو

..چاچو

..چاچو

..سب نے یک زبان ہو کر صدا لگائی

..دیکھو یہ بہت زیادہ ہے ہاں. "زاویار سیریس انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

پروفیسر چاچو.. چھڑے چھانٹ ہو آپکا کونسا خرچہ ہے اتنی زیادہ تنخواہ ہے آپکی ہم پہ خرچ نہیں کریں گے تو اور کس پہ کریں گی.. طٰہٰ نے سب کو دیکھتے کہا..

کونسا گھر والی آئی ہے ابھی تب تک تو ہم پہ نوازش کر دیں.. شجاع بریانی کا چمچ منہ ڈالتا ہوا بولا..

زاویار تو بس انکی باتیں منہ کھولے سنے جا رہا تھا..

تمہاری عمر بھی تو شادی کی ہے جو مجھے باتیں سنا رہے ہو.. شجاع کی بات کا جواب دیتے زاویار بولا..

www.novelsclubb.com

ابھی میری عمر ہی کیا ہے بھلا.. زین کو شوق ہے شادی کا.. زین چپ چاپ بریانی کے ساتھ انصاف کر رہا تھا جب شجاع نے اسکا ذکر کیا تو وہ بھی بول اٹھا..

".. پہلے زاویار برو کی شادی ہو گی پھر میری ان سے پہلے شادی نہی. کروں گا میں"

گائز یہ کیا فضول سا ٹاپک لیکر بیٹھ گئے ہو تم لوگ چپ چاپ کھانا کھاؤ.. پھر گھر.. "

..زاویار نے آواز لگاتے سب کو خاموش کروایا

..آئسکریم کے بعد گھر "ملیحہ جلدی سے بولی

مرچی چپ نہی .رہ سکتی تم "زاویار نے اسے آنکھیں دکھائی.. تو اسنے اپنا چشمہ ٹھیک

..کرتے دانتوں کی نمائش کی

www.novelsclubb.com

..کھانے کے بعد سب کو آئسکریم کھلانی پڑی زاویار کو اور پھر سب گھر کو چل دیے

زاویار کی گاڑی میں ملیحہ مرحا اور عبیرہ بیٹھی تھیں باقی لڑکے اپنی بائیک پہ تھا طاہا اور عطا اپنی بائیک پہ دوسری شجاع اور اشعر اور انکے ساتھ زین الگ بائیک پہ فل سپیڈ پہ وہ بائیک کو اڑاتے لے جا رہے تھے..

ابے آہستہ چلاؤ گر جاؤ گے.."زاویار گاڑی میں بیٹھا چلا کر بولا تھا مگر وہ کہاں سننے والے انکی گاڑی کے آگے پیچھے فل سپیڈ میں بائیک دوڑاتے جا رہے اور باقاعدہ ساتھ ہوٹنگ بھی کر رہے تھے..نون سینس زاویار غصہ سے بولا تب ہی نظر سامنے بیک ویو مرر پہ اٹھی جہاں عبیرہ کا چہرہ دکھائی دیا جو بہت ہی گم سی کھڑکی کیساتھ لگی بیٹھی باہر کے خوبصورت پہاڑوں کے نظارے دیکھ رہی تھی..

www.novelsclubb.com

جبکہ ملیحہ اور مرحا آپس میں کٹر پٹر لگی ہوئی تھی..

..گھر میں وہ سب ایک ساتھ انٹر ہوئے تھے

زاویار تیزی سے غصہ سے باہر نکلا ان کو سبق سکھائے اس سے پہلے کو وہ ان تک پہنچتا وہ

..پانچوں اندر کی طرف بھاگے

..اندر ملک فیض اپنی کرسی پہ براجمان بیٹھے تھے.. حقہ کا کش لے رہے تھے

..دادا جی دادا جی

www.novelsclubb.com

او کی ہو گیا پتر.. دادا جی اپنی بھاری آواز میں بولے

..انکی آواز پہ آمنہ اور نغمہ بیگم باہر آئی

..آئے ہائے میرے بچے "نغمہ بیگم بولتی ہوئی آئی

..تم لوگ مجھ سے بچ کر دکھاؤ زاویار مکا بناتا انکی طرف بڑھا

زین اپنے دادا کی طرف بڑھا اور شجاع اور اشعر اپنی ماں نغمہ کے پیچھے چھپے ..اور طٰہ اور عطا اپنی ماں آمنہ کی پیچھے پناہ لی..

..اماں جی بچا لے آخری بار.. شجاع اور اشعر بولے

www.novelsclubb.com

..ماما لاسٹ ہے نیکسٹ نہیں ہوگا.. طٰہ اور عطا بولے..اپنی کا دیکھتے بولے

..ملیحہ عبیرہ اور مرحا بھی اندر آئی

کیا ہو گیا ہے زاویار کیوں ہو گیا ہے کیوں بچوں پہ غصہ کر رہے ہو..امین صاحب بھی وہاں آئے..

ابا جی بھائی جان یہ لوگ اتنی تیز بائیک چلا کر آئے ہیں اتنے خطرناک راستہ ہیں یہاں اتنی تیز بائیک نہیں چلاتے

..اور ساتھ آوارہ لڑکوں کی طرح شور اور سیٹیاں بجا رہے تھے

www.novelsclubb.com

یہ کوئی بات نا ہوئی بچوں تم لوگ ایسی حرکتیں کرو.."امین صاحب ابا جی کے پاس بیٹھتے بولے..

او کوئی گل نئی چڑدی جوانی ہے جوش تو آئے گا.. ابا جی ہمیشہ کی طرح پوتوں کی سائیڈ لے گئے..

ابا جی سہی کہہ رہے ہیں نغمہ اپنے بیٹوں کر پہ پیار سے ہاتھ پھیرتے بولی..

مگر آپا زاویار ٹھیک کہہ رہا ہے.. آمنہ اپنے بچوں کو غصہ سے گھورتی بولی..

چلو تم سب لوگ جاؤ اپنے کمروں میں.. آمین صاحب بولے.. عبیرہ نے سب بڑوں سے پیار لیا..

www.novelsclubb.com

وہ پھر سے شور کرتے کمروں میں بھاگے

ماشاللہ بہت ہی نیک بچی ہے..اباجی بولے تھے امین صاحب مسکرائے..زاویار کی نظر ..عبیرہ پہ گئی جو آمنہ اور نغمہ کے درمیان کھڑی مسکرا رہی تھی

..زاویار ایک نگاہ ڈالتا اباجی کے ساتھ بیٹھ گیا

زین بچے جاؤ شاباش آئندہ ایسی غلطی نا کرنا..زین کو کہا جو اباجی کے پہلو میں بیٹھا تھا..

..داداجی میری غلطی نہیں اشعر ہی تیز چلا رہا تھا بائیک..زین معصوم بنتے بولا

چلو عبی اور مرحہ چلو گھر..زین نے آواز دی تو عبیرہ اسکے پیچھے ہولی اور وہ تینوں لان ..سے اپنے گھر میں انٹر ہوئے

www.novelsclubb.com

اباجی خوامخواہ انہیں اتنا سر نا چڑھائے اتنی بڑے گدھے ہوگئے اور ڈنگروں جیسی ..حرکتیں ہیں انکی

..او پتر مکھن بیٹا تو بھی بڑا ہی اپنے ویاہ دا سوچ تو..ابا جی بولے

..امین صاحب ہنسے

..نغمہ بیگم اور آمنہ بیگم بھی آ گے آئیں

ایک تو آپ لوگوں کو پتا نہیں کیوں میرے ویاہ دی فکر ہر ویلے پڑی رہتی ہے..میں تنگ آ گیا ہوں..خوش ہوں میں اپنی زندگی میں..وہ کہتا وہاں سے کچن میں چلا گیا اپنے لیے کافی بنانے..

www.novelsclubb.com

..تو سب کو ہنسی آئی پیچھے سے

اوتو شادی کرالے گاتے تینوں کافی بنا کے دینے والی آجائے گی کلا چمچے کھڑکاتا پھرتا ..ہے.. آمین صاحب نے آواز لگائی.. پیچھے سے جو زاویار کے کانو میں پڑی

..میں کلا ای کافی آ" وہ بھی اسی وقت بول پڑا

..نا تنگ کریں بچے کو رات بہت ہو گئی سوئے آپ لوگ بھی

..نغمہ اور آمنہ بیگم چل دی

زاویار اپنے لیے کافی بنا کر کمرے میں آیا تھا کافی کا تھامے وہ بالکنی میں آیا تھا.. باہر چلتی ٹھنڈی ہوا بہت اچھی لگ رہی تھی چاند آب وتاب سے چمک رہا تھا کافی کا سیپ لیتا وہ مڑا تو برابر والے گھر کی بالکنی میں عبیرہ کھڑی تھی.. وہ ہاتھ میں مگ تھامے چاند کو دیکھ

رہی تھی چاندنی روشنی میں اسکا چہرہ دمکتا ہوا دکھائی دیا ایک پل کیلیئے وہ مبہوت سا ہو گیا

..اگلے ہی سر جھٹکتے سامنے دیکھنے لگا کچھ پل بعد پھر سر گھمایا تو بالکنی خالی تھی

.. عبیرہ کی نظر زاویار پہ پڑی تو جلدی سے کمرے میں گئی

.. مرحا تو بستر پہ لیٹ چکی تھی سونے کے لئے

عبی یار سو جاؤ صبح پروفیسر صاحب سر پہ کھڑے ہوں گے یونی بھی نہیں لے کر جائیں

.. گے اگر تیار نا ہوئے تو

www.novelsclubb.com

.. اچھا بس میں یہ چائے ختم کرو.. عبیرہ اپنے بستر پہ آ کر بیٹھ گئی

.. عابی جلدی جلدی کرو چاچو ویٹ کر رہے ہیں باہر

..زاویار ہارن ہارن دیے جا رہا تھا

..مرحا عبیرہ سے بولی جو جلدی جلدی بکس اٹھا رہی تھی

..پتا نہیں انہیں جلدی کس بات کی ہوتی ہے.. عبیرہ منہ میں بڑبڑاتے باہر نکلیں

..مرحا فرنٹ سیٹ پہ اسکے ساتھ بیٹھی اور عبیرہ پیچھے

www.novelsclubb.com

کتنا بار کہا ہے ٹائم پہ تیار ہوا کرو.. تم لوگوں کی وجہ سے لیٹ ہو جاتا ہوں.. غصہ میں کہتے اس نے گاڑی اسٹارٹ کی

ایم سوری چاچو.. یہ عبیرہ ہی دیر کروا دیتی ہے".. مرحا نے سارا الزام عبیرہ کے سر "
..ڈال دیا

..میں کب کے تم نہیں اٹھتی ہو جلدی "عبیرہ نے صدمہ سے کہا تھا

بس.. کل اگر ایک منٹ بھی دیر کی نا تو چھوڑ کر چلا جاؤں گا.. انگلی سے اشارہ کرتے
..انہیں وارن کیا

www.novelsclubb.com

..تو دونوں چپ ہو گئی

..عبیرہ نے ونڈو کی طرف منہ موڑ لیا مرحا کی اچھی طرح خبر لینے کا ارادہ کیا

..زاویار کی نظر بیک ویو مرر سے عبیرہ پہ گئی..جو باہر کے نظاروں میں کھوئی ہوئی تھی

..سائیکو پتہ نہیں کیا سوچتی رہتی ہے" اسے باہر کھویا ہوا دیکھ وہ منہ میں بڑبڑایا

..کچھ ہی دیر میں وہ یونیورسٹی پہنچ گئے

..مرحا اپنی کلاس کی طرف بھاگی

..جبکہ عبیرہ اور زاویار کو ایک ہی کلاس میں جانا تھا

www.novelsclubb.com

..یہ بکس لے کر جاؤ کلاس میں گاڑی لاک کر کے آیا

..اپنی بکس عبیرہ کے حوالے کر دی

..وہ کلاس کی طرف چل پڑی

وہ گاڑی لاک کر کے لمبے لمبے ڈگ بھرتا عبیرہ کے برابر پہنچ گیا اور دونوں ایک ساتھ

..کلاس میں انٹر ہوئے

..سب اسٹوڈنٹس کلاس میں موجود تھے

..گڈ مارننگ سر

. زاویار کو دیکھتے سب نے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عبیرہ نے زاویار کی بکس اسکے ڈیسک پہ رکھی اور سامنے والی چیئر پہ بیٹھ گئی جو اسکی.

.. مخصوص تھی

.. گڈ مارننگ .. ہیو آ سیٹ

وائٹ شرٹ بلیک ویسکوٹ پہنے اور ساتھ بلیک ہی پینٹ پہنے چھ فٹ سے نکلتا قد..

چوڑی جسامت تیکھے نین نقش.. چھوٹی آنکھیں.. سیاہ گھنے بالوں کو طریقہ سے سیٹ

.. کیئے.. اپنی تمام تر مردانہ وجاہت لئے وہ بہت ہی ہینڈسم لگ رہا تھا

.. لڑکیاں تو اسے دیکھتے ہی مر مٹ جاتی تھی مگر وہ کسی کا گھاس نا ڈالتا

www.novelsclubb.com

.. تیس سالہ ملک زاویار احمد اس یونیورسٹی کا خوبصورت پروفیسر مانا جاتا تھا

ہئے عبیرہ ہاؤ لکی تم انکے ساتھ رہتی ہو..ہی از سو ہینڈ سم مین "اسکے ساتھ بیٹھی اسکے کلاس فیلو نے کہا..

جی نہیں میں اپنے گھر میں رہتی ہوں.. "انکا برابر والا گھر ہے.. "عبیرہ نے چڑ کر کہا پتا نہیں اب ایسا بھی کیا ہے ان میں جو مری ہوئی ہیں "آخری بات اس نے بس وہ سوچ سکی..

تو ایک ہی بات ہوئی نا "دوسری لڑکی نے کہا تو سب لڑکیاں ہنس دی..

www.novelsclubb.com

تمہارے پاس نمبر تو ہوگا سر زاویار کا پلیز مجھے چاہئے.. "ایک اور لڑکی نے سدا لگائ جو حلیہ سے کافی ماڈرن تھی..

آئی تھنک وہ ہمارے استاد ہیں اور انکا احترام کرنا فرض ہے ہم پر.. یہ چیپ حرکتوں کو وہ بلکل بھی پسند نہیں کرتے.."عبیرہ نے کتابیں سمیٹ کر بیگ میں ڈالی اور چلتی بنی..

عبیرہ کو باہر نکلتے ہی مرحا نظر آئی..

دو منٹ میں اسکے سر پہنچی..

مرحا کی بچی.."اسکی کمر پہ ہاتھ میں پکڑی بکس جڑ دی..

ہائے ظالم کمر توڑ دی.."مرحا نے کمر پہ ہاتھ رکھتے دہائی دی..

www.novelsclubb.com

تو تمہارے کرتوت ہی ایسے ہیں.. کیوں جھوٹ بولا سر سے تم نے "عبیرہ غصہ سے بولی..

ارے بھئی میں چاچو کے ساتھ بیٹھی تھی اور تم انکی پہنچ سے دور تھی اس لئے خود کو بچانے کے لئے کہا.. "

ہاں مجھے نکما ثابت کرو گی.. وہ موڈ بناتی بیٹھ گئی اسکے ساتھ..

@@@@

دھیرے_دھیرے_سے_میری_زندگی_میں_آنا#

عائشہ_نور#

قسط نمبر 2#

..یونی سے گھر پہنچے تو گھر میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی

.. پتا چلا کہ پھپھو حمیرا آئی ہیں اپنی دونوں صاحبزادیوں کے ساتھ

عبیرہ اور مرحا لان کے دروازے سے اپنے گھر داخل ہوئی اور زاویار سامنے اپنے گھر

..میں انٹر ہوا

. اسلام علیکم پھپھو.."دونوں ایک ساتھ سلام کرتی پھپھو کے گلے لگی

.. ..پھر ساتھ کھڑی انکی بیٹی رانیہ اور شزا سے ملی

www.novelsclubb.com

جاؤ بچیوں جلدی نال چینج کر کے آؤ کچن میں میرے ساتھ ہیلپ کراؤ..رخشی بیگم

..جلدی سے بولی..وہ دوپہر کے کھانے کا اہتمام کر رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..وہ انکی بات مانتی فوراً کمرے کی جانب بڑھ

..دیکھا کیسے تیرے بھائی پہ لڑکیاں لائن مارتی ہے

طٰہٰ فرضی کالر جھاڑتا ہوا بڑے شان سے کہہ رہا تھا اسکے پیچھے چلتے اشعر اور عطا نے اسکی

..بھڑکیوں پہ کوئی دھیان نا دیا تینوں کاندھے پہ بیگ ڈالے یونیورسٹی سے آرہے تھے

www.novelsclubb.com

..اور سامنے دروازے پہ زاویار سے ٹکراؤ ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم لوگ پڑھائی کرنے جاتے ہو یا دوسروں کی لڑکیاں تاڑنے دونوں ہاتھ باندھے وہ زرا سخت لہجہ میں کہہ رہا.. براؤن ٹی شرٹ کیساتھ بلو جینس پہنے ہوئے.. زاویار نے انکی کلاس لینے کے ارادے سے کھڑا تھا..

چاچو ہم تو معصوم بچے ہیں بس پڑھنے ہی جاتے یہ طاہا ہے جو لڑکیوں کے پیچھے بھاگتا ہے.. عطا نے معصوم بنتے کہا..

میں نہیں لڑکیاں میرے پیچھے بھاگتی ہیں جس سے بات کرلو پہلے نمبر دیتی ہیں.. طٰہ نے شان بے نیازی سے کہا..

www.novelsclubb.com

شکل تو تمہاری عارف لوہار کے چمٹے جیسی ہے.. اور لڑکیاں تمہیں نمبر دیتی ہے.. "زاویار نے اسکی خوب کی..

..عطا اور اشعر کی دبی دبی سی ہنسی نکلی

یونیورسٹی کا سب سے ڈیشنگ بندا مانا جاتا ہوں" اپنی بے عزتی کو بالائے طاق رکھتے

..دونوں ہاتھوں کو پھیلاتے اپنی بڑائی بیان کرتے سیڑھیاں چڑھ گیا

..اب منہ نیوے کرتے وہ دونوں بھی وہاں سے نکل گئے

یہ پڑھائی کے نام پہ جو تینوں کرنے جاتے ہو پٹو گے مجھ سے"..انکے پیچھے سے آواز

لگائی زاویار نے

www.novelsclubb.com

چاچو خود تو سنگل ہے ہی ساتھ ہمیں بھی سنگل ہی رکھے گے.."طٰہ نے کمرے میں آتے اپنا بیگ اچھال کر پھینکا تھا بیڈ پہ..اور شوز کے اسٹریپس کھولتے ایک ادھر دوسرا ادھر..

..پیچھے عطا اور اشعر بھی روم میں انٹر ہوئے

..یہ کیا پورے کمرے میں گند کر دیا..عطا نے آتے اسے لتاڑا

ہاں باہر کیسے بتیسی نکل رہی تھی تم لوگوں کی.."اس سے گندے تم لوگ لگے مجھے یار بندہ کوئی ساتھ ہی دے دیتا ہے مگر نہیں کھسک کر چاچو کی پارٹی میں چلے جاتے مجھ ..ہینڈسم سے غریب کو اکیلا چھوڑ کر

..تو تو باز آجا.. شکر ہے چاچو کی یونیورسٹی میں ایڈمیشن نہیں لیا.."عطا بیڈ پہ بیٹھتا بولا

..اگر لے لیتے تو تم لوگوں کی عیاشیاں کہاں ہونی تھی..اشعر بھی انکے ساتھ بیٹھتا بولا

یہ پڑھائی وڑائی میرے بس سے باہر ہے اپن نے تو انجوائے کرنا بسس..طٰہ نے ہاتھ کھڑے کرتے کہا

اس بار اگر تم دونوں کے مارکس کم آئے نا پہلے آمنہ چاچی نے تم دونوں کا پھینٹا لگانا ہے پھر آپکے ابا حضور چاچو عمر نے اور پھر زاویار چاچو تو ہے ہی.."اشعر نے ان جوڑوں کو ..ڈرانا چاہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں تو ہے پڑھا کو پڑھنے کیلئے "ہمیں تو دادا جی ہے ہی بچانے کے لیے" طٰہٰ نے عطا کے کاندھے پہ سر رکھتے کہا..

اشعر کھڑا ہو گیا.. "دادا جی کی شہ پہ بچے ہوئے ہو اس بار نہی بچنا" اشعر نے کہتے انکے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے میں آیا..

🥀🥀🥀

عبیرہ پتر جا کے نال سے اپنی تائی نغمہ سے برتن کا سیٹ تو لے آ..

www.novelsclubb.com

عبیرہ سالاد کاٹ رہی تھی تب رخشی بیگم اسے پیار سے بولی..

..جی خالہ ابھی لائی

..وہ کہتی چلی گئی

سب ینگ پارٹی اس وقت ڈائننگ ٹیبل پہ بیٹھی ہوئی تھی جب آمنہ اور نغمہ بیگم ان کے ساتھ کھانا لگا رہی تھی..

تیکھے مرچی ماما کے ساتھ ہیلپ ہی کر وادیا کرو.."طٰہ بول رہا تھا جب زاویار کی انٹری ہوئی..

www.novelsclubb.com

..تمہارے ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں"تم نہیں اٹھ سکتے"وہ آتے اپنی کرسی سنبھالے بیٹھا

..بس بس ہو گیا تم لوگ شروع کرو..آمنہ بیگم نے آتے اسے انہیں ٹوکا

..اسلام علیکم چچی.."عبیرہ نے آتے سلام کیا

..وعلیکم السلام "کیسی ہو عبیرہ..آمنہ بیگم نے مسکراتے جواب دیا

" ٹھیک ہوں وہ رخشی خالہ نے بھیجا ہے ڈنر سیٹ لینے کیلئے

..اچھا میں نکالتی ہوں "کہتے وہ کچن میں چلی گئ

www.novelsclubb.com

..کم عبیرہ جوائن کرو ہمیں "اشعر نے کہا

..نو تھینکس ہمارے گھر میں بہت اچھا کھانا پکا ہے.. "عبیرہ نے ہنستے کہا

.. کیا پکا ہے طٰہ بولا

بریانی چکن کورمہ شامی کباب رائتہ.. کھیر "عبیرہ سب چیزوں کی گنتی کروانے لگی

بس بس لڑکی تمہارے رشتہ والے آئے ہیں" .. عطا نے اسے مزید بولنے سے روکا

..اسکے منہ میں پانی آ گیا تھا

www.novelsclubb.com

.. نہیں" پھپھو حمیرا اور نجی بیٹیاں آئی ہیں.. "عبیرہ نے نہیں پہ زور دیتے کہا

عبیرہ بیٹے یہ سیٹ اٹھالو میں نے نکال دیا دھیان سے لیکر جانا..آمنہ بیگم نے کچن سے آواز لگائی..بلیک سوٹ کے ساتھ بلیک شفون کا دوپٹہ گلے میں ڈالے زاویار کے پاس سے گزری کہ ہوا میں لہراتا دوپٹہ زاویار کے سر سے گزرا..زاویار کو منہ کو جاتا نوالہ والا ہاتھ وہیں رکا..

کپڑا تو سنبھال لیا کرو اپنا"اس نے چڑ کر کہا..

سوری زاویار چاچو" جلدی سے دوپٹہ کے کنارے اپنی مٹھیوں میں بھینچے بولی..

www.novelsclubb.com

زاویار "اس میں غصہ کرنے والی کیا بات ہے" جاؤ عبیرہ تم "کچھ نہیں ہوتا"اور ینگ پارٹی کی دبی سی ہنسی نکلی تھی..زاویار نے سب کو غصیلی نگاہ سے دیکھا تھا سب اپنی پلیٹ کی طرف جھکے "نغمہ بیگم نے اسے ٹوکا..عبیرہ فٹ سے وہاں سے نو دو گیارہ ہوئی..

اپنی تو جیسے تیسے کٹ جائے گی آپکا کیا ہو گا جناب عالی.."طٰہ نے گنگنایا..زاویار جو پہلے سے جلا بیٹھا تھا..

تم چپ کر کے کھانا نہیں کھا سکتے"زاویار نے دانت پیستے کہا..

کھا رہے ہیں آپ کے جذبات منتشر کر دیے کالے دوپٹہ نے ویسے یہ دوپٹہ لال ہونا چاہیے تھا وہ بھی چاچی کا..طٰہ اپنی ہوئی بے عزتی کا پورا بدلہ چکا رہا تھا..

ویسے یہ جمیلہ آنٹی کی شادی نہیں ہوئی ابھی تک تائی امی"طٰہ چاول کا چمچ بھر کر منہ میں ڈالا..

نہیں َ کہاں ویاہ ہونا ہے اسکا عمر نکال دی بس اچھے رشتہ کے چکر میں اب بیٹھی ہے منہ چک کے "نغمہ بیگم بولی..

تو پھر ہمارے چاچو کی بھی تو عمر آدھی تو نکل چکی ہے پھر کیا خیال ہے "رب نے ملا دی جوڑی "عطا نے بھی زاویار کو تنگ کرنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا..

چپ کرو بد معاش.. چاچو ہے تمہارا چھوٹا بھائی نہیں ہے کیسے لگے پڑے ہو "آمنہ نے انہیں ٹوکا..

www.novelsclubb.com

بھابھی میری چھوڑیں اپنے لڑکوں کے لئے لڑکی ڈھونڈ لیں "میں نے تو کاٹ لی آدھی زندگی اکیلے "انکی تو سال بھی گزر تا دکھائی نہیں دے رہا.. زاویار اپنا کھانا ختم کرتا اٹھ تھا..

چاچو ہم نے قسم کھائی ہے آپکی شادی سے پہلے ہم شادی پر گز نہیں کریں گے..اشعر نے جذباتی ہونے والے انداز میں کہا.. "

خود تو انہوں کنوارہ ہی رہنا ہے اور ساتھ ہمیں بھی کنوارہ ہی رکھے گے میں اپنی قسم واپس لیتا ہوں "زاویار کے جاتے ہی طٰہ بول پڑا..

کھانا کھالیا ہے اب جا کر کمرے میں تیاریاں کرو پیپر سر پہ ہے..آمنہ بیگم غصہ کرتے بولی..

"ماما

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..چپ "ایک لفظ نہیں سننا میں نے اور اٹھو "اب وہ تھوڑا اونچا بولی

" تو وہ خاموشی سے اٹھ گئے

ملی یہ کھانا کھانا ہے کب سے چمچ اوپر نیچے کئے جا رہی ہے "اب نغمہ بیگم ملیحہ پہ چڑ دوڑی

" .. مجھے نہیں کھانا وہ کوفت سے بولی

www.novelsclubb.com

"نہیں کھانا تو یہ سارے برتن اٹھا کر کچن میں رکھ کر آؤ

..کام کے نام پہ ملیحہ کی جان نکلی

ماما کل میرا ٹیسٹ ہے"اس نے بہانا بنایا

نغمہ بیگم نے اسے گھور کے دیکھا..بس کام کے نام پہ ٹیسٹ یاد آجائے ہیں چل دفع ہو"
..وہ غصہ سے برتن پٹک پٹک کر اٹھانے لگی

بچی ہے بھابھی ابھی اس پہ بوجھ ناڈالے سب سیکھ جائے گی"آمنہ بیگم بھی انکی مدد
..کرواتے بولی

www.novelsclubb.com

"بس بچی کہہ کر ہی سر پہ چڑھایا اور دو سال ہیں اسکی شادی کی فکر لاحق ہو جانی ہے

اباجی سویر کے گئے ہوئے چاچے حمید کے گھر ابھی تک نہیں واپسی آئے اب پتہ نہیں

.. کھانا یہاں کھانا ہے یا وہیں کھالیں گے .. آمنہ بیگم نے بات بدلتے کہا

..ماشاللہ کھانا تو بہت اچھا تھا .. پھپھو حمیرا نے تعریف کرتے رخشی بیگم سے کہا

شکریہ آپا" عبیرہ اور مرحا ٹیبل سے برتن اٹھا رہی تھی اور ساتھ میں رانیہ اور شزا بھی

.. ہیلپ کروا رہی تھی

www.novelsclubb.com

..اباجی "تسی پنڈ (گاؤں) آتے نہیں اب حمیرا شکوہ کرتے بولی

اوپتر جی اب کہاں بڑھی ہڈیوں میں دم ہوتا ہے سفر ہوتا نہیں ویسے تو نے اچھا کیا آ گئی

" ..اور بچیوں کو بھی نال لے آئی ماشاللہ جوان ہو گئی ہیں

اوپتر میرا بڑا دل چاہتا ہے میں اپنے ماں زمین اپنی پنڈ آؤں پر اب حمیدے کی گل بلکہ

.. سہی ہے کہاں دم ہے بڑھی ہڈیوں میں "ملک فیض بھی بولے

تایا جی آپ لوگوں کو بڑھا کون کہتا آپ تو ماشاللہ سے ابھی بھی جوان ہی ہو آپ

.. دونوں .. حمیرا نے تعریفی کلمات کہے ان کے لئے تو دونوں کی باچھیں کھل اٹھی تھی

" اسلام علیکم آپا "زاویار بھی وہاں چلا آیا ان سے ملنے

" وعلیکم السلام "میرا ویر کتنا سوہنا ہو گیا ہے "حمیرا اٹھ کر ملی تھی زاویار سے

..کیوں پہلے کیا خراب دکھتا تھا" زاویار بیٹھتے ہنستے بولا

نامیر اویر شروع سے ہی اپنا سوہنا ہے تو اب تو کجھ زیادہ ہی روب آگیا کہیں منگنی شنگنی کو نہیں کرالی یا کوئی کڑی ہتھ آگئی.. " پھپھو مزاحیہ انداز میں بولی تو سب ہنس پڑے سوائے زاویار کے

..بس اب ایک آپ رہ گئی تھیں طعنہ مارنے والی" وہ خفگی سے بولا

"ہاہامیں مذاق کررہی سی" تو دل تے نا لے

..چائے" عبیرہ چائے لئے حاضر ہوئی سب کی جانب کپ بڑھایا

زاویار کی طرف کپ بڑھایا..زاویار نے سرسری نگاہ اسکے چہرے پہ ڈالی چائے پکڑنے لگا کے عبیرہ کے ہاتھ سے کپ چھوٹ گیا.

شٹ "زاویار ایک دم سے گڑبڑا کر اٹھا چائے اس پہ تو نہیں گری تھی مگر اس پہ چھینٹے پڑے تھا..اور عبیرہ کا ہاتھ جل گیا..

پاگل تو نہیں ہو گئی..زاویار نے اسکا ہاتھ تھام کر آگے کیا..سفید ہاتھ سرخ پڑ چکا تھا ضبط کی شدت سے چہرہ بھی لال ہوا تھا..

www.novelsclubb.com

بچے خیال رکھا کرو ہاتھ جلا لیا.."ملک فیض نرمی سے بولے..

مرحا" جلدی آؤ باہر..زاویار نے کھڑے کھڑے آواز لگائی مرحا کو تو وہ فوراً بھاگی چلی آئی..

..لیکر جاؤ اس سائیکو کو آئنٹمنٹ وغیرہ لگاؤ

ابھی بھی اسکا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا..اسے مرحا کی جانب بڑھایا

..پتر بچی کا ہاتھ جلا ہے اور تم کیسے بات کر رہے تھے اس سے" ملک حمید بولے

www.novelsclubb.com

..زاویار بچی ہے" حمیرا بیگم بھی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..میں چینج کرنے جارہاہوں..اسے غصہ آرہا تھااس لئے وہاں جانا ہی بہتر سمجھا

" کچھ زیادہ نہیں غصہ آنے لگ گیا اسے "اسکے جاتے ہی حمیرا بیگم بولی

..بس ایسے بچوں کو بھی ٹکنے نہیں دیتا ہر وقت کی روک ٹوک.."ملک فیض بولے

"ویاہ کرائیں اسکا غصہ ٹھنڈا ہو

www.novelsclubb.com

ہائے آپی کیسے اتنا ہاتھ جلالیا تم نے..مرحا اسکے آئنٹمنٹ لگارہی تھی..شزارانیہ دیکھتی

..بولی

زاویار چاچو کو چائے دے رہی تھی انہوں پکڑی نہیں سہی سے کہ میرے ہاتھ سے کپ چھوٹ گیا..ایک غلطی بھی خود کی اور مجھے سائیکو بھی بول دیا" عبیرہ کے بولتے ہوئے آنسو نکل رہے اسے بہت جلن ہو رہی تھی..

اب کیا میں پاگل دکھتی ہوں سب کو" وہ صدمہ سے بولی..

ارے نہیں پاگل چاچو کی دماغ خراب ہو گیا ہے" مرحا نے اسے گلے لگاتے بولا..

www.novelsclubb.com

عابی تم اب آرام کرو مرحا اگر کوئی کام ہو ہمیں بلا لینا آؤ شزا ہم نانا فیض کے گھر چلتے ہیں....رانیہ شزا کو لئے چل دی

تم لیٹ جاؤ میں تمہارے جوس لاتی ہوں" مرحا کہتے باہر چلی گئی..اور عبیرہ تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھ گئی.."تم پاگل تو نہیں ہو گئی..لے کر جاؤ اس سائیکو کو"زاویار کے الفاظ ابھی اسکے کانوں میں گونج رہے تھے..خود ہیں سائیکو"سہی کہتا ہے طٰہ شادی ..نا ہونے کی وجہ سے دماغ خراب ہوتا جا رہا ہے

🥀🥀🥀

..اسلام علیکم مامی جان"دونوں نے ایک ساتھ سلام کیا

..آمنہ اور نغمہ بیگم کو

www.novelsclubb.com

..وعلیکم السلام اب آ رہی ہو ہمارے گھر صبح کی آئی ہوئی ہو..نغمہ بیگم بولی

بس مامی جی پہلے کچن میں رخشی مامی کی ہیلپ کروائی پھر کھانا کھایا اور اب عبیرہ کے پاس سے آرہے اسکا ہاتھ جل گیا" رانیہ نے اسے سارا احوال بتایا..

ہائے کیا ہوا عبیرہ کو کیسے جلا اسکا ہاتھ دوپہر میں تو چنگی بھلی تھی.. آمنہ بیگم اور نغمہ دونوں کو فکر ہوئی..

وہ چائے دے رہی تھی سب کو اور اسے ہاتھ سے کپ چھوٹ گیا.. اور زاویار ماموں نے بھی اسے ڈانٹ دیا.. شزا بولی..

www.novelsclubb.com

یہ زاویار بھی نا اچھا بھی میں جاتی ہوں عبیرہ کا پتہ کرنے آمنہ بیگم کہتی اٹھ گئی.

اچھا ٹھیک ہے جاؤ شجاع کے بھی آنے کا ٹائم ہو گیا ہے.. نغمہ بیگم بولی.. تو وہ چلی گئی..

" ..بیٹا بیٹھو سہی میں چائے بناؤ تم لوگوں کے لئے

.. نہیں آنٹی چائے تو ابھی ہی پی ہے بس "رانیہ انکار کرتی بولی

..آنٹی باقی گھر کے افراد کہاں ہیں

" سب گھر ہی ہیں اپنے اپنے کمروں میں پڑھائیاں کر رہے ہیں پیپر سر پہ ہیں

www.novelsclubb.com

..ہم ملیحہ سے مل لیتے ہیں "رانیہ اور شزا سیڑھیوں کی طرف بڑھی

.. سیڑھیوں پہ انکا ٹکراؤ عطا اور طٰہ سے ہوا

..ہائے لیڈیز"انہیں دیکھ کر طٰہ بولا

ہائے"رانیہ نے جواب دیا..دونوں بہنوں نے ایک جیسے کپڑے پہنے ہوئے گول دامن والی قیمض کیساتھ گھیر والی شلوار کے ساتھ گلے میں ڈالے ریشمی دوپٹہ..لمبے بالوں کی چوٹی بنائی آگے کو کیے ہوئے

طٰہ اور عطا کون ہیں دونوں میں سے شزا دونوں کو دیکھ کنفیوز ہوئی دونوں کے فیس فیچرز تقریباً سیم تھے ایک نے بال لمبے رکھے ہوئے تھے اور دوسرے نے چھوٹے بالوں کی ..ہیئر کٹ کی ہوئی تھی

..مجھ کو پہچان لو میں ہوں کون"گیس کر لو طٰہ بولا

..تمہارا چمٹے جیسا منہ ہے تو تم طٰہ ہوئے طٰہ کے بال لمبے تھے

اور یہ عطا ہے جو دکھنے میں انسان لگتے ہیں "رانیہ نے پہلے طٰہ کو دیکھا پھر عطا کو دیکھتے کہا

..عطا کا زوردار قہقہہ نکلا طٰہ کی بے عزتی پہ

..تو تم کیا ہو بل بتوڑی ناسا چوڑی "طٰہ نے ناک چڑھاتے غصہ سے کہا اور نکل گیا

www.novelsclubb.com

..رانیہ اور شزا ہنس رہی تھی

ایکس کیوزمی لیڈیز میرے بھائی کو ناراض کر دیا.. "عطا نکے پاس سے گزرتا باہر چلا گیا..

..چلو ملیحہ کے کمرے میں

..ہائے" دونوں ملیحہ کے کمرے میں گئ وہ اسے دیکھتے خوش ہوئی

..ہائے" آپی کیسی ہو

www.novelsclubb.com

ہائے کی بچی ملنے نہیں آئی تم ہمیں ہم خود ہی آ گئے

..رانیہ اسکے سر پہ چت ماری بولی

رانیہ کمرے سے باہر آگئی سیڑھیاں اتر رہی تھی کہ.. شجاع تیزی سے سیڑھیاں چڑھتے اوپر آرہا تھا کاندھے پہ بیگ لٹکائے..ایک دم سے رانیہ کو دیکھ بریک لگائی ورنہ ضرور ٹکر ہو جانی تھی..

اسلام علیکم..رانیہ نے فٹ سے سلام ٹھوکا..

وعلیکم السلام تم کب ٹپک پڑی..میرا مطلب کب آئی" شجاع وہیں کھڑا اس سے بولا..

www.novelsclubb.com

بس آج ہی امی اور شزا بھی آئی ہیں.." رانیہ نے مسکراتے جواب دیا..

آپ ابھی آئیں ہیں جاب سے چائے لاؤں آپکے لیے" وہ جانے لگا پھر سے رانیہ بولی..

..نو تھینکس ماما بنا رہی ہیں چائے آپ گیسٹ ہے" وہ زبردستی مسکراتا بولا اور چلا گیا

..رانیہ سیڑھیاں اترتے سیدھے نغمہ بیگم کے پاس آئی

" .. شجاع بھائی آئے ہیں

"ہاں ابھی آیا ہے اسی کے لئے چائے بنائی ہے جاؤ دے آؤ

www.novelsclubb.com

..مم..میں" وہ چونک کر بولی

..ہاں یہاں تم ہی کھڑی تمہارا بھوت نہیں" وہ چائے اسکی طرف بڑھاتی بولی

مجھے عبیرہ بچی کا بھی پتہ کرنے جانا ہے اور یہ آمنہ ابھی تک نہیں واپس آئی.. باتوں پہ لگ گئی ہو گی..

"رانیہ چائے لئے شجاع کے کمرے میں چل دی

دروازے پہ ناک کیا اجازت ملنے پہ کمرے کے اندر داخل ہوئی.. شجاع شرٹ لیس تھا وہ سمجھا ماما ہو گی رانیہ کو دیکھ ٹھٹکا اور فورا سے بیڈ پہ پڑی شرٹ آٹھا کر پہننے لگا.. رانیہ نے اسے دیکھتے ہی سر جھکا لیا تھا..

www.novelsclubb.com

میں نے تم سے منع کیا تھا..ماما بنا رہی ہے چائے میں آرہا تھا نیچے خود لینے..دانت پیستے ..اس نے کہا تھا غصہ تو بے انتہا آیا اس پہ مگر ضبط کر گیا

ایم سوری لیکن مامی جی نے خود بھیجا تھا.. قسم سے چائے انہوں نے ہی بنائی ہے..وہ عبیرہ کا ہاتھ جل گیا نا تو وہ رخشی مامی کے گھر گئی ہیں.."وہ شرٹ پہن چکا تھا..اسے ..دیکھتی بولی اور جلدی سے چائے ٹیبل پہ رکھتی باہر نکل آئی

افف رانیہ کیا ضرورت تھی تمہیں اس ایڈیٹ کے کمرے میں جانے کی شکل کیسی سڑے ہوئے ٹماٹر کے جیسی بنائی ہوئی تھی اپنا سوہنا وی نئی ہے جو اتنا اتراتا ہے..خود ..سے بڑھ بناتے وہ سیڑھیاں اتر رہی تھی جب پھر اسکا سامنہ طٰہ سے ہوا

" ..او چھپکلی تو ابھی تک ادھر ہی ہے

www.novelsclubb.com

چھپکلی کسے کہا اور اپنی شکل دیکھی ہے آئینہ میں چمٹا بجانے والے لگتا ہے.." کہتی وہ اسکے پاس سے تیزی سے سیڑھیاں پھلانگ گئی..

چال تو باندری جیسی ہے" آخری سیڑھی پہ پہنچی تو اس نے پیچھے سے ہانک لگائی..

رانیہ نے مڑ کر اسے کڑے تیور سے دیکھا تھا..

چمٹا" کہتے ہی بھاگی..

www.novelsclubb.com

اشعر اور عطا بھی آرہے تھے سامنے سے..

یہ کہاں سو کی سپیڈ سے بھاگ رہی ہے.. اشعر بولا..

وہ سامنے اپنا شہزادہ..اوپر کی سیڑھی پر طہٰ کھڑا نظر آیا..عطا بولا

ابھی کچھ دیر پہلے بھی عزت افزائی ہوئی ہے اسکی رانیہ کے ہاتھوں..دونوں ہنس کے آگے بڑھے..

" اب نیا ڈرامہ لگنے والا ہے" جب بھی آئی سوکنوں کی طرح ہی لڑتے ہیں

🥀🥀🥀

www.novelsclubb.com

ہائے میری بچی اب احتیاط کری ہیں کوئی کام نہیں کرنا کل یونیورسٹی سے بھی چھٹی لے لی.."نغمہ بیگم پیار سے بول رہی تھی وہ سب بڑوں کے درمیان گھری ہوئی تھی..شزا رانیہ اور ملیحہ بھی انکے ساتھ کھڑی تھی..

میرا ابھی پچھلے دنوں ہاتھ جلا تھا..اتنا تو میرا کسی نے نہیں پوچھا سب نے جتنا عبیرہ عبیرہ ..ہورہی ہے..ملیحہ منہ بڑبڑاتے اپنے پورشن کی طرف چل دیں

..سامنے زاویار حال میں بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا

..ملیحہ انکے پاس آکر بیٹھ گئ

یہ بھابھی کہاں غائب ہے سب "اور تم کہاں سے آرہی ہو.."زاویار نے پوچھا دھیان ..سارا ٹی وی پہ تھا

www.novelsclubb.com

سب عبیرہ کے پاس ہیں اسکا ہاتھ جو جلا ہے آپکی وجہ سے"ملیحہ اپنا چشمہ سیدھا کئے ..بولی

یہ ٹھیک ہے محترمہ کا خود تو دھیان نہیں تھا اور ولن مجھے بنا دیا اس ڈرامہ کا" وہ ماتھے پہ تیوری چڑھا کے بولا.. تب ہی نغمہ اور آمنہ بیگم آئی ..

ہو گئی تیمارداری تو گھر پہ بھی توجہ دے لیں شام ہونے کو آئی ہے اور آپکو کوئی فکر ہی نہیں کوئی کھانے پینے کی ..

تمہیں کوئی احساس بھی ہے بچی کا ہاتھ جلا ہے بجائے اسکے مرحم پٹی کرنے کے تم اسے ڈانٹ کر چلے آئے "آمنہ بیگم بولی..

www.novelsclubb.com

ایک تو چائے بھی تیری وجہ سے گری اسکے ہاتھ پہ "نغمہ بیگم نے اسے دیکھتے کہا زاویار تو کھڑا ہی ہو گیا اپنی جگہ سے ..

اتنا بھی ہاتھ نہیں جلا میڈم کا جائزہ لیا تھا میں نے بس لال ہی ہوا تھا وہ بھی صبح تک صحیح ہو جائے گا اب کیا ایمر جنسی لے جاتا اسے "اور میری وجہ سے خود کو دھیان کہاں تھا اسکا" زاویار کا تو پارہ ہائی ہو گیا..

کس بات پہ دیور بھابھی آج آمنے سامنے ہیں "ملک امین صاحب نغمہ بیگم کے شوہر اور ملک عمر صاحب آمنہ بیگم کے شوہر دونوں ایک ساتھ گھر داخل ہوتے بولے تھے..

وہ عبیرہ آپی کا ہاتھ جل گیا ہے چاچو زاویار کی وجہ سے "ملیحہ فٹ سے بولی..

زاویار نے اسے کڑے تیور سے گھورا تو وہ سر نیچے کئے کھسک گئی..

ملک زاویار یار کیا کرتے پھر رہے آج کل "ملک امین صاحب اسے دیکھتے بولے تھے

.. مگر وہ انکا جواب دیے بنا نکل گیا وہاں سے

..آپ اب اسکا جلدی سے کوئی بندوبست کردیں اب "نغمہ بیگم بولی

..اباجی سے کرتا ہوں بات "وہ بیٹھتے بولے

ملک عمر اپنے کمرے کی جانب بڑھے

www.novelsclubb.com

یہ تمہارے سپوت نظر نہیں آرہے کرتے کہا پھر رہے ہیں آج کل پڑھ بھی رہیں ہیں یا پھر آوارہ گردی ہی کرتے رہتے ہیں "ملک عمر کمرے میں آتے آمنہ بیگم نے بولے

کیا آپ بھی میرے بیٹوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں کرتے ہیں پڑھائی "وہ خفگی سے بولی تھی..

اگر اس بار انکے نمبر کم ہوئے نا فیل ہوئے تو ان کی خیر نہیں خاص طور پہ تمہارے لاڈلے طٰہ کی اسکی حرکتیں مجھے ٹھیک نہیں لگتی" وہ تھوڑا سخت ہوئے تھے..

اچھا اچھا بس آپ کو تو بس میرے بیٹے ہی نظر آتے ہیں" وہ انکی طرفداری میں بولی..

امین بھائی صاب کے بیٹے بھی ہیں شجاع اور اشعر نمبروں سے پاس ہوتے آئیں ہیں " شجاع کام پہ بھی لگ گیا ہے اپنے بیٹوں سے یہ امید نہیں لگتی

وہ ابھی چھوٹے ہیں کر کے گے کام بھی" آمنہ بیگم کو غصہ آیا تھا اپنے سپوتوں جن کی وجہ سے سے روزانہیں باتیں سننی پڑتی ہیں اپنے شوہر سے

🥀🥀🥀

دھیرے_دھیرے_سے_میری_زندگی_میں_آنا#

عائشہ_نور#

قسط نمبر3#

🌺 عیدا سپیشل 🌺

www.novelsclubb.com

ملک حمید ولا میں رات کا ڈنر سب ساتھ میں کر رہے تھے.. عبیرہ روم میں ہی تھی اسکا
.. کھانا اسکے کمرے میں ہی پہنچا دیا گیا تھا

شزا اور رانیہ ساتھ میں بیٹھی تھی..انکے سامنے زین بیٹھا تھا..زین شزا کو کب سے
تنگ کئے جا رہا تھا..آفس سے آنے کے بعد سے اب تک شزا زین کی نظروں کے
.. حصار میں ہی تھی اور ابھی بھی وہ یہی کام سرانجام دے رہا تھا

وہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں لئے ہوئے تھا.. وہ اسکی نظروں سے نروس ہو رہی
.. تھی

www.novelsclubb.com

شزا یہ پلیٹ دینا زین نے اسکے سامنے پڑی پلیٹ مانگی.. تو اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا
.. کرے

شنزا زین کو پلیٹ دو..اسکی امی بولی تو اس اپنے ہاتھوں کی لغزش پہ قابو پاتے پلیٹ اٹھا کر اسکی طرف بڑھائی..

زین نے پلیٹ کو پکڑنے کے ساتھ ہی اسکا ہاتھ بھی پکڑ لیا تو اس نے فوراً نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا..اسکا ننھا سا دل ڈوب کر ابھرا تھا..

کھانا کھانے کے بعد حمیرا نے ملک فیض کے گھر جانے کا ارادہ بنایا..

"چلو بچوں فیض تایا کے گھر سے ہو آئیں سویر کا ٹائم ہی نہیں لگا.. "

وہ چادر درست کرتی ملک فیض کے پورشن کی طرف بڑھی اسکے پیچھے شنزا بھی چل دی..

جبکہ رانیہ نہیں گئی..

..ملک فیض اس وقت حال میں بیٹھے حقہ کش لگا رہے تھے..جب وہ دونوں آئیں

..ماشاللہ آؤ بچے "ملک صاحب خوش ہوتے بولے وہ انکے پاس آگئ

اس وقت حال میں سب بڑے جمع تھے..ملک عمر اور ملک امین انکی دونوں اہلیہ بھی

..ملیحہ نے ان سب کو چائے لا کر دی اور پھر ملیحہ اور شزا دنوں کچن میں ی گئ

نغمہ تمہیں یاد ہے نا تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا" حمیرا بیگم اسے پرانی بات یاد کرواتے

www.novelsclubb.com

..بولی

..ہاں..حمیرا آپا مینو سب یاد ہے "آپ فکر نا کریں رانیہ میری نو(بہو) بنے گی

..تو سب ہنس دیے

..یہ تو بہت اچھی بات ہے" ملک فیض بولے

میرا بڑا دل ہے کہ میں اپنے پتر شجاع کے لئے اپنے گاؤں کی کوئی لڑکی لاؤں رانیہ سے زیادہ سوہنی کڑی نہیں ملنی مجھے" نغمہ بیگم. مسکراتی بولی..

..کچن کھڑی ملیحہ اور شزا نے انکی سب باتیں سن لی تھیں

www.novelsclubb.com

..رانیہ آپی میری بھابھی بنے گی ملیحہ خوش ہوتے بولی

اچھا میں رانیہ کے پاس جارہی ہوں" شزا بہت ایکسائیٹڈ ہو رہی تھی رانیہ کو بتانے کے لئے..اس لیے وہاں سے دوڑ لگادی..

ابھی وہ لان سے ہوتی گھر کے دروازے پہ پہنچی تھی کہ اسکی کلائی کسے کے ہاتھ میں آگئی..

زین نے اسے بڑے سے پلر کے ساتھ لگاتے اسکے سامنے آیا..

آپ" وہ گھبرائی سی بولی..

ہاں "میں۔۔ شام سے اگنور کئے جارہی اب ہاتھ لگی ہو..

وہ اسکے بے حد قریب تھا.. اسکے موٹے نین میں جھانک رہا تھا.. پیلے رنگ کا گول دامن قمیض پہنے ساتھ گھیر والی شلوار دوپٹہ گلے میں ڈالے لمبے سے بالوں کی چوٹی

www.novelsclubb.com

بنائے موٹی آنکھیں گول چہرہ ناک میں جچتی ایک نگ والی لانگ اسے بہت ہی منفرد بنا رہی تھی..

وہ اسے بہت فرصت سے تک رہا تھا..

طہٰ دروازے سے دندناتا ہوا اندر آرہا تھا اسکے پیچھے اشعر بھی تھا..

جب چوڑیاں کی کھنک نے اسکے کان کھڑے کئے..لان کے اس پار آواز تھی..

www.novelsclubb.com

اشعر گھر کے اندر جاتا رک گیا..طہٰ کو دیکھا جو لان کے دروازے سے آہستگی سے دوسرے گھر داخل ہورہا تھا..

اشعر بھی اسکے پیچھے چل نکلا..

..پلر کی اوٹ سے آوازیں آ رہی تھی پھر پیلے رنگ کا لہراتا دوپٹہ نظر آیا

طٰہ مزید دبے پاؤں آگے ہوا اور ہلکی سی زین کی جھلک دکھی..اور پھر اسے شرارت
..سوجھی..پیچھے آتے اشعر کو منہ پہ انگلی رکھے چپ رہنے کا اشارہ کیا

..اور ایک دم سے انکے سامنے کود پڑا..چااہ

www.novelsclubb.com

زین شزا کا ہاتھ پکڑے اسکے نقش میں کھویا ہوا تھا..جسے وہ چھڑانے میں اسکی چوڑیاں
..خاموش ماحول میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی

دونوں ایک دم سے چونک کر الگ ہوئے تھے.. شزا ایک منٹ بھی ضائع کئے بغیر گھر کے اندر بھاگی..

اور طٰہٰ اور اشعر کا ہنس ہنس کر برا حال تھا..

زین بچارہ خجل سا ہو گیا..

واہ یہ نیا عاشق پیدا ہو گیا میرے علاوہ اس گھر میں " مجھے یہ بڑے بڑے لیکچر دینے والے خود مریض عشق میں مبتلا ہو گئے ہیں.. طٰہٰ کے ہاتھ تو جیسے موقع آ گیا..

www.novelsclubb.com

پلیز یار گھر میں کسی کو مت بتانا ابھی.. وہ بیچارگی سے انکی منتیں کرتے بولا..

پیار کیا تو ڈرنا کیا" عشق تو وہی ہوتا جسکا سر عام اعلان کیا جائے.. "طٰہ کے اندر تو شاعر والی روح آگئی..

..ابے یار بخش دے اسے "بڑا آیا وصی شاہ.. اشعر اسکے کاندھے پہ چت لگاتا بولا

نا..ں ںا.. میں تو جا رہا ہوں سب کو اکٹھا کرنے آج ان گناہ گار آں کھوں نے کیا سین دیکھا ہے.. وہ شرارتی انداز میں ہنستا بولا..

..طٰہ میرے چھوٹے بھائی کیا لے گا منہ بند کرنے کا.. زین کو اسکا منہ کروانا تھا

اس وقت جیب میں جتنے بھی پیسے ہیں سب میری ہتھیلی پہ رکھو.. وہ ہتھیلی اسکے آگے پھیلاتا بولا..

..توزین نے غصہ سے پانچ کا سکا نکال کر اسکے ہاتھ پہ رکھ دیا

دادا جی "طہٰ نے آواز لگائی کے زین نے والٹ نکال لیا دے رہا ہوں مگر صرف ہزار "وہ

..والٹ سے پیسے نکال کر گننے لگا کے طہٰ نے جھپٹا مار کر بھاگا تھا

اب سین واپس سے اوون کر سکتے ہو "طہٰ بھاگتے ہوئے بولا "

..رومانس کے لئے جگہ تو ڈھنگ کی ڈھونڈ لیتے "اشعر طعنہ مارتے وہاں سے گول ہوا

www.novelsclubb.com

" اور زین نے سر پکڑ لیا "لڑکی بھی گئی اور پیسے بھی گئے

شزا ہانپتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی تھی سانس بھی پھول رہا تھا..

عبیرہ اور مرحا کے مشترکہ کمرے میں رانیہ بھی موجود تھی تینوں اپنی خوش گپیوں میں مصروف تھے..

کیا ہوا شزا تم اتنی گھبرائی سی کیوں ہو شزا دروازے کے پاس کھڑی تھی اور وہ تینوں بیڈ پہ بیٹھی تھیں..

وہ..وہ..میں..بھاگ کر آئی ما اسلیے سانس پھول رہا ہے..شزا کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کہے اور نیچے کی بھی فکر تھی کے کیا ہو رہا ہو گا..اب تک تو طٰہ نے شور ڈال دیا ہو گا..آج اسکی عزت کا جنازہ نکل جائے..

" .. مگر تم بھاگ کر کیوں آئی آرام سے بھی تو آسکتی تھی

.. خبر ہی ایسی تھی .. "اس لئے جلدی کی آنے میں .. اس نے جلدی سے بات بدلی

.. کیا "تینوں نے ایک ساتھ کہا

.. رانیہ کا رشتہ پکا ہو گیا شجاع بھائی کیساتھ .. اس نے ایک دم انکے سر پہ بم گرایا

www.novelsclubb.com

.. کیا "تینوں حیران ہو گئی

.. یہ تم کیا کہہ رہی کو "مرحا بولی

..سہی کہہ رہی ہوں بڑے بزرگو کی بیٹھک لگی ہوئی ہے وہ تو یہی بول رہے.. شزا بولی

..رانیہ کے چہرے پہ تو شر میلی سی مسکان آئی

..اوہ میڈم بلش کر رہی ہیں.. عبیرہ نے اسے چھیڑا تو سب ہنس دی

نہیں مجھے اس کھڑوس سے شادی نہیں کرنی.."اپنی دل کی اتھل پتھل ہوتی دھڑکنوں

www.novelsclubb.com

..کو قابو میں کرتے بولی

ہاہا.ہاہا..دل سے تو راضی ہی لگ رہی ہو بس ہمیں دکھا رہی ہو بن کے..مجھے شادی

..نہیں کرنی.."شزا اسکی نقل اتارتے بولی

اورہاں یہ بھی کہہ رہے تھے اگر زاویار ماموں کے لئے کوئی لڑکی مل گئی تو جلد ہی تمہاری اور شجاع کی شادی بھی انکی شادی کیساتھ ہی کریں گے.. شزا نے انکے علم میں اضافہ کیا

..پتا نہیں کس بیچاری کی قسمت پھوٹے گی.. عبیرہ بس سوچ سکی

www.novelsclubb.com

..تمام بڑے کمروں میں تھے اور اس وقت ینگ پارٹی ہی ٹیوی لاؤنج میں بیٹھی تھی

..شجاع اشعر..طٰہ عطا..اور انکے ساتھ زاویار اور زین بھی شامل تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..ملیحہ نے انکے آرڈر پہ انہیں چائے پیش کی اور ساتھ ہی بریکنگ نیوز بھی سنائی

..آج میرے پاس ایک بہت بڑی نیوز ہے لیٹیسٹ نیوز ہے

..ملیحہ اپنا نظر والا چشمہ درست کرتی بولی

..سب انکی جانب متوجہ ہوئی

تمہیں تو کسی نیوز چینل پہ نیوز کاسٹر ہونا چاہیے تھا.. جو ہر وقت تمہارے پاس لیٹیسٹ نیوز ہوتی ہے.. شجاع اسکی بار مذاق میں اڑاتے بولا.. اب خبر سناؤ.. سب کو تجسس میں ..ڈالا ہوا ہے

..آج شجاع بھائی کی بات پکی ہو گئی ہے.. "ملیحہ خوشی سے بولی

..کیا مطلب کس بات کی بات کر رہی ہو..سب ہی چونک گئے تھے شجاع جلدی بولا

..آپکی اور رانیہ آپی کی شادی کی بات پکی ہو گئی

واٹ "شجاع کی تو آنکھیں ابل کر باہر آئی..جبکہ سب نے ہوٹنگ کی تھی..اووو

..یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم "وہ غصہ سے لال ہوتا بولا

www.novelsclubb.com

کاش کے حادثہ میرے ساتھ ہوتا "طٰہٰ دل پہ ہاتھ رکھے ہارے ہوئے جواری کی طرح

..بولا

آپ ماما سے پوچھ لیں انہوں نے ہی کیا ہے یہ سب.. ملیحہ ٹرے اٹھائے کچن میں چلی گئی..

چاچو جان شجاع آپ پہ بازی لے گیا..ادھر نوکری ملی اور ادھر چھوکری بھی..طٰہ کا رخ اب زاویار کی طرف تھا..

میں ایسے ہی ٹھیک ہوں..زاویار چائے کا سیپ لیتا بولا..

www.novelsclubb.com

شجاع غصہ سے بھرا بیٹھا تھا..وہاں سے اٹھ کر چلا گیا..

شرما گیا لگتا" طٰہ شرارتی انداز میں بولا..

اسے اچھا نہیں لگا اماں کے پاس گیا اور اب جوتے کھا کر نکلے گا..اشعر کا اشارہ نغمہ بیگم

..کی کمرے کی طرف تھا جہاں سے ابھی وہ اندر گیا

زاویار بھی اپنے کمرے میں چلا..گیا

..میرے پیسے واپس کرو"زین نے اسے گھور کر دیکھا اور پھر بولا

..کون سے پیسے"طٰہ آرام سے بولا

www.novelsclubb.com

..میرے پاس سے جو تم چھین کے بھاگے جو پانچ ہزار تھے

میں نے نہیں دیکھا آپ کو کسی کا ہاتھ پکڑے.. گھر میں رومانس جھاڑتے.. ویسے میں

..نے جلدی کر دی اگلا سین بھی انجوائے کرلیتا" طٰہ بڑی ڈھٹائی سے بولا

..توزین اٹھ گیا.. زکوۃ دی تجھے..رکھ لے بھوکے انسان.." وہاں سے نکل گیا

..عطا کو انکی باتیں پلے نہیں پڑھ رہی تھیں

اوئے میراثی اس میں میرا بھی حصہ ہے تیرے ساتھ میں بھی چشم دید گواہ ہوں..

..اشعر اسکے ہاتھ جھپٹا مار کے پیسے لے لئے

www.novelsclubb.com

اوئے یہ میری محنت کی کمائی ہے" طٰہ پیسے چھینے جانے پہ بول اٹھا

..یہ لے عیش کر بھکاری" اشعر نے پیسے گنتے ڈھائی ہزار اسے واپس کر دیا

..کیا کوئی لاٹری نکلی ہے تم لوگوں کی" عطا انکی حرکتوں کو دیکھ بولا

بس یہی سمجھ لو اشعر کہتا کمرے کی طرف چل دیا..اور طہٰ بھی بنا جواب دیے منہ لٹکاتے اٹھ گیا ..

اور کچھ دیر بعد شجاع بھی ماں کے ہاتھوں ذلیل۔ہوتا اپنے کمرے میں۔آیا۔۔

www.novelsclubb.com

" اماں یہ کیا چول ماردی آپ نے مجھے نہیں کرنی رانیہ سے شادی

کیوں۔۔آخر کمی کیا ہے اس بچی میں اینی سوہنی ہے میرے پنڈ کی ہے اپنی سگھڑ ہے "
"

یہی تو مسئلہ ہے گاوں کی ہے۔۔"پینڈو ٹائپ سی لگتی ہے" وہ زچ ہوتا بولا۔۔

' تیری ماں بھی پینڈو ہے پھر تو تجھے ماں بھی اچھی نہیں لگتی

" اماں

دفاع ہو جا نہیں چھتر چک لینا ہے میں نے" تو وہ منہ لٹکا تا نکلا۔۔

www.novelsclubb.com

..اگلی صبح زاویار گاڑی میں بیٹھا.. عبیرہ اور مرحا کے انتظار کر رہا تھا

تھوڑی دیر میں وہ دونوں باہر آئی تھی.. عبیرہ ہمیشہ کی طرح پچھلی سیٹس پہ ہی بیٹھی اور ..مرحا آگے

محترمہ آج چھٹی کر لیتی تمہارا ہاتھ جو جل گیا.. وہ گاڑی اسٹارٹ کرتا ہلکا سر پیچھے موڑ کر ..بولا

www.novelsclubb.com

..اسکا ہاتھ سرخ دیکھ وہ بولا

میں ٹھیک ہوں آج ٹیسٹ ہے آپ نے ہی لینا ہے.. "وہ منہ بسورتی بولی

.

کچھ ہی دیر میں وہ یونیورسٹی پہنچے تو مرحا اپنی کلاس کی طرف بھاگی عبیرہ اپنا بیگ سنبھالے کچھ کتابوں کو ہاتھوں میں اٹھائے آگے چل دی..

"لاؤ یہ بکس مجھے دو میں تمہیں کلاس میں دے دوں گا

زاویار اسکے سامنے آتا بولا.. آف وائٹ شرٹ کے ساتھ نیوی بلو کوٹ پہنے بالوں کو سلیقہ سے سیٹ کئے ہوئے جاذب نظر آرہا تھا..

اٹس اوکے میں اٹھا سکتی ہوں.. وہ کہتی آگے بڑھنے لگی..

کل سے مجھے ولن بنایا ہوا ہے اس حادثہ "کا تو تھوڑی تیمارداری کر کے ازالہ کر لوں" وہ اسکے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے بولا جو جلا تھا اسی ہاتھ سے وہ کتابیں تھامے تھی..

زاویار نے اسکے ہاتھ کتابیں لے لی اور آگے چل پڑا کلاس روم کی جانب

وہ بھی اسکی پیچھے چل پڑی..

..دونوں آگے پیچھے روم میں داخل ہوئے

..گڈ مارننگ سر

گڈ مارننگ "ہیو آ گڈ ڈے "وہ بھی شائستہ انداز میں جواب دیتے بولا عبیرہ بھی اسکے پیچھے کلاس میں انٹر ہوئی..

زاویار اسکی مخصوص چیئر کی جانب بڑھتے اسکی بکس رکھ کر واپس اپنے ڈیسک کی جانب آیا..سب نے یہ بات نوٹس کی تھی خاص طور پہ لڑکیوں نے..

..وہ اپنے ٹاپک کی جانب آیا اور لیکچر دینے لگا کلاس ختم ہوتے وہ چلا گیا

کیا بات ہے سر نے آج تمہاری بکس اٹھائی ہوئی تھیں..اسکے ساتھ بیٹھی ماڈرن ڈریس پہنے لڑکی نے کہا..

وہ میرا ہاتھ جل گیا تھا تو مجھ سے اٹھائی نہیں جا رہی تھی تو انہوں نے ہیلپ کی.."وہ اپنی بات سمجھاتے ہوئے بولی..

کل سے میں بھی اپنا ہاتھ جلا کر آؤں گی یونی میں کیا پتا میری بھی ہیلپ کر دیں"اس لڑکی نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا..

www.novelsclubb.com

میرا ہاتھ انکی وجہ سے ہی جلا تھا..چائے سرو کر رہی تھی انہیں اسی دوران میرے ہاتھوں پہ چائے گری"عبیرہ کو اسکی بات ناگوار گزری

ہاؤسوئیٹ سرزاویار کو چائے سروکررہی تھی"""ایک لڑکی نے مذاق اڑاتے کہا تو عبیرہ اٹھ گئی وہاں سے..

○ ○

ملک حمید ہاؤس میں سب اپنے کام کاج پہ جاچکے تھے..گھر میں بس حمیرا پھپھو اور رانیہ شزا تھیں اور وہ بھی ناشتہ کے بعد دوسرے گھر میں چلے گئے تھے..ملک فیض ہاؤس میں"

رخشندہ کچن میں ملازمہ کیساتھ کام کروارہی تھی اسکے گھر کا ٹیلی فون کی گھنٹی بجی..

اس وقت کون ہے" کہتے ریسیور اٹھا کر کان سے لگایا..

www.novelsclubb.com

"ہیلو

" کیسی ہو رخشندہ بیگم

..ایک سیکنڈ لگا تھا انہیں آواز پہچاننے میں

تم "تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں کال کرنے کی ہمارا تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے.."وہ غصہ سے بولی

..تعلق ہے رخشندہ بیگم ہماری امانت ہے تمہارے پاس اگلا بندہ بڑی ڈھٹائی سے بولا

..کوئی امانت نہیں تمہاری ہمارے پاس"وہ اونچی آواز میں بولی

" .. میری بیٹی عبیرہ ہے "اور میں بہت جلد ہی اپنی بیٹی کو واپس لینے کے لئے آؤں گا

شٹ اپ "تم میری بچی کو نہیں لے جا سکتے کوئی حق نہیں ہے تمہارا اس پہ "میری بہن کے مرتے ہی تم اپنی بچی سے آنکھیں پھیر لی اسے سوتیلی ماں کے حوالے کر دیا تھا" کتنے ظلم سہے اس عورت کے میری عبیرہ نے "آٹھ سال کی تھی وہ جب اسکی ماں اس دنیا سے چلی گئی جب اسکو تمہاری زیادہ ضرورت تھی تب کہاں تھے .."

.. رخشندہ بیگم نے اسے خوب سنائی

www.novelsclubb.com

مجھے تمہاری کوئی بکواس نہیں سننی میں صرف تمہیں بتا رہا ہوں میں اپنی بیٹی کو لینے آرہا ہوں .. "عبیرہ کا باپ فیصل بولا ..

نہیں چھ مہینے میں ہی اسکا گلاب جیسا چہرہ مرجھا گیا اور میں بروقت پہنچ گئی اور تمہاری دوسری بیوی کے ظلم سے اسے بچا لائی کبھی تم نے پلٹ کر خبر لی تمہاری بیٹی ہے کہاں ..اور اب اچانک سے اپنی بیٹی کا خیال آ گیا" رخشندہ چپ نہیں مزید اسے سنائی

میں نے عبیرہ کا بہت ہی اچھے لڑکے سے اسکا رشتہ طے کر دیا ہے "عیش کرے گی ساری زندگی..اور تم مجھے روک نہیں سکتی..پندرہ دن اندر اندر میں عبیرہ کو لے جاؤں ..گا"فیصل نے کہتے ہی کال کاٹ دی

..رخشندہ بیگم سر پکڑ کر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

کتنی چھوٹی سی تھی وہ جب وہ اسے اپنے گھر لے آئی تھی ماں کے انتقال کے دوسری ..مہینہ ہی اسکے باپ نے دوسری شادی کر نی اور عبیرہ کو اسکے رحم و کرم پہ چھوڑ دیا

وہ عبیرہ سے چھے مہینہ بعد ملنے گئی تو بہت ہی بری حالت میں پایا اسے ..وہ صحت مند ہوا کرتی تھی مگر اس عورت نے اس پہ ظلم ستم کے پہاڑ توڑ دیے تھے عبیرہ کا ہاتھ جلا ہوا تھا سر کے بال کاٹے ہوئے خوبصورت سفید چہرہ مرجھایا ہوا تھا رخشندہ کا تو دل ہی دہل گیا تھا وہ فوراً سے عبیرہ کو وہاں سے لے آئی تھی ..اسکے بعد سے اسکے باپ نے اسکی کبھی خبر تک نا لی ..سب نے یہاں عبیرہ کا بہت خیال رکھا حالات کی تلخیوں نے بہت سنجیدہ مزاج بنا دیا تھا ہنسنا تو وہ بھول گئی تھی سب ہی اسے ہنسانے میں لگے رہتے ہیں .. کل بھی اسکا ہاتھ جلا تو سب نے اسے سر پہ بٹھا لیا تھا ..اتنا سب نے اسکا بہت خیال رکھا .. مگر عبیرہ کو لگتا ہے سب اس سے ہمدردی جتاتے ہیں ترس کھاتے ہیں

www.novelsclubb.com

مجھے کچھ کرنا پڑے گا عبیرہ کے لئے اسے محفوظ کرنے کے لیے تاکہ اسکا باپ اسے لے جانا سکے .. "

..کیا ہوا رخشی بیگم تم پریشان ہو

..انکے شوہر ملک نعمان دکان پہ جانے کے لیے تیار ہو کر کمرے سے باہر آئے

..ملک صاحب بہت ٹینشن ہے.."وہ ٹینشن سے بولی

..کیسی ٹینشن ہے"وہ انکے پاس بیٹھ گئے اور انھوں ساری تفصیل سے آگاہ کیا انہیں

www.novelsclubb.com

اچھا اباجی کہاں ہے ان سے بات کرتے ہیں دور اندیش بندے ہیں کوئی نا کوئی حل

..ضرور بتائیں گے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

" وہ اس وقت لان میں ہوتے ہیں اپنے بھائی کے ساتھ

ادھر اپنے والے لان میں "ملک نعمان نے پوچھا

..ہاں آج یہیں ہیں "رخشی پریشان سی بولی

چلو پھر باہر چلتے انکے پاس بزرگ بندے کوئی اچھی ہی صلاح دیں گے.. وہ اسے لئے

.. باہر لان میں آئے

www.novelsclubb.com

ملک فیض اپنے حقہ کے ساتھ مستفید ہو رہے اور ملک حمید ان سے گزری یادیں تازہ

.. کر رہے تھے اور زور دار قہقہہ لگاتے

..ابھی وہ کسی بات پہ زور و سے ہنس رہے تھے

"یار حمیدے وہ ویلے بہت چنگے تھے

..ابا جی "ملک نعمان انکے سر پہ آئے

ہاں پتر دونوں ہی انکی طرف متوجہ ہوئے

..وہ دونوں انکے پاس بیٹھے اور پریشانی سے انہیں آگاہ کیا

www.novelsclubb.com

اس ساری پریشانی کا میرے پاس ایک حل ہے" کے پتر عبیرہ کیا نکاح تم ان دنوں میں جلدی سے کسی اچھے لڑکے کے ساتھ کر دو اس طرح اسکے باپ کا کوئی حق نہیں رہے گا عبیرہ پتر پہ کیونکہ وہ اپنے شوہر کی ملکیت ہو گی..ملک فیض نے اپنی ذہانت سے انہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مشورہ دیا جو رخشی کو پسند بھی آیا..اتنے میں پھپھو حمیرا بھی انکے سر پہ آ گئی.. شزا اور رانیہ پاس گزرتی اندر گھر کی جانب بڑھی..

عبیرہ کا نکاح میں زین سے ہی کروا دیتی ہوں.. رخشندہ بیگم کو بس یہی سجھائی دیا.. شزا نے پیروں تلے سے زمین کھسک گئی جب یہ آواز اسکے کانوں میں پڑی اسکا رنگ فق ہو گیا.. جبکہ رانیہ شزا کو دیکھ مسکرائی اسکی دلی کیفیت سے انجان..

شزا بھی بمشکل مسکراتے کمرے کی طرف بڑھی تھی وہاں جا کر دل کی بھڑاس نکال سکے..

www.novelsclubb.com

چھٹی ٹائم مرحانے عبیرہ کی بکس تھام لی عبیرہ بیک سیٹ پہ اور مرحا فرنٹ سیٹ بیٹھی

..مرحانے عبیرہ کی بکس ڈیش بورڈ پہ رکھ دی

کچھ ہی دیر میں وہ گھر پہنچے گئے..اور دونوں جلدی گاڑی سے اترتی اپنے گھر میں داخل ہوئی

جلدی پتا نہیں کس بات کی ہے انہیں ڈرائیور ہی سمجھ لیا اپنا" زاویار خود سے بڑبڑاتا"

..اپنے گھر میں داخل ہوا

www.novelsclubb.com

شام کو زین گھر آیا تو پہلے سامنا اسکا شزا سے ہوا..زین نے اسے دیکھ مسکراتے ایک آنکھ

..دبائی مگر شزا منہ نیچے کئے وہاں سے نکل گئی..اور وہ سوچتا رہ گیا اسے کیا ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..زین بھائی آپکو داداجی اپنے کمرے میں بولا رہے ہیں.. مرحا اسکے لئے پیغام لیکر آئی

"اچھا میں آیا تم اچھی سی چائے بناؤ میرے لیے

وہ اثبات میں سر ہلاتے چلی گئی

کچھ ہی دیر بعد زین بھی فریش ہو کر ملک حمید کے کمرے میں پہنچا جہاں اسکی پھپھو اسکی ..ماں اور اسکے والد ملک نعمان پہلے سے موجود تھے

www.novelsclubb.com

..اللہ خیر کرے آج" وہ دل میں کہتا انکے پاس آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اسلام علیکم "کیا بات ہے سب خیر ہے

ہاں خیر ہے سب زین پتر تجھ سے بہت ضروری بات کرنی ہے "ہمیں یقین ہے تو ہمیں مایوس نہیں کرے گا..

ملک حمید نے بڑے تحمل سے بات کا آغاز کیا..

"جی بولیں کوشش کروں گا اگر بات میرے وارے کی ہوئی تو

www.novelsclubb.com

بیٹا جی تیری ماں عبیرہ کے لئے بہت پریشان ہے آج اسکے باپ کا فون آیا تھا وہ عبیرہ کو لینے آنے والا ہے اور ہم اس بات پہ راضی نہیں ہیں وہ بچی ہماری ہے اسے تیری ماں نے پالا ہے.. "زین انکی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا اپنی جاری رکھتے ہوئے ملک حمید صاحب بولے.

تو ہم نے یہ حساب لگایا کے عبیرہ کو مضبوط رشتہ میں باندھ دیا جائے تا کہ اسکا ابا کچھ نا کر سکے..

ہم سب کی رائے ہے تیرا نکاح عبیرہ کے ساتھ کر دیں اسی ہفتہ کے اندر..

زین کو شاک لگا تھا یہ بات سن کر..وہ صدمہ میں کھڑا تھا..

دھیرے_دھیرے_سے_میری_زندگی_میں_آنا#

عائشہ_نور#

www.novelsclubb.com

قسط نمبر 4#

زین کو شاک لگا تھا یہ بات سن کر..وہ صدمہ میں کھڑا تھا..

..پھر ہمت کرتے بول پڑا

ماما ابا جی.. میں عبیرہ سے نکاح نہیں کر سکتا یہ ٹھیک نہیں ہے زیادتی ہے عبیرہ کے ساتھ بھی اور میرے ساتھ بھی میں اسے اپنی چھوٹی بہن مانتا ہوں اور وہ مجھے اس سے بڑھ کر ہمارا کوئی تعلق نہیں ہو سکتا یہ ہمارے رشتہ ہی توہین ہے "سب ہی زین کی ..باتیں سنتے ہکا بکا رہ گئے

..بیٹے مجھے تم سے بہت امید تھی تم ہماری عزت رکھو گے "اسکی ماں صدمہ سے بولی

www.novelsclubb.com

ماما آپ خود سوچیں بچپن سے آج تک ہم میں بہن بھائی والی محبت رہی ہے.. اور اسلام میں بہن بھائی کا نکاح جائز نہیں.. اور پلیز مجھ مجبور مت کیجئے گا ورنہ میں گھر چھوڑ کر چلا ..جاؤں گا.. غصہ سے کہتا یہ جاوہ جا

رخشی تو رونے لگ گئی "میری ہی اپنی اولاد نے مجھے شرمندہ کر دیا میں کیا منہ دکھاؤں گی اپنی بہن کو"

رخشی پتر دل نا چھوٹا کر ہمارے گھر لڑکوں کی کمی ہے.. "ملک حمید اسے دلاسہ دیتے بولے..

یہ کیا کہہ رہے ہیں ابا جی 'ملک نعمان بولے سب کی نظریں ابّا جی کی طرف تھی..

www.novelsclubb.com

ہم وڈے پا جی فیض کی طرف چلتے ہیں دو پتر امین کے ہیں دو پتر عمر کے ہیں کوئی تو ہمیں ایک آدھ لڑکے کا رشتہ مل ہی جائے گا اس میں ٹینشن لینے کیا ضرورت ہے..

ابا جی بالکل ٹھیک کہہ رہے نے چلو اٹھو ابھی چل کے گل کرتے ہیں تایا فیض نال" حمیرا ملک حمید کی تائید میں بولی..

مرحا میری بکس کہاں رکھی ہیں" عبیرہ نے پورا کمرہ چھان مارا مگر اسے اپنی کتابیں نہی ملی..

تمہاری بکس" وہ سوچتے ہوئے بولی اسے یاد آیا اسنے تو بکس زاویار چاچو کی گاڑی میں اس نے ڈیش بورڈ پہ رکھی تھی..

www.novelsclubb.com

اوہاں وہ تو بکس چاچو کی گاڑی میں ہی رہ گئی مجھے یاد نہیں رہا اٹھانا.." وہ بچارہ سا منہ بناتی بولی..

جاؤ ابھی کے ابھی بکس لا کر دو میری ٹیسٹ ہے کل میرا ایک تو یہ زاویار چاچو بھی روز ہی ٹیسٹ دے دیتے ہیں.. وہ غصہ سے بولی..

میں نہیں جا رہی اسائنمنٹ بنا رہی ہوں پہلے ہی دماغ کی کھچڑی پکی ہوئی.. اسنے جانے سے صاف انکار کر دیا..

زین غصہ سے کمرے سے باہر نکلا تھا سامنے شزا آنکھوں میں آنسو لئے کھڑی تھی..

زین کو اب سمجھ آیا اسکا انگور کرنا.. شزا کو ہاتھ پکڑے سائیڈ پہ آیا..

تم کیسے سوچ سکتی ہو کہ تمہیں چھوڑ کر کسی اور کو اپنالوں گا.. تم محبت ہو میری سب "

..سے ٹکرا جاؤ گا تمہارے لیے" صاف انکار کر دیا ہے میں نے

شزا کی جسم میں جیسے جان آئی تھی آنکھوں میں چمک آئ تھی.. ہونٹ مسکراہٹ میں

..ڈھلے تھے

..ڈیٹس لائک آ گڈ گرل وہ اسکی تھوڑی سے پکڑتا بولا

عبیرہ سیڑھیاں اتر رہی تھی جب اسے زین اور شزا نظر آئے.. یہ یہاں کیا نئی رام لیلہ

..چل رہی تھی.. "وہ انکے سامنے آتی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو وہ گھبرا کر سے الگ ہوئے.. عبیرہ کی ہنسی چھوٹی تھی..اور وہ بکس لینے کے ارادے سے وہاں سے چلی گئ

..اور کچھ ہی دیر میں وہ لوگ ملک فیض ہاؤس میں بیٹھے تھے

اور آج کی بیتی ساری کہانی سنائی.. یہ تو بہت غلط ہے ساری زندگی اپنی بیٹی کی ذمہ داری .. قبول نہیں کی اور اب اچانک سے "نغمہ بیگم افسوس سے بولی

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ لوگ حال میں رکھے گئے صوفوں پہ تشریف فرما تھے.. ملک امین اور ملک عمر بھی اپنی بیگمات کے ساتھ مجود تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دونوں بھائی ملک فیض اور ملک حمید ایک ساتھ صوفہ پہ بیٹھے سارے حالات کا جائزہ لے رہے تھے..

ملیحہ کچن میں موجود تھی اسے چائے بنانے کا آرڈر دیا گیا تھا..اور باقی کی ساری ینگ پارٹی گھر سے باہر تھی..زاویار اپنے کمرے موجود تھا..

"اسلام علیکم "زاویار چاچو گھر پہ ہے مجھے اپنی بکس لینی تھی ان سے

سب بڑوں کو ایک ساتھ اکٹھا دیکھ وہ بولی..

www.novelsclubb.com

ہاں وہ اپنے کمرے میں پیپرز چیک کر رہا تھا کہہ رہا تھا مجھے کوئی ڈسٹرب نا کرے..جاؤ پھر تم "آمنہ بیگم بولی..

..تو وہ سیڑھیاں چڑھتی اسکے کمرے میں چلی گئ

بات یہ ہے کہ ..اب زین کے انکار کے بعد ہماری امیدیں آپ لوگوں سے وابستہ ہیں"

..ملک حمید بولے

..کیا عبیرہ کو یہ بات پتا ہے.. آمنہ بیگم بولی

نہیں پتا مگر ہم صحیح نتیجہ تک پہنچتے اسے بتا دیں گے آخر اسکے بہترین مستقبل کیلیئے ہی ہم

..اکٹھے ہوئے ہیں..ملک نعمان بولے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آ دیکھیں ناجی عبیرہ بے شک بہت اچھی بچی ہے.. مگر میں نے شجاع کی بات رانیہ سے پکی کر دی ہے اور اشعر ابھی پڑھ رہا ہے عمر بھی کم ہے ابھی اتنی ذمہ داری اٹھانے کے لائق ہوا نہیں بائیس سال کا تو ہے ابھی.. نغمہ بیگم نے گھما پھرا کر صاف انکار ہی کر دیا .اور وہ ملک امین بھی خاموش ہی رہے.. ملک فیض کو مایوسی ہوئی مگر چپ رہے

..اب انکی نظریں آمنہ بیگم اور ملک عمر پہ جا ٹکی

دیکھیں میرے بیٹے تو ابھی اس قابل نہیں ہیں.. پڑھائی میں تو دھیان لگاتے نہیں اور ابھی انکا تو کوئی مستقبل بھی نہیں.. "آمنہ بیگم بھی بڑے پیارے انداز میں معذرت کر گئی. میرے بیٹے تو نکمے ہیں عبیرہ جیسی سلجھی ہوئی لڑکی کی لائف نہیں میں خراب کر سکتا.. ملک عمر صاحب بولے جو عزت انکی آمنہ بیگم بنانے کی کوشش کرتی ہیں اسے ..وہ ملیامیٹ کر دیتے ہیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..اب ہر طرف مایوسی کا سامنا تھا

...

عبیرہ جب زاویار کے کمرے میں آئی تو کمرہ خالی تھا.. واشروم سے پانی گرنے کی آوازیں آ رہی تھی..

تو وہ اسکے باہر آنے کا انتظار کرنے لگی.. کمرے کا جائزہ لینے لگی بغیر کسی کام کے وہ کبھی نہیں آئی یہاں.. کمرہ کافی کشادہ اور کھلا تھا اور دیواروں پہ وائٹ پینٹ بڑا سا جہازی سائز بیڈ وال پہ لگی زاویار کی بڑی سی تصویر وائٹ شرٹ پہنے ماتھے پہ بال بکھرے وہ مسکراتا ہوا دلکش لگ رہا تھا..اس پہ نظریں ہٹا کر سامنے میز اور کرسی رکھی ہوئی تھی جس پہ زاویار پیپر چیک کر رہا تھا.. پیپر بھی بکھرے ہوئے تھے میز پہ تھوڑا آگے بڑھ کر پیپرز کا جائزہ لیا کہیں اسکا اپنا نام چمکتا نظر آیا عبیرہ.. ہاتھ بڑھا کر پیپر اٹھایا تو وہ اسی کا تھا..

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی جائزہ لے ہی رہی تھی کہ زاویار نے اس کے پاس آتے پیپر جھپٹ لیا.. عبیرہ ..ایک دم سے گھبرائی

نو لٹل گرل.. ویری بیڈ.. میری پرمیشن کے بغیر تم نے پیپرز کیسے اٹھایا.. وہ۔ تھوڑا سا سخت انداز میں۔ بولا

وہ ویسے ہی میں.. مجھے اپنی بکس چاہیے.. "وہ گھبرائی سی بولی

..کون سی بکس "وہ دونوں ہاتھ باندھے اسے دیکھتا بولا

www.novelsclubb.com

وہی آج کی بکس جو مرحا کے پاس تھی وہ شاید آپکی گاڑی میں بھول گئی پلیز مجھے دے دیں میں نے ٹیسٹ کی تیاری کرنی ہے.. "ایک تو آپ بھی روز ہی ٹیسٹ اٹھا کر دے دیتے ہیں" وہ ایک ہی سانس میں اپنی بات کہہ گئی تا کہ جان چھوٹ سکے جلدی...

اچھا چلو گاڑی میں ہی ہو گی "اتنا ٹائم ضائع کر دیا میرا اتنے میں دو پیپر چیک کر لینے تھے.. وہ گاڑی کی چابیاں میز سے اٹھاتا کمرے سے باہر نکلا عبیرہ اسکے آگے تھے..

حال میں دونوں طرف انکار سے مایوسی چھائی تھی سب چپ ہی بیٹھے تھے.. اتنے سیڑھیاں اترتے عبیرہ اور زاویار پہ ملک فیض اور ملک حمید دونوں کی نظریں اٹھی تھیں..

www.novelsclubb.com

لڑکی موڈ ٹھیک کروا پناا گراس سوکھے ہوئے موڈ کے ساتھ تمہیں سب نے دیکھا تو پھر مجھ پہ بات آئے گی میں نے ہی کچھ کہا ہو گا.."عبیرہ ابھی گھبرائی سی تھی..ایک دم سے مڑی اسکی طرف وہ ابھی پہلی سیڑھی دو تین سیڑھیوں پر تھی زاویار اس سے ایک سیڑھی پیچھے تھا..

تو۔۔سچ ہی ہے آپ نے مجھے ڈرایا ہے.."وہ ناک چڑھا کر بولی..آف وائٹ فراک پہنے ساتھ بالوں کی اونچی پونی ٹیل بنائے..وہ اسکی طرف دیکھتی بولی اور پھر ایک دم سے مڑی کے بیلنس برقرار نا رکھ سکی ابھی نیچے کی طرف گرتی کے زاویار نے پھرتی دکھاتے اسے کمر سے تھام لیا ایک ہاتھ گرل کو مضبوطی سے پکڑے دوسرا ہاتھ کمر میں ڈال کر اپنی جانب کھینچا تھا..وہ اسکے چوڑے سینے کے ساتھ جا ٹکرائی..اپنا توازن سنبھالتے وہ جلدی سے اس سے الگ ہوئی..

www.novelsclubb.com

سنبھل کر یار کیا ہو گیا گر جاتی تو تمہارے قتل کا الزام بھی میرے سر آ جانا تھا.. مرتے مرتے بھی مجھ بے قصور بندے کو پھنسا دیتی.. "

.. کہتے وہ سیڑھیاں اترنے لگا

اب یہی رکو بکس لے کر آیا.. نیچے آتے ہی اسے وہیں رکنے کہا اور خود باہر پورچ میں چلا گیا..

.. یار حمیدے تو بھی وہی دیکھ رہا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں

ملک فیض ملک حمید کے نزدیک ہو کر بولے.. دونوں بزرگوں کی نظریں آن پہ ٹکی ہوئی تھی..

ہاں پا جی.. میں بھی" وہ بھی ان پہ نظریں جمائے بولے.. زاویار نے دو منٹ میں عبیرہ کی بکس لا کر اسے تھمائی.. یہ لو بکس" اب کوئی مجھے ڈسٹرب نا کرے وہ کہتا سیڑھیاں.. چڑھ گیا باقی سب نے بس سرسری سی نظر ان پہ ڈالی تھی

یار حمیدے تو بھی وہی سوچ رہا ہے جو میں سوچ رہا ہوں.. ملک فیض پھر انکی طرف.. جھکتے بولے

ہاں پا جی "قسمیں سورج چاند کی جوڑی ہے.. نیک کام میں دیر نا کریں جلدی جلدی.. بات کریں" ملک حمید بولے

www.novelsclubb.com

.. ملک فیض نے ہنکار بھر کر سب کو اپنی طرف متوجہ کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رخشی بیٹی اب عبیرہ بچی کی فکر کی کوئی ضرورت نہیں اب عبیرہ بچی میری ہوئی.."

سب نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا اور پریشان بھی ہوئے اگر انکار باوجود ابا جی نے انکے کسی ایک بیٹے کے ساتھ نکاح کرنے کا حکم نامہ جاری کر دیا تو وہ اب انکار نہیں کر سکے..

اور تم لوک گبراؤ نہیں تمہارے بیٹے اس لائق نہیں ہے.. میں اپنے پتر زاویار کے لئے بات کر رہا ہوں.."ملک فیض کی بات پہ سب نے حیرانی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر انکی طرف متوجہ ہوئے..

ابا جی تسی کہنا کی چاہ رہے ہو"ملک امین بولے..

www.novelsclubb.com

میں عبیرہ کے لئے زاویار کو رشتہ مانگ رہا ہوں کیا تمہیں کوئی اعتراض"وہ روب اور دبدبے سے بولے..

.. مگر تایا جی زاویار "رخشی بیگم پریشان سی بولی

میرا پتر گھبرو جوان مضبوط بندہ ہے اپنے پیروں پہ کھڑا ہے بنتا ٹھنتا بھی اچھا ہے.. ماشا اللہ سوہنا وی ہے.. اپنی عبیرہ کے لئے بہت بہتر رہے گا مضبوط سایہ کی ضرورت ہے اس وقت اس بچی کو "اب آگے تم لوگوں کی مرضی.. اور ان کے نکمے لونڈوں سے تو .. بہت درجہ بہتر ہے آخر میں اپنے بیٹوں کو لتاڑا تو انکی بیگمات منہ بسورتی رہ گئی

.. ابا جی آپ کا کیا خیال ہے "ملک نعمان اور رخشندہ بیگم ملک حمید کی طرف متوجہ ہے

" میرا بھی وہی خیال ہے جو پا جی کا ہے " باقی اگے تم لوگو کی مرضی

بس تو پھر سمجھیں بات پکی مینوتے کوئی اعتراض نہیں اگر اور کسی کو ہے تو بول دے

ملک نعمان اور رخشندہ بیگم اپنا فیصلہ سنایا۔۔

ملیحہ نے کچن بزرگوں کی تمام گفتگو کان لگا کر سنی۔۔

مگر زاویار راضی ہو گا اس رشتہ کیلئے آمنہ بیگم پریشان ہوتی بولی۔۔

اس بات کی ٹینشن نالو یہ کام مابدولت ہم خود کریں گے بس کوئی اسکیم سوچنی پڑے

گی۔۔ملک فیض سوچتے بولے۔۔

www.novelsclubb.com

عبیرہ کی کوئی ٹینشن نہیں بس اس سے پوچھ لیں گے بچی کے بہترین مستقبل کے لیے

"ہی آخر بات ہو رہی ہے

ملک نعمان بولے

ملی پتر چاہ لے آ جلدی سے

ساتھ پھر کچھ میٹھا بھی ہو جائے اس خوشی میں۔۔ نغمہ بیگم بولی تو سب ہنس دیے۔۔

oooo

" عبیرہ نے کمرے میں آتے غصہ سے کتابیں پٹخی تھی اپنی پتا نہیں سمجھتے کیا ہیں خود کو

www.novelsclubb.com

اب کیا ہوا" مرحا بولی

وہ تمہارے چاچوز کو ٹا جن کہیں کا" وہ دانت پیستے بولی۔۔

ایسا تو نا کہو اتنے ہینڈ سم چاچو ہیں ہمارے تم اینوی ان کے پیچھے پڑی رہتی ہو" مرحا نے اسے جواب دیا۔۔

آ تنے بھی ہینڈ سم نہیں۔۔" ہنہہ "وہ منہ بنا کر بولی۔۔

ہاں جی تب ہی یونی کی لڑکیوں میں ہنڈ سم پروفیسر سے مشہور ہیں ساری لڑکیاں آہیں بھرتی ہے کہ بات کر لے ایک بار بس۔۔" مرحا نے توزویار کی شان میں قصیدے پڑھنے شروع کر دیے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بنا اسکی بات پہ دھیان دیے بکس کھول کر بیٹھ گئی۔۔

○ ○ ○ ○ ○

ملیحہ کا۔تو پیٹ پھول کر اوپر آیا ہوا تھا اتنی بڑی بات ہضم کیے بیٹھی تھی۔۔

گھر کے دروازے کے باہر وہ چکر کاٹ رہی تھی۔۔

جب بڑے داخلی دروازے سے شجاع اشعر طہٰ اور عطامٹر گشت کر کے گھر آرہے تھے وہ کرکٹ میچ کھیل کر آرہے تھے ان کے ہاتھوں میں کرکٹ کا۔سامان موجود تھا۔۔

وہ لان سے شور مچاتے گھر کی طرف بڑھ رہے تھے جب ملیحہ کو سامنے کھڑے پایا۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ تیکھی مرچی آج بھی کوئی تازہ خبر "طہٰ نے تکا لگایا تھا۔۔

میرے پاس تو لیٹیسٹ نیوز ہے 'ملیحہ پر جوش انداز میں بولی۔۔

ملی خدا کا واسطہ آج نا کسی کا رشتہ کروادی اشعر نے ہاتھ جوڑتے کہا۔۔

ہاں جی۔۔ملیحہ منہ پہ ہاتھ رکھتے کھڑ کھڑ کر کے ہنسی تھی۔۔

اللہ خیر کرے کہیں میرے ساتھ نا ایسا کوئی حادثہ پیش آجائے۔۔طٰہ نے دل پہ ہاتھ رکھتے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

او چوچے پہلے انڈے سے تو باہر آجا اشعر نے ٹوکا۔۔

آب بول بھی دے یار۔۔عطا سے انتظار نا ہوا۔۔

آج چاچو زاویار کا رشتہ پکا ہو گیا" ملی نے زاور دار آواز میں پرجوش ہوتے کہا۔۔

لان کے اس پار بیٹھی مرحا اور راور رانیہ شزا کے کانوں تک بھی آواز پہنچی وہ بنا دیر کیے دروازہ پار کے اس تک آئی۔۔

آب ملیحہ سب کے سامنے کھڑی تھی وہ اونچی کھڑی تھی گھر کے دروازے کے سامنے ۔۔

اور سب نیچے رش لگائے کھڑے تھے زاویار اس وقت گھر نہیں تھا۔۔

یہ کیا کہا تم نے ملی۔۔ مرحا کو اپنے کانوں پہ یقین ہی نہیں آرہا تھا۔۔

زاویار چاچو کا رشتہ پکا ہو گیا ہے" مرحا نے اپنا چشمہ درست کرتے بات کی تصدیق کی۔۔

مگر رشتہ ہوا کس کے ساتھ ہے" شجاع دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے بولا۔۔ تورانیہ نے اسکی جانب دیکھا تھا مسکرا کر۔۔ اور شرم سے نظریں جھکی تھیں مگر اسنے ایک نگاہ بھی اسے دیکھنا گوارہ نا کیا۔۔

"اگر بتا دیا نا تو آپ لوگ اپنی جگہ سے اچھل پڑو گے

www.novelsclubb.com

تیکھی مرچی بتا بھی دو کیوں سسپینس کریٹ کر رہی ہو" طٰہٰ اکتا کر بولا۔۔

چلو بھئی ٹھکانے لگوا اپنے اس نے نہیں بتانا۔۔"اب کے اشعر بولا تو سب آگے بڑھے۔۔

اچھا اچھا بتا رہی ہوں۔۔ عبیرہ آپی کے ساتھ رشتہ پکا ہوا ہے۔۔" جاتا دیکھ ملیحہ نے فٹ سے زبان کھولی اپنی اور واقعی میں یہ بات سن سب اپنی جگہ اچھلے ضرور تھے۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم "مرحا بولی"

تم نے ضرور الٹا سنا ہو گا"شزا بولی۔۔"

www.novelsclubb.com

میں سچ کہہ رہی ہوں آج شام کو ہی بڑے بزرگوں کی بیٹھک لگی تھی۔۔"رخشی چاچی عبیرہ کے لیے پریشان تھی کیوں کہ عبیرہ کے والد اسے اپنے ساتھ لیکر جانے کے لیے آ رہے ہیں اسلیے۔۔۔مرحہ نے ساری کہانی سناڈالی۔۔

ماما نے بھی انکار کر دیا اور چاچی نے بھی اور پھر دادا جی نے زاویار چاچو کا پوچھ لیا اور بس پھر بات پکی ہو گئی مگر زاویار چاچو کو اور عبیرہ آپی کو اس بات کا علم نہیں ہے۔۔ملیحہ نے ساری تفصیل سے انہیں آگاہ گیا۔۔

مگر چاچو راضی نہیں ہوں گے مرحا خدشہ کے تحت بولی۔۔

www.novelsclubb.com

اب یہ بات تو دادا جی ہی بتائیں گے جنہوں نے یہ کھچڑی ماری ہے"اشعر بولا اسکے ساتھ کھڑی مرحا بولی

پتانہیں اب یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا۔۔"مرحا سوچ میں ڈوبی بولی۔۔ "

اس کا تو پتہ۔ نہیں مگر یہ اونٹ میری کروٹ ضرور بیٹھے گا وہ مرحا کی ناک دباتا بولا۔۔ مرحا نے فٹ سے اسکا ہاتھ جھٹکا اپنی حد میں رہو۔۔ "اپنی حد میں ہی ہوں مگر زیادہ دیر نہیں رہ پاؤں گا۔۔" وہ اسکی طرف جھک کر بولا۔۔تو وہ غصہ اسے آنکھیں دکھاتے چلی گئی وہاں سے

ویسے ناٹ بیڈ یہ جوڑی اچھی ہے "اور چاچو کو بھی لگام ڈالنے کی بہت ضرورت ہے" بغل میں بچی اور ہم شہر میں ڈھنڈورہے ہیں" طٰہ نے اپنی رائے دی تو سب ہی۔ متفق ہوئے سوائے مرحا کے۔۔

www.novelsclubb.com

یہ صحیح نہیں ہے" مرحا نے کہا اور اپنی پورشن کی طرف بڑھ گئی۔۔اور باقی سب گھر داخل ہو رہی رانیہ اور شزا مرحا کے پیچھے چل دی۔۔

شجاع اپنے ہی دھیان میں آگے بڑھ رہا تھا جب رانیہ کے کاندھے کے ساتھ اسکا کاندھا ٹکرایا۔۔

شجاع نے اسے اگنور کیے آگے بڑھ گیا۔۔رانیہ کو اسکا رویہ عجیب سا لگا۔۔

○ ○ ○ ○

وہ تینوں کمرے میں آئی تو عبیرہ اپنے ٹیسٹ کی تیاری میں مصروف تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اب تمہیں اتنی محنت کی ضرورت نہیں پروفیسر کی بیوی جو بننے لگی ہو۔۔وہ آہستہ آواز میں بڑبڑائی تھی۔۔جو عبیرہ کو سمجھ نہیں لگی۔ مگر رانیہ اور شزا مسکرا رہی تھی۔

کیا کہہ رہی ہو بھئی زرا اونچی آواز میں بولو "عبیرہ مصروف سے انداز میں بولی"

پتہ چل جائے گا پہلے کھانا کھالو سکون سے۔۔

○ ○ ○ ○

کھانا کھانے کے بعد ساری ینگ پارٹی اب دادا جی کے کمرے میں انہیں گھیرے بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

" دادا جی کیا سوچ کر یہ کھچ ماری ہے اب اگلا لائحہ عمل کیا ہے آپکا

ملک۔فیض بیڈ پہ براجمان بیٹھے تھے۔۔اس وقت انکے کمرے میں شجاع اشعر اور طہٰ عطا اور مرحا موجود تھے۔۔

اویار بس اس وقت جوش میں آگیا تھا اب خود پریشان بیٹھا ہوں "زبان تو دے دی اب اگر زاویار نے انکار کر دیا تو" کیسے منانا ہے کچھ پلے نہیں پڑھ رہا۔۔وہ اپنا حقہ پھونکتے بولے۔۔

داداجی ایک۔آئیڈیا ہے میرے پاس اور یہ کام آپ ہی کر سکتے ہیں ایمو شنل بلیک میل کر کے "طٰہ انکے پاس بیڈ پہ۔بیٹھتا بولا۔۔

وہ کیا" داداجی فٹ بولے

www.novelsclubb.com

بس آپ زرا بیمار ہونے کی ایکٹنگ کریں اور انکو ایسا شو کرائے کے آپ کے دن کم ہے اور اپنی زندگی میں انکی شادی دیکھنا چاہتے ہیں "طٰہ نے فٹ سے اپنی شیطانی دماغ لڑاتے

انہیں مشورہ دیا تو دادا جی سائیڈ پہ رکھی اپنی لاٹھی اٹھا کر طٰہ کے کاندھے پہ۔دے ماری۔۔

سسس "دادا جی۔مارا کیوں وہ۔کاندھے پہ ہاتھ رکھے بولا۔۔

اوئے تو مینوں مارنا چاہتا ہے "گندی اولاد۔۔

دادا جی میں ایکٹنگ کرنے کی بات کر رہا ہوں میری دعا ہے آپ ہمیشہ زندہ رہیں اور اشعر اور عطا کی۔زندگی بھی آپ کو لگ جائے۔۔وہ اپنا کاندھا مسلتے بولا۔۔

اشعر اور عطا نے اسے آنکھیں پھاڑ کر دیکھا۔۔

اوہ تہ ایسے بولنا تھا۔۔دادا جی سمجھتے بولے۔۔

بس اب آپ نا بیمار ہونے ایکٹنگ کریں زاویار چاچو کے سامنے۔۔" باقی کا۔کام ہمارا۔۔طٰہ بڑے فخریہ انداز میں بولا۔۔

اچھاجی پھر نکلو سب یہاں سے اور بھیجو میرے پُتر زاویار کو اب اس توپ کا سامنا تے ' کرنا پڑے گا"اور ہاں ساتھ یہ بھی بتا دینا کہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے

واہ دادا پرفیکٹ"شجاع نے تھنب دکھایا اور سب کمرے سے باہر چل دیے۔۔

چل تیکھی مرچی اب آگے تمہارا کام ہے جاؤ چاچو کمرے میں انہیں کہو دادا جی کی طبیعت ٹھیک نہیں آپ کو یاد کررہے ہیں۔۔"طٰہ نے اسے سمجھا کر زاویار کے کمرے کی طرف روانہ کیا۔۔

چاچو۔۔دادا جی آپکو بلا رہے ہیں اپنے کمرے میں ہیں اور کہہ رہے انکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔آپ آکر بات سن لیں۔۔

زاویار اپنے پیپرز چیک کر رہا تھا اور کھانا بھی اپنے کمرے ہی کھایا۔۔

ابا جی کو کیا ہو گیا" وہ پریشانی سے اٹھا۔۔

زاویار کو نیچے آتا دیکھ سب ادھر ادھر ہو گئے۔۔

www.novelsclubb.com

آبا جی کیا ہوا آپکو" سر پہ۔ بازو رکھے لیٹے تھے۔۔وہ۔ فکر مندی سے بولا

مینو کی ہونا ہے۔۔ تیری فکر کھائے جا رہی ہے" بہت چاہ ہے تیرے ویاہ کی مرنے سے پہلے تیرے سر پہ سہرا سجا ہوا دیکھ لوں۔۔ ایموشنل ہوتے بولے اور پھر کھانسنے لگے۔۔

آبا جی کن۔ فضول باتوں کی ٹینشن لے لی ہے آپ نے" زاویار نے پانی کا گلاس اٹھا کر انکے منہ کے ساتھ لگایا ایک۔ دو گھونٹ پینے پینے کے بعد انہوں۔ نے گلاس پرے کر دیا۔۔

بیٹا جی میں تیرا رشتہ پکا کر دیا ہے آج۔۔ بس اب تو ہاں بول دے۔۔

www.novelsclubb.com

ان کے بیڈ کے سامنے کرسی کھسکا۔ کر بیٹھ گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب جب آپ سارے معاملات طے کر چکے ہیں تو مجھ سے کیا پوچھ رہے ہیں کریں اپنی مرضی جو آپکا دل کرتا ہے۔۔بظاہر وہ۔انکا۔دل رکھنے کے لیے کہہ رہا تھا۔

لیکن پتر "اب ملک۔فیض کو کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ عبیرہ کی بات کیسے کرے۔۔

اب لیکن کیا "اباجی زاویار نے استفسار کیا۔۔"

مگر ملک فیض کی اگلی بات پہ وہ ٹھٹک کر رہ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

اباجی "اسکے منہ اور لفظ نکل ہی نا سکا "

#دھیرے_دھیرے_سے_میری_زندگی_میں_آنا

عائشہ_نور#

قسط نمبر 5#

ابا جی آپکو پتہ بھی آپ کیا کہہ رہے ہیں پوری دنیا میں آ جا کر آپ کو وہی ایک لڑکی ملی تھی میرے لیے۔۔

غالباً وہ چلا ہی۔اٹھا تھا۔۔

اوئے چھوٹے ملک تمہارا گھر بس جائے گا اب اس میں میرا تو کوئی فائدہ نہیں سب تمہارے لیے ہی کیا ہے یہ سب میں نے "اور ویسے بھی اس بچی کا۔۔

ابا گھر میں۔اتنے اور لڑکے بھی موجود ہیں جو اسکے ہم۔عمر بھی آپ۔فیصلہ سناتے میں۔دیکھتا کون۔کرتا مخالفت۔۔

تو فیصلہ۔کر تو دیا آپ بھی تو کرتے۔ہو۔مخالفت۔۔

" بس ابا جی "میں ایسا ہرگز نہیں ہونے دوں گا،، آپ کو اپنا فیصلہ واپس۔لینا ہو گا۔۔

وہ۔تن فن۔کرتا وہاں سے نکل گیا اور باہر جا کر لان میں کرسی پہ۔بیٹھ گیا ٹانگ۔ٹانگ چڑھائے ایک پیر کو ہلا رہا تھا۔۔غصہ ابھی بھی سوا نیزے پہ تھا۔۔بہت مشکل۔سے کنٹرول کیے بیٹھا تھا۔۔

یہ کیا تماشہ لگایا ہوا ہے تم لوگوں نے نغمہ شجاع سے بولی جو کچن میں آیا تھا۔۔وہ۔کب سے ان سب کی حرکتیں۔دیکھ رہی تھی۔۔

آپ لوگوں نے تماشہ لگایا ہے پہلے میرا پھر چاچو کا "انکا جواب انہیں ہی واپس لوٹا دیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا مطلب ہے تیرا کونسا تماشہ ہاں۔۔وہ شجاع کے سامنے آتے بولی۔۔

میں رانیہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔اگر آج عبیرہ کی بات چل۔رہی تھی تو آپ "رانیہ کے بجائے عبیرہ کے لیے ہاں کر دیتی۔۔

شجاع تمہاری پہلے سے بات پکی تھی۔۔وہ۔غصہ۔سے بولی۔۔اور پھر کہا۔۔کیا کمی ہے رانیہ میں۔۔جو عبیرہ کے لیے ہاں کر دیتی۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے کہاں وہ گاؤں کی جاہل لڑکی اور کہاں یہ پڑھی لکھی عبیرہ۔۔"شجاع اپنی ماں کو طیش دلا گیا۔۔

وہ تو پھر بارہویں پاس ہے پھر تو تیری ماں بھی جاہل جوان پڑھ ہے" کھسماں نو کھانا انہوں نے تو جوتی اتار لی۔۔ شجاع تو اپنی جان بچا کر باہر بھاگا۔۔

کہاں گئے "زاویار کو تن فن کرتے باہر جاتے دیکھ شجاع بولا۔۔

اب آگے کیا کرنا ہے عطا بولا طٰہ اور شجاع سے "اشعر گلے میں گٹار ڈالے سیڑھیوں سے اترتا انکے پاس آیا۔۔

اب میراثی اسے کیوں اٹھالایا۔۔" طٰہ گٹار کو دیکھ بولا۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے سوچا کیوں نا چاچو کے دل کے تار چھیڑے جائیں گٹار کی تاروں کو چھیڑتا ہوا اشعر بولا۔۔

ہمم گڈ آئیڈیا" وہ باہر لان میں ہی گئے ہیں چلو پھر۔۔" عطا بولا اور وہ۔چاروں باہر کی جانب چل دیے۔۔

زاویار لان میں ہی بیٹھا ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے۔۔ براؤن کلر ٹی شرٹ پہنے ساتھ ٹراوزر پہنے۔۔ہاتھوں کی مٹھی بنانے سے ہاف سلیوٹی شرٹ سے نظر آتے بازو کے مسلز مزید پھولے ہوئے لگ رہے تھے۔۔ کوئی فلمی ہیرو ہی۔لگ رہا تھا۔۔

تینوں نے زاویار کی کرسی گھیرا۔۔اشعر سامنے آیا اور گٹار سے بہت ہی خوبصورت دھن بجانے لگا۔۔اشعر ماہر تھا گٹار بجانے میں اور ساتھ سنگنگ کا بھی شوق تھا۔۔

لان کے اس پار بیٹھی مرحا اور رانیہ شزا عبیرہ گٹار کی سنتے ہی مسمرائز ہوئیں۔۔

یہ اشعر ہے "چلو چلتے ہیں "عبیرہ بولی تو تینوں بھی ہاں کہتی چل پڑی لان کا دروازہ پار کرتی ہوئی اُنکے سامنے آئیں۔۔

اشعر نے گانا شروع کیا۔۔گٹار کی دھن بجاتا گانے کے الفاظ دھیرے سے اسٹارٹ کیے۔۔

دھیرے دھیرے سے میری زندگی میں آنا۔۔

دھیرے دھیرے سے دل کو چرانا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ چاروں سامنے کھڑی تھی انکے درمیان میں کھڑی عبیرہ پہ سب کی نظریں جمی۔۔جو اشعر کے ساتھ ہی ہلکی آواز میں گنگنائی۔۔اشعر پھر سے گٹار کی دھن بجاتے گانے لگا

مگر اسکی نظر کا مرکز مرحا تھی۔۔ییلو فراک پہنے گول کتابی مسکراتا چہرہ جھیل سی آنکھوں میں وہ کھویا ساخوبصورت سر بکھیرنے لگا۔۔

دھیرے دھیرے سے میری زندگی میں آنا۔۔

دھیرے دھیرے سے دل کو چرانا

۔۔زاویار کی نظریں سامنے کھڑی عبیرہ پہ جا ٹھہری آج سے پہلے کبھی بھی اسنے اسکا جائزہ نہیں لیا تھا۔۔اوف وائٹ فراک پہنے سیاہ سلکی بالوں کو کھلا چھوڑے مسکراتے ہلتے لب کاجل سے بھرے نین باریک ستواں ناک اس میں چمکتی ایک نگ والی نوز پن چہرے پہ۔انتہا کی۔ معصومیت۔۔ایک منٹ میں ہی سر تا پیر اسکا جائزہ لے گیا پھر نظرین سامنے جمالی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم سے پیار ہمیں ہے کتنا جان جاناں۔۔

تم سے مل۔کر تم کو ہے بتانا۔۔

شجاع اشعر کے سروں میں مستفید ہو رہا تھا جب رانیہ پہ۔نظریں جا ٹھہری۔۔بلیک کلر گول دامن قمیض پہنے ساتھ گھیر والی شلوار ہم شفون دوپٹہ گلے میں ڈالے۔۔براؤن لمبے گھنے بالوں کو کھلا چھوڑے آدھے آگے اور باقی سارے پیچھے۔۔بارک ناک میں ڈالی تار والی چھوٹی سی نتھلی سے اسکا صاف شفاف فیس بہت بچ رہا تھا۔۔رانیہ کی نظر اس پہ اٹھی تو اسنے فٹ سے نظریں چرا لی۔۔

جب سے تجھے دیکھا دل کو کہیں آرام نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

میرے ہاتھوں پہ اک۔تیرا سوا کوئی نام نہیں۔۔

اپنا بھی حال۔ تمہارے جیسا ہے ساجن۔۔

بس یاد تجھے کرتے ہیں اور کام نہیں۔۔

بن گیا ہوں تیرا دیوانہ۔۔

دھیرے دھیرے سے میری زندگی میں آنا۔۔

www.novelsclubb.com

اشعر نے گٹار کی خوبصورت دھن بہت دلکش آواز گا نا گا رہا تھا سب ہی مسمرائز ہوئے تھے۔۔ خاص کر عبیرہ اسکا فیورٹ سانگ تھا۔۔

دھیرے دھیرے سے میری زندگی میں آنا۔۔

دھیرے دھیرے سے دل۔کو چرانا۔۔

اشعر کے گانا ختم کرتے سب نے تالیاں بجا کر اسکو داد دی۔۔

واہ بھائی صاب کمال کر دیا۔۔واقعی دل کے تار چھیڑ دیے پر افسوس کے ہم سنگل ہیں یہ بات اس نے مصنوعی آنسوں صاف کرتے کی۔۔ مگر جسے موقع مل رہا ہے۔۔اسکے تو نخرے ہی آسمان پہ ہے۔۔آخری بات زاویار کے کاندھے پہ رکھتے کی۔۔

زاویار طہٰ کا ہاتھ جھٹکتا کرسی سے اٹھا تھا۔۔ عبیرہ کے پاس سے گزرتے وہ تیزی سے اندر چلا گیا۔۔

بہت خوب اشعر۔۔مجھے سکھنا ہے گٹار۔۔رانیہ اشعر کے پاس آتی بولی۔۔

جی بھابھی شور ویسے آپکے وہ بھی بجا لیتے گٹار۔۔

بہتر ہیں آپ ان۔سے سیکھے۔میں اپنی والی کو سکھاؤں گا مرحا کو نظر کے حصار میں لیتے کہا تو۔۔وہ ایک منٹ بھی رکے بنا گھر کی طرف چل دی۔۔

اشعر نے ایک نظر شجاع کو دیکھا پھر رانیہ کو دیکھ مسکراتے بولا تو وہ۔جھینپ گئی اپنے لمبے بالوں کو کان کے پیچھے کیے۔۔

شجاع دیکھ تو ادھر ادھر رہا تھا مگر کان ان پہ ہی دھرے تھے۔۔ایک تنقیدی نگاہ رانیہ پہ ڈالتا گھر کی طرف بڑھ گیا

عبیرہ اپنے گھر کی۔جانب بڑھنے لگی توطٰہ نے پیچھے سے آواز دی۔۔

عبیرہ چاچی۔۔

عبیرہ۔فوراً مڑی کیا کہا۔۔

"وہ عبیرہ چاچی تمہیں بلا رہی ہیں شاید۔۔وہ دانتوں۔کی۔نمائش کرتا بولا۔۔

www.novelsclubb.com

"اس وقت۔۔وہ۔سوئی نہیں۔۔

تم جاؤ عبیرہ تنگ کر رہا ہے تمہیں۔۔عطا اسکے کاندھے پہ۔ہاتھ رکھتا بولا

اب طٰہ اور عطا اور اشعر ہی۔لان میں تھے۔۔

تیری چونچ بند نہیں۔رہ۔سکتی کیا۔۔عطا نے اسے لتاڑا۔۔

یار میں بس ویسے دیکھ رہا تھا کہ چاچی کہنے میں کیا فیلنگز آتی ہیں۔۔آخر ہم۔اب انکا نام تو نہیں لے سکتے نا چاچو برا مان جائیں گے۔۔

www.novelsclubb.com

چاچو تو مانیں پہلے "اشعر اسکے سر پہ چت لگاتا بولا۔۔

کوئی مانے نا مانے نمرہ تو مانے گی "طٰہ دونوں ہاتھ کھڑے کرتے انگڑائی لیتے بولا۔۔

اب یہ نمرہ کون ہے" عطااور اشعر ایک ساتھ بولے۔۔

ہماری نئی پڑوسن" وہ بتیسی دکھاتا بولا۔۔

اوئے عاشقی ٹوکے ہیر وسدھر جا" اگر تیرے پاپا کو پتا لگ گیا ناتو تیری خیر نہیں۔۔اشعر نے اسے وارن کرنا چاہا۔۔

اتنا سیدھا نہیں ہے تو یہ گانا تو نے چاچو کے لیے نہیں مرحا کے لیے گایا۔دیکھ رہا تھا میں کیسے اسے تاڑ رہا تھا گاتے ہوئے۔" اسکے گٹار کی۔تاریں چھیڑ تا بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں تو اچھی لگنے لگی ہے "محبت ہونے لگی ہے اس سے" تیری طرح نہیں کے ہر پندرہ دن نئی محبت ہو جاتی ہے۔۔اسی کا جواب اسے لوٹایا

"اس بار تو سچی محبت ہوِئی ہے۔۔

یار پھر کب مل وا رہا ہے بھابھی جی کو۔ہم سے۔۔" عطا کے وشرارت سوجھی۔۔

ہم کل ہی شام کو کوچنگ سے گھر آتی ہے روز میں گیٹ کے باہر کھڑا ہوتا ہوں اور مجھے دیکھتے ہی شرما کر گھر میں گھس جاتی ہے۔۔طٰہٰ خوشی سے چہکتا بولا جیسے کوئی میدان مار لیا ہو۔۔

چل پھر کل۔دیکھیں گے۔۔عطا کھڑے ہوتا بولا۔۔

کیا کرنے ہے والا ہے تو اشعر عطا کے قریب ہوتے بولا۔۔

کل دیکھ لی "عطا اشعر سے بولا۔۔اور وہ کمرے کی جانب چل۔دیے۔۔"

○ ○ ○ ○

اگلے دن گھر میں سب لوگ ایک جگہ موجود تھے عبیرہ کو بلوایا گیا۔۔

حال میں گھر کے تمام لوگ ہی موجود تھے۔۔ملک حمید۔۔ملک نعمان انکی اہلیہ رخشندہ بیگم زین مرحا۔۔ساتھ حمیرا پھپھو اور رانیہ اور شزا بھی موجود تھی۔۔

عبیرہ ملک حمید کے سامنے بیٹھی تھی پنک پرنٹڈ سوٹ پہنتے ساتھ شفون کا دوپٹہ سر پہ ٹکائے۔۔

عبیرہ بیٹا تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔ملک حمید نے بات کا آغاز کیا۔۔

جی دادا جی "بولیں۔۔

بیٹا تمہاری خالہ دو دن سے پریشان ہے۔۔ تمہیں لیکر۔کیونکہ تمہارے والد تمہیں لینے کے لیے آرہے ہیں۔۔

کیا مگر دادا جی کیوں۔۔اب کیوں انہیں میرا خیال آگیا۔۔میں کسی صورت نہیں جاوں گی ان کے ساتھ۔۔وہ کرب سے بولی تھی پرانی یادیں تازہ ہونے لگی تھی۔۔

ہم جانتے ہیں بیٹا جی اس لیے تمہیں ہم مضبوط رشتہ میں باندھ کر انکا اختیار ختم کر دینا چاہتے ہیں۔۔ملک نعمان تحمل سے بولے تھے۔۔

جی؟؟اسے سمجھ نہیں آئی تھی۔۔

مطلب یہ کہ تمہارا رشتہ پکا کر دیا گیا ہے اور ایک دو دن میں نکاح کر دیں گے تمہارا۔۔ اگر تم رضامندی ہو تو۔۔

بیٹا سب کچھ تمہاری مرضی سے ہو گا تم۔چاہو تو انکار کر سکتی۔۔حمیرا پھپھو نے نہایت نرمی ست سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

کل زاویار کے ساتھ تمہارے رشتہ کی بات پکی ہو گئ ہے یہ سب بڑوں کا فیصلہ تھا باقی اور بھی لڑکے تھے گھر کے مگر ابھی وہ یہ ذمہ داری نبھانے کے قابل نہیں ہوئے اور تمہارے لیے مضبوط سہارا چاہیے جو ملک زاویار بن سکتا ہے۔۔

عبیرہ سکتے میں سن سی بیٹھی تھی جیسے اسکے سر پہ ہتھوڑا مار دیا ہو سر درد سے پھٹنے لگا تھا۔۔

بیٹا تمہاری مرضی بہت ضروری ہے اگر تمہیں زاویار سے اعتراض ہے میں تمہارا نکاح زین سے بھی کرنے کیلئے تیار ہوں۔۔رخشی بیگم بولی۔۔ورنہ تمہارا باپ تمہیں یہاں سے لیجانے میں کامیاب ہو جائے گا۔۔

www.novelsclubb.com

اب شاک لگنے کی باری زین اور شزا کی تھی۔۔دونوں کے رنگ اڑے تھے۔۔

عبیرہ پہلے سے ہی دونوں کے آپس کے تعلق کو جانتی تھی اس لیے دونوں کی کیفیت کا اندازہ لگا سکتی تھی۔۔

دونوں کے رنگ فق ہو چکے تھے۔۔

نہیں۔۔خالہ۔۔زین بھائی بلکل میرے بھائی جیسے ہیں میں نے کبھی انکے بارے میں ایسا تصور نہیں کیا۔۔آپ لوگوں نے جو میرے لیے فیصلہ کیا ہے وہ میرے بھلے کے لیے ہی ہوگا۔۔مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔بس مجھے نہیں جانا۔۔وہ ضبط کی انتہا پہ تھی بمشکل اس نے لفظ ادا کیے تھے۔۔اور سب کے چہروں پہ مسکراہٹ آئی۔۔

www.novelsclubb.com

ماشاللہ جیتی رہو۔۔ملک حمید خوش ہوتے بولے اور عبیرہ کا مزید وہاں بیٹھنا محال تھا اس لیے فوراً اٹھ کر کمرے میں آگئی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔

اس شخص کے ساتھ ایسا تعلق رکھنا وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی وہ اسے بس عزت کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔۔اسے بڑوں کی صف میں شامل سمجھتی تھی۔۔آج لگا جیسے اس پہ کیے گئے احسان کی قیمت مانگی ہے وہ بھی اس سے سود سمیت چکانی پڑ رہی ہے۔۔ اس شخص کے نام اپنی زندگی اپنا سب کچھ نام کرنے جا رہی ہے جسکا وہم و گماں بھی نا تھا

۔۔

بھئی ماشاللہ عبیرہ نے بہت فرمانبرداری کا مظاہرہ کیا ہے.بہت خوش رکھے اللہ اس کو۔۔

زین اور شزا کی جان میں جان آئی تھی۔۔مگر ملیحہ کو اچھا نہیں لگا عبیرہ کے لیے۔۔اس لیے اٹھ کر اسکے کمرے کی طرف چل دی۔۔

www.novelsclubb.com

○ ○ ○

لڑکی نے تو ہاں کر دی ہے اب یہ میرا سپوت کیا کرے گا سویر کا نہیں۔دکھا مجھے۔۔

ملک حمید نے فون کر کے بتا دیا تھا کہ عبیرہ کی طرف سے ہاں ہو گئی ہے۔۔

ملک امین انکے پاس بیٹھے تھے۔۔اب ابا جی آپکے لاڈلے کا کیا کہنا سر پہ خود ہی چڑھایا ہے آپ نے۔۔

اوئے بچوں تم لوگ ہی کرو کچھ رات والا پلان تو فیل ہو گیا۔۔

طٰہ اور عطا سیڑھیاں اترتے آرہے تھے جب ابا جی نے انہیں بلایا۔۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں زاویار بھی باہر سے آتا ہوا دکھائی دیا۔۔

دادا جی کیا ہو گیا آپ کو دادا جی آنکھیں کھولیں۔۔طٰہ زاویار کو دیکھتے ہی ابا جی کی طرف لپکا۔۔

یار مشورہ مانگا تھا جان نہیں کی ہو گیا ہے "اسکی عجیب حرکت دیکھ ابا جی بولے۔۔

زاویار چاچو آرہے ہیں دادا جی ڈرامہ شروع کریں۔۔طٰہ نے آہستگی سے کہا۔۔سب شور کی آواز سن کر دادا جی طرف لپکے تھے۔۔

ملک فیض بھی اسکی بات سمجھتے لمبے لمبے سانس لینے لگے۔۔

ابا جی کیا ہو گیا آپکو۔۔زاویار تیزی سے انکے پاس آتا نہیں تھامتا بولا۔۔

ہائے۔۔ہائے۔۔میں مر گیا۔۔" ملک فیض بھرپور ڈرامہ کرتے بولے۔۔

ابا جی ابھی تو ٹھیک بیٹھے اچانک کیسے "نغمہ بیگم اور آمنہ بیگم بھی اوپر آتے فکر مندی سے بولیں۔۔

ابھی ابا جی کو کمرے میں لے چلتے ہیں۔۔ تم۔لوگ جاؤ ڈاکٹر کو لے کر آؤ۔۔زاویار گھبرا گیا تھا۔۔پورے گھر میں ہلچل سی مچ گئی۔۔

طٰہٰ اور عطا گھر سے باہر تو آگئے اب سوچ میں پڑ گئے۔۔

طٰہٰ یار اب اس ڈرامہ کا ڈروپ۔ سین نا ہو جائے اگر اصلی ڈاکٹر لے گئے۔ چھتر پڑیں گے۔۔عطا بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یار گھبرا اتنا کیوں ہے تیرا بھائی ہے نا چل اصلی ہی۔ڈاکٹر لیکر جائیں۔۔طٰہ عطا کے کاندھے پہ ہاتھ رکھتے بولا۔۔

کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر لیکر وہ۔گھر پہنچے تھے۔۔

ڈاکٹر نے ملک۔فیض صاحب کا بی پی چیک کیا اور انجیکشن بھرنے لگا سرنج میں۔۔

ملک صاحب تو وہ واقعی میں گھبرا گئے اصلی۔ڈاکٹر اور اصلی ٹیکا دیکھ کر۔۔

اس وقت روم میں زاویار موجود تھا باقی سب باہر تھے۔۔

www.novelsclubb.com

ملک صاحب پریشانی سے دیکھ رہے تھے ڈاکٹر کو کہیں وہ سچ میں نا لگا دے۔۔صحت مند ہوتے ہوئے بھی بیمار پڑ جائیں۔۔

ڈاکٹر صاحب بھی ڈرامہ باز نکلے تھے ملک۔صاحب کو دیکھتے آنکھ دبادی۔۔

ملک۔صاحب نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا۔۔

اور ایسے شو کروایا کے انہیں انجیکشن لگادیا ہے۔۔

بلال یار سب ٹھیک ہے نا۔۔"زاویار پریشانی سے ڈاکٹر سے بولا۔۔جو کہ۔اسکا۔دوست بھی ہے۔۔

نہیں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے اتنی زیادہ ٹینشن اتنا۔سٹریس انکو ہارٹ اٹیک بھی ہو سکتا ہے.

کیسی ٹینشن میں۔نے تو انہیں کچھ نہیں کہا۔۔زاویار پریشانی سے بولا۔۔۔

یہ اب مجھے نہیں پتا انکی جو بھی خواہش ہے جو یہ۔چاہتے ہیں بس وہی کر۔۔ورنہ اگر" پھر سے ٹینشن لی نا نیکسٹ میں نہیں بچا سکتا۔۔وہ اسکے کاندھے پہ۔ہاتھ رکھتا باہر نکل۔گیا۔۔

ڈاکٹر کیسے ہیں۔ابا جی۔۔امین۔صاحب باہر کھڑے تھے پریشانی سے بولے۔۔

اب بہتر ہیں پہلے سے وہ۔مسکراتے بولے۔۔

www.novelsclubb.com

بچوں ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑ آؤ۔۔امین صاحب نے کہا تو وہ پیچھے چل دیے۔۔

تھینکس ڈاکٹر بلال آپکا۔۔طٰہ اور عطاانکے ساتھ چلتے بولے۔۔

اپنے دوست کے لیے جھوٹ بولا ہے "آج ہی بات بن جائے گی ایسا ڈرایا ہے زاویار اپنے والد سے بہت پیار کرتا ہے۔۔

ابا جی کیوں خامخواہ کی ٹینشن لے لی ہے آپ نے۔۔زاویار بولا

اس وقت کمرے میں ملک فیض کے تینوں بیٹے موجود تھے۔۔

www.novelsclubb.com

یہ خامخواہ کی ٹینشن ہے ادھر اس لے پالک بچی نے بس ایک بار پوچھنے پہ ہی رضامندی دے دی اور یہ میری نکمی اولاد میرے سامنے ہی اکڑ رہی کیا کچھ نہیں کیا میں نے اس کے لیے اور یہ۔مجھے آج یہ دن دکھا رہا یے۔۔ملک صاحب تو جذباتی ہی ہو گئے۔۔

ابا جی کیا کر رہے ہیں طبیعت ٹھیک نہیں ہے آپکی۔۔ملک امین اور ملک عمر نے انہیں سنبھالا۔۔

او چھڈ دو مینوں سارے چلے جاؤ یہاں سے "وہ سب کو جھڑکتے بولے

عبیرہ نے ہاں کر دی زاویار کی سوئی تو اس بات پہ ہی اٹک گئی۔۔

ابا جی وہ بہت چھوٹی ہے میں نے اسے ہمیشہ ملیحہ اور مرحا کی طرح ہی سمجھا ہے یونیورسٹی میں اسٹوڈنٹ ہے میری سب کو پتا لگے گا تو کیا سوچے گے۔۔وہ اپنی پریشانی بیان کرتے بولا.

www.novelsclubb.com

پتر جی گھر کی فکر کرو باہر کی نہیں اس بچی نے بھی تو ہاں کر دی ہے نا پھر تیری سوِئی کیوں اٹکی ہوئی ہے اور اسکا تیرے ساتھ ملیحہ مرحا جیسا کوئی رشتہ نہیں بنتا۔۔ نکاح جائز ہے تمہارا۔۔ ابا جی بھی کہاں پیچھے ہٹنے والے۔۔

اس عبیرہ نے تو تابوت میں آخری کیل والا کام کیا ہے۔۔ اب دیکھتا ہوں اسے میں۔۔ بچے گی نہیں میرے ہاتھوں سے۔۔ نکاح کے ساتھ رخصتی کا بھی مطالبہ کروں گا ایسا ہے تو ایسا ہی سہی۔۔ وہ سوچوں میں غرق تھا جب ابا جی پھر سے بول پڑے۔۔

چھوٹے ملک۔۔ "کیا خیال ہے پھر۔۔

www.novelsclubb.com

"ابا جی پھر میرا ابھی مطالبہ ہے۔۔

"بولو

نکاح کے ساتھ رخصتی بھی چاہیے مجھے "وہ۔دونوں ہاتھ باندھے تینوں کو حیرت میں ڈال گیا۔۔

ابا جی۔۔ملک امین نے ابا جی کو دیکھتے بولے۔۔جو ہکا بکا بیٹھے تھے۔۔ملک عمر تو خاموش ہی رہے۔۔

او چھوٹے ملک رخصتی بھی کر لیں گے مگر پہلے نکاح ضروری ہے۔۔ابا جی بولے۔۔

ٹھیک ہے نکاح کب کرنا ہے۔۔"زاویار بولا۔۔

کک۔۔کل۔۔ہی کا سوچا ہوا تھا۔۔"ملک فیض لڑکھڑا کر بولے۔۔

ہم بس پھر ایک۔ہفتہ بعد رخصتی چاہیے بس اس سے زیادہ ٹائم نہیں دوں گا ورنہ خود ہی لڑکی لے آؤں گا" یہ کہتا رکا نہیں تینوں کو حیران و پریشان چھوڑتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

شاطرانہ مسکراہٹ تھی اسکے چہرے پہ جب وہ باہر نکلا۔۔

ساری ینگ پارٹی دروازے کے ساتھ کان لگائی کھڑی تھی جب وہ باہر نکلا تو ادھر ادھر دیکھنے لگ گئے زاویار کو مسکراتا دیکھ ٹھٹھک گئے۔۔

اور جلدی سے کمرے میں داخل ہوئے۔۔

دادا جی کیا بنا چاچو کافی خوش لگ رہے ہیں "اور انکے چہروں کے رنگ اڑے ہوئے تھے۔۔

انکے پیچھے نغمہ بیگم اور آمنہ بیگم بھی داخل ہوئی

زاویار نے ہاں کر دی ہے۔۔ملک صاحب تھوڑا خوش اور تھوڑے پریشان لگے۔۔

زبردست دیکھا دادا جی پھر میرا کمال۔۔طٰہ دونوں ہاتھ پھیلاتے بولا۔۔سب ہی خوش ہوئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں"۔۔تمہارا کمال" دادا جی طنزیا انداز میں بولے۔۔

اور پھر وہ بھی تمہارا چاچا ہی نکلا۔۔"شرط رکھ دی نکاح کے لیے"۔۔

کیسی شرط اباجی "نغمہ بیگم بولیں۔۔

صاحب زادے نکاح کے ساتھ رخصتی بھی چاہتے ہیں

وہ دانت پیستے بولے۔۔

سب خاموش ہوئے تھے۔۔

ہاں صرف نکاح والے لولی پاپ دینے سے تھوڑی نا مانتے ساتھ لڑکی بھی دینی پڑے گی

"طہٰ کھسیانہ سا ہنسا تو سب نے اسے آنکھیں دکھائی۔۔ تو وہ منہ نیوا کر کے چلتا اور سب

اس کے پیچھے باہر آئے۔۔ کمرے میں صرف اب بڑے ہی موجود تھے۔۔ جو سر جوڑ

کر بیٹھ گئے۔۔

www.novelsclubb.com

دوسرے گھر بھی جب ملک حمید کو اطلاع موصول ہوئی کہ ملک فیض کی طبیعت ٹھیک نہیں تب وہ بھی پوری فیملی کے ساتھ آن پہنچے۔۔

○ ○ ○ ○

کیا مگر ابھی تو صرف نکاح کا ہی ارادہ ہے رخصتی کا تو فلحال کوئی ارادہ نہیں۔۔رخشی بیگم نے جب یہ بات سنی تو بول اٹھی۔۔

اب یہ بات زاویار اس لیے کر رہا ہے کہ ہم اپنی بات سے پیچھے ہٹ جائیں۔۔اور جب رخصتی ہونی ہے تو دیر سویر کا کیا۔۔"ملک حمید

www.novelsclubb.com

اور پھر سب نے اسی بات پہ اکتفا کر لیا کہ نکاح ہو جائے پھر زاویار کو سمجھا لیں گے۔۔

○ ○ ○

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عبیرہ ہاتھ میں ٹرے پکڑے جس میں سوپ کا باؤل رکھا تھا دھیان سے چلتی ملک فیض ولا میں داخل ہو رہی تھی اور ابھی گھر کے دروازے سے اندر آرہی تھی کہ سامنے سے زاویار چلتا آرہا تھا باہر کی جانب دونوں کا آمنا سامنا ہوا۔۔

وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے زاویار بڑی سنجیدگی سے گھور رہا تھا عبیرہ نے نظریں جھکالی اسکی نظروں سے خائف ہوتے۔۔زاویار نے دو قدم مزید آگے بڑھائے اور عبیرہ نے دو قدم پیچھے لیے تاکہ فاصلہ رکھ سکے اور وہ پھر سے مزید آگے ہوا اور وہ پیچھے ہوئی اور یہاں تک کہ دیوار کے ساتھ جا لگی۔۔

اب ان دونوں میں بس ٹرے ہی دیوار بنی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بہت جلدی ہے سسرال جانے کی" سپاٹ چہرہ لیے سرد سے لہجہ میں کہا زاویار نے۔۔

وہ میں دادا جی۔۔کے لیے۔۔یہ سوپ لائی تھی۔۔"عبیرہ سے تو مارے گھبراہٹ کے بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔۔

اچھا ابھی سے سسر کی خدمتیں شروع ہو گئی۔۔"طنزیہ بولا۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے "زاویار کیوں بچی کو تنگ کر رہے ہو "آمنہ بیگم اوپر آتی بولیں,۔

میں اپنی ہونے والی بیوی سے مخاطب ہوں "وہ پیچھے ہوتا انہیں دیکھتا بولا۔۔

عبیرہ تو ابھی بھی دیوار کے ساتھ چپکی کھڑی تھی۔۔سرسری سی نگاہ عبیرہ پہ ڈالتا باہر چلا گیا۔۔

عبیرہ نے ٹرے آمنہ بیگ کو تھمائی۔۔

یہ فیض دادا جی کو دے دیجئے گا" وہ کہتی چلی گئی واپس اور آمنہ بیگم کو افسوس ہوا تھا۔۔

اس پہ

دھیرے_دھیرے_سے_میری_زندگی_میں_آنا#

عائشہ_نور#

قسط نمبر6#

Zaviyar ♥Abeera nikah special

www.novelsclubb.com

عبیرہ کو ڈرانے کے بعد وہ۔کمرے میں۔آیا تھا۔۔آج تو سب کو ہی شاک دیا تھا اس

نے اب تو اسے یقین ہو گیا تھا صبح تک سب اپنا فیصلہ بدل۔لیں گے۔۔

اور پر سکون ہو کر سونے کے لیے لیٹ گیا۔۔

ادھر عبیرہ کمرے میں۔آتی رودی تھی کتنا مشکل ہو گیا ہے اسکے لیے جینا ایک طرف وہ۔باپ جسکے ساتھ وہ جانا نہیں چاہتی اور دوسری زاویار۔۔

پتا نہیں۔اس نے انکار کیوں نہیں کیا۔۔دل چاہ رہا تھا کہ۔یہاں سے کہیں گم۔ہو جائے۔۔

میں نہیں۔کروں گی ان سے نکاح سمجھتے کیا ہیں خود کو میں۔ صبح ہوتے ہی۔انکار کردوں گی جو ہوتا ہے ہو جائے میری بلا۔سے۔۔

اپنے آپکو تسلی دیتی وہ آنکھیں بند کرلی۔۔

www.novelsclubb.com

○ ○ ○

اگلی دن نکاح تھا سب ہی اپنی اپنی تیاریوں۔میں مصروف تھے۔۔

عبیرہ اداس سی بیٹھی سمجھ نہیں۔آرہا تھا کہ ۔کیا کرے وہ اپنا فیصلی۔بدل چکی تھی مگر گھر بات کیسے کرے۔۔

ادھر زاویار پریشان سا کچھ بھی نہیں بدلا۔۔

وہ ایکسپیٹ کررہا تھا شاہد گھر والے یہ پروگرام ڈیلے یا کینسل کردیں گے مگر ایسا کچھ بھی ناہوا۔۔

ہم تو گھی اب ٹیڑھی انگلی سے نکالنا پڑے گا۔۔پاکٹ سے موبائل نکال۔کر عبیرہ کو کال لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

عبیرہ بیڈ پہ بیٹھی سوچوں میں۔گم تھی۔۔جب اسکا فون رنگ ہوا۔۔موبائل اٹھا کر نمبر دیکھا تو آنکھیں باہر آئیں۔۔زاویار چاچو نام جگمگا رہا تھا۔۔اسکرین پہ۔۔موبائل

مسلسل بجتے بند ہوا۔۔اور ایک بار پھر سے فون بج اٹھا۔۔اور اب کی کا بار کال۔اٹھالی گئی۔۔

کہاں غائب ہو کب سے کال۔کیے جا رہا ہوں"۔۔غصہ سے بولا تھا۔۔

جج۔۔جی۔۔عبیرہ کے حلق سے تو آواز ہی نہیں۔نکل رہی تھی۔۔

تم نے ابھی تک اپنا فیصلہ نہیں۔بدلہ۔۔انکار کر دو اس نکاح سے بول دو تم۔نہیں کرنا چاہتی۔۔وہ سیدھا اپنی بات پہ آیا

میں۔کیسے کروں انکار۔۔"وہ۔پریشان سی بولی

نکاح کے وقت جب مولوی پوچھے نا قبول ہے تم۔نے تب انکار کر دینا ہے۔۔"وہ بڑے آرام۔سے بول۔گیا۔۔

مگر میں کیوں آپ کیوں نہیں کر سکتے انکار۔۔

": جتنا کہا ہے بس اتنا ہی کرو۔۔

میں۔نے انکار کر دیا نا تو ابا جی نے مجھے گھر سے نکال دینا اور ساتھ جائیداد سے عاق کر دینا۔۔تم۔چہیتی ہو سب کی تمہیں۔زیادہ نہیں۔کہیں گے۔۔کچھ نہی ہو گا"سرد سے لہجہ میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

اور ہاں اگر تم۔نے ایسا نا کیا تو آئی سوئیر تم مجھ سے نہیں بچو گی۔۔آخر میں۔تگڑی دھمکی بھی دے ڈالی۔اور کال۔کٹ کر دی۔۔

عبیرہ نے موبائل۔بیڈ پہ چلا۔کے پھینکا تھا اور سر گھٹنوں میں۔دے دیا تھا۔۔

کچھ دیر بعد اسکے نکاح کا جوڑا لیے رخشی بیگم آئیں۔۔

عبیرہ بیٹے یہ۔تمہارے نکاح کا جوڑا ابھی ہی جا کر۔لے کر آئی ہوں۔۔

بیٹا مجھے معاف کر دو شاید مجھ سے زیادتی ہو رہی ہو مگر یقین کر و اس میں تمہارا ہی بھلا ہے۔۔ہم کوشش کریں گے کے صرف نکاح ہی ہو اور رخصتی کچھ عرصہ کے لیے لیٹ ہو جائے۔۔

مرحا اور رانیہ کو بھیجتی ہوں۔۔تمہیں۔تیار کر دیں۔۔

وہ خاموش بیٹھی رہی انکی کسی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور چلی۔گئی۔۔

○ ○ ○ ○

سب اپنی تیاریوں میں لگے ہوئے ہوئے۔۔آمنہ بیگم اور نغمہ بیگم تیار کھڑی تھیں اور اباجی بھی تیار صوفہ پہ۔بیٹھے تھے سر پہ پگ باندھے سفید کرتا شلوار پہنے امین صاحب اور عمر صاحب بھی تیار تھے۔۔سفید کاٹن کی قمیض شلوار پہنے۔۔

افف اللہ۔اگر لڑکیاں ہوتی نا یہ تو پتا نہیں کیا بنتا انکا

اب باہر بھی آجاؤ سب یاں ہم۔پھر جائیں۔۔نغمہ بیگم اکتا کر بولیں۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے شجاع اور اشعر نیچے اترے دونوں بھائیوں نے سیم مہرون ویسکوٹ اور سفید کاٹن کی شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی۔۔دونوں ہی بہت ڈیشنگ لگ رہے تھے۔۔

پھر طٰہٰ اور عطا دونوں بھائیوں نے بھی براؤن سیم ویسکوٹ اور ساتھ وائٹ قمیض شلوار پہنے خوب جچ رہے تھے آمنہ بیگم نے نیچے کھڑے ہی۔ بلائیں لی۔۔

اب دولہا صاحب بھی تشریف لے آئیں۔۔ ملک فیض بولے۔۔

ملک زاویار احمد آج ٹور میں تھا۔ کالی ویسکوٹ کے ساتھ وائٹ کلف لگا قمیض شلوار پہنے بالوں میں انگلیاں پھیرے سیڑھیاں اتر رہا تھا۔۔ بہت ہی۔ خوبرو اور پر کشش نظر آرہا تھا۔۔ اور خاصا مطمئن بھی۔۔ کیونکہ وہ جانتا تھا نتیجہ اسکی مرضی سے آنے والا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ماشاللہ بھئی میرے بیٹے پہ تو خوب رونق آئی ہے ملک فیض زاویار کو دیکھتے بولے اب جو ان کے برابر آن کھڑا ہوا۔۔

ہاں ماشاللہ کل تک تو کاٹ کھانے کو دوڑ رہا تھا۔۔آج تو خوش ہی بہت لگ رہا ہے"

آمنہ بیگم بولی۔۔

چلو چلو اب انکا دو بار فون۔آگیا ہے ملک امین بولے۔۔

اچھا بچو یہ سامان اٹھاتے لے آنا۔۔وہ۔دونوں بھی کہتی آگے نکل۔گئی۔۔

www.novelsclubb.com

اب اتنی تیاری بس یہ۔سامان اٹھانے کیلیے کی تھی طٰہ بر اسامنہ۔بناتے بولا

○ ○ ○

عبیرہ کو دونوں نے مل کر بہت ہی۔پیار اتیار کیا تھا۔۔

آف وائٹ شراشرا پہ آف وائٹ شارٹ کامدار کرتی پہنے لال دوپٹہ کا گھونگٹ بنائے کوئی نازک سی گڑیا ہی لگ رہی تھی۔۔

اس وقت کمرے میں ملیحہ اور شزا بھی موجود تھی تیار کھڑی تھیں۔۔ملیحہ نے لائٹ پنک ہلکے کام والا شرارا پہنا ہوا تھا۔۔اور شزا اور رانیہ نے پیچ کلر کا سیم ہی شرارا پہنا تھا ۔۔اور مرحا نے مہرون کلر کی لانگ فراک پہن رکھی تھی۔۔اب بس انتظار تھا تو نیچے سے بلاوے کا۔۔

○ ○ ○

www.novelsclubb.com

زاویار سب کے درمیان۔میں بڑے ٹھاٹھ سے چلتا آرہا تھا۔۔نکاح گھر میں ہی سادگی سے رکھا گیا تھا بس گھر کے ہی تمام افراد موجود تھے اور کچھ مہمان خاص خاص بھی مدعو تھے۔۔

زاویار کا استقبال دراز ے پہ کھڑے زین نے ملک نعمان اور انکے اباجی ملک۔حمید اور رخشندہ بیگم۔اور حمیرا بیگم۔۔نے کیا سب نے پھولوں کے ہار پہنائے اور آگے شمزاملیحہ اور مرحا بھی پھولوں کی پلیٹ لیے موجود تھیں جنھوں نے پھول نچھاور کیے۔۔

اشعر مرحا کے پاس سے گزرتا آنکھ دبا گیا کیونکہ دونوں کی ڈریس بھی میچ کر گئی میرون ویسکوٹ کے ساتھ مرحا کی میچ ہوتی میرون فراک۔۔اور مرحا نے اس پہ بھی پھول پھنکیں استقبالیہ طور پہ۔۔مگر اسکی اس حرکت پہ آنکھیں سکیڑیں۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار سب سے خوش اخلاق سے ملا اور صوفہ پہ بیٹھ گیا اور پھر کچھ دیر بعد نکاح کا آغاز ہوا سب پہلے لڑکی سے رضامندی پوچھنے سب بڑے مولوی صاحب کو لیے عبیرہ کے کمرے کی طرف بڑھے۔۔

زاویار خوش ہو رہا تھا کیونکہ اس نے عبیرہ کو ڈرایا ہوا ہے اور اس کے مطابق وہ انکار کرنے والی ہے۔۔

زاویار کی خوشی تو ینگ پارٹی کو ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔

یہ چاچو راتوں رات بدل گئے۔۔عطاسر گوشی سے بولا۔۔

یہ بات تو میں بھی نوٹس کر رہا ہوں اشعر نے بھی حصہ ڈالا۔۔

لڑکی جو مل رہی ہے تو بندہ کیوں نا خوش ہو" طٰہ نے بھی اپنی رائے دی۔۔

یہ ہمارے بھی چاچو ہیں کوئی نا کوئی گیم تو دماغ میں ضرور چل رہی ہو گی۔۔ شجاع نے اپنے تئیں اندازہ لگایا۔۔

رائٹ۔۔رائٹ۔۔سب نے ایگری کیا سب ایک ہی۔صوفہ پہ بیٹھے اپنی اپنی رائے پیش کر رہے تھے۔۔سامنے صوفہ پہ زاویار ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے اپنے پلان کے پایہ تکمیل کا انتظار کر رہا تھا۔۔

تمام بڑے بزرگ اس وقت عبیرہ کے کمرے میں موجود تھے۔۔زین بھی عبیرہ کے قریب کھڑا تھا آج اسکا بھی دل۔اداس تھا۔۔اتنا عرصہ وہ ساتھ بہن بھائی کی طرح پیار محبت سے رہے۔۔

نکاح شروع ہوا۔۔عبیرہ بہت گھبرائی ہوئی تھی ایک طرف زاویار کی لگائی گئی دھمکی اور دوسری طرف بڑے بزرگوں کی عزت اور مان۔۔وہ کیا کرے اپنے آپ کو کسی اندھیرے کنویں میں ہی دھکیلتا ہوا پایا۔۔پتا ہی چلا کب ایجاب قبول ہوا۔۔اور اس نے کانپتے ہاتھوں سے بمشکل دستخط کیئے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور اپنے آنسو پہ۔ قابو نا رکھ سکی اور رو دی تھی اور سب کی آنکھ اشکبار تھی۔۔ایمو شنل سین کے بعد سب کا رخ سیڑھیوں سے نیچے تھا۔۔

سب ہی سیر یس انداز میں اداسی سے سیڑھیاں اتر رہے تھے جب زاویار اور سب کی ساتھ ان پہ نظریں جمی انہیں اداس دیکھ زاویار کو اپنا پلان کامیاب ہوتا دکھا۔۔

چلیں مولوی۔صاحب نکاح شروع کریں اور۔۔مبارک۔

ہو لڑکی نے ہاں بول دی ہے۔۔

زاویار کے۔ مسکراتے ہونٹ سکڑے تھے۔۔ہاتھوں کی۔مٹھیاں۔زور سے بند کی۔ تھی۔۔ عبیرہ نے اسکی۔بات نہیں مانی اب اسکی خیر نہیں۔۔" اسکی اچھی طرح سے خبر لینے کا ارادہ کر چکا تھا۔۔

اور وہی ایجاب و قبول زاویار کے ساتھ ہوا اور ہر طرف مبارکباد کا سلسلہ شروع ہوا۔۔

اور عبیرہ کو۔ بھی نیچے لایا گیا مرحا اور رانیہ کے درمیان میں سہج سہج چلتی ہوئی لال دوپٹہ کا گھونگھٹ اوڑے عبیرہ خاصی ڈری بھی ہوئی تھی زاویار سے۔۔ جو کہ اب اسکے شوہر کا روپ دھار چکا تھا۔۔

زاویار گھونگٹ اٹھاو عبیرہ کا۔۔ آمنہ۔ بیگم بولی جب عبیرہ اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی ۔۔ چار و نا چار زاویار کو کھڑا ہونا پڑا اور عبیرہ کا گھونگٹ اٹھایا۔۔ تو ایک پل کے لیے ساکت ہی رہ گیا اسکا سجا سنورا روپ دیکھ گھنی پلکوں کے جھالر گرائے معصومیت کی ہر حد پار کیے اسکا دل دھڑکا گئی۔۔ اگلے ہی پل اس سے نظریں چرائیں۔۔ اور دونوں صوفہ پہ فاصلہ بنائے بیٹھے تھے۔۔ سب آپس میں بیٹھے گپے شپے بھی لگا رہے تھے۔۔ اور پھر فوٹو سیشن کا نا رکنے والا دور شروع ہوا طٰہ فوٹو گرافر کا کام سر انجام دے رہا تھا گلے میں کیمرہ ڈالے سب نے باری باری ان دونوں کے ساتھ بیٹھ کر پک بنائی۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں کے تاثرات سنجیدہ تھے۔۔عبیرہ کا دل تھر تھر کانپ رہا تھا۔۔آنے والے لمحات کا سوچ کر زاویار کا کیا ردعمل ہو گا۔۔

موقع پاتے ہی اشعر مرحا کا ہاتھ کھینچ کر سائیڈ پہ لے آیا

اور کوئی دیکھے نا دیکھے طٰہٰ تو دیکھے اور وہ بھی انکے پیچھے کھسک گیا کیمرہ لیے

اشعر نے مرحا کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا جسے چھڑانے کی تگ و دو میں تھی۔۔

اشعر بدتمیزی نہیں کرو" وہ دبی دبی سی چیخی تھی۔۔

ششش۔۔اسے دیوار کے ساتھ پن کیے۔۔اسکے ہونٹوں پہ انگلی رکھ کر اسے چپ کروایا۔۔

وہ اسکے بے حد قریب کھڑا تھا چہروں میں بس انچ کا فاصلہ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اور طٰہ نے موقع پاتے ہی انکا پوز کلک کیا۔۔

زین بھائی نے دیکھ لیا نا تو تمہاری ہڈیاں توڑ دیں گے۔۔وہ۔نازک سی جان اپنے تئیں بڑی دھمکی دیتی بولی اور اسے پرے دھکیلتے نکلی وہاں سے مگر اشعر نے اسکی کلائی تھام لی جتنی مرضی ہڈیاں توڑ دیں میری شوق سے مگر پھر بھی اس دل سے تمہارے لیے پیار کم نا ہو گا۔۔اور ہاتھ چھوڑ دیا۔۔اسکا برملا اظہار محبت مرحا کو ساکت کر گیا۔۔ایک نگاہ اس پہ ڈالتے اندر کو بھاگی۔۔پھر مڑ کر اسے مسکرا کر دیکھا اور آگے بڑھ گئی۔۔اسکی پیاری مسکان پہ اشعر کھل اٹھا اور بھرپور مسکراہٹ اسکے چہرے پہ کھلی۔۔

www.novelsclubb.com

آاہم آہم۔۔طٰہ کیمرہ ٹٹولتے سامنے آیا۔۔"یہ۔مجھے کیا دیکھنا پڑ رہا ہے۔۔"یہ کیسی تصویر آئی ہے کیمرے میں میں۔۔"شرارتی انداز میں بولا

طٰہ "تم میری جاسوسی کر رہے تھے کونسی تصویر ہے تمہارے پاس" اشعر طٰہ کی طرف لپکا مگر وہ۔ہاتھ نا آیا۔۔

اس تصویر کو تو فریم کروا کر ساری دنیا کو دکھاوں گا تمہارے کارنامہ۔۔" وہ کیمرا لہراتے اسے دکھاتے بولا۔۔ہاں رشوت ضرور چل سکتی منہ بند کرنے کیلیے۔۔اب وہ سب کے سامنے تھے۔۔تو اشعر اسے کچھ نا کہہ سکا۔۔

"تمہیں تو میں دیکھ لوں گا مگر ایک پائی بھی نہیں دوں گا۔۔

www.novelsclubb.com

پائی نہیں دس ہزار" طٰہ بتیسی دکھاتے بولا۔۔

دس ہزار۔۔شکل دیکھی ہے اپنی کبھی زندگی میں بھی اتنے پیسے دیکھے ہیں تو نے

بھکاری "اشعر نے اسے لتاڑا۔۔

دیکھے تو نہیں "اب دیکھ لوں۔گا" وہ بھی ڈھیٹ ہی ثابت ہوا۔۔

رانیہ اداس سی صوفہ پہ ایک طرف بیٹھی تھی۔۔

شجاع نے اسکی طرف دیکھنا بھی گوارہ نا کیا تھا۔۔ادھر شزا اور زین کی آنکھ مچولی جاری تھی۔۔جہاں وہ جاتی وہیں زین موجود تھا۔۔اور مرحا کے پیچھے اشعر۔۔

اور وہ تھی جو خود کو ادھورا اور نا مکمل تصور کر رہی تھی۔۔

شجاع سامنے صوفہ پہ بیٹھا سب سے بات چیت کر رہا تھا۔۔چور نگاہوں سے رانیہ کی جانب دیکھا۔۔جو اداس سی صوفہ پہ ایک طرف بیٹھی ہوئی لمبے بالوں کی چوٹی بنائے

آگے کو کیے ہوئے چہرہ پہ جھولتی آوارہ لٹیں ایک پل تو انہیں چھونے کا جی کیا۔۔ مگر اپنی سوچوں پہ لعنت بھیجتا منہ موڑ گیا۔۔

خود پہ۔ نظروں کی تپش محسوس کرتے رانیہ نے شجاع کی جانب دیکھا۔۔ جو اسکی طرف متوجہ تھا ہی نہیں۔۔۔ بے دلی سے اٹھ گئی۔۔

کافی دیر بعد بیٹھے رہنے کے بعد عبیرہ کی کمر میں درد ہونے لگا تھا اس سے تو اب بیٹھا بھی نہیں جا رہا تھا۔۔ ہلکا سا منہ موڑ کر زاویار کی جانب دیکھا تھا تب ہی زاویار نے اسکی طرف دیکھا۔۔ اور طٰہ نے یہ۔ منظر اپنے کیمرے میں قید کیا۔۔

عبیرہ نے فوراً سے نظریں۔ جھکا لی۔۔ اسکی خونخوار نگاہوں سے خائف ہوتے۔۔

www.novelsclubb.com

پھر ایک ساتھ سب نے عبیرہ اور زاویار کے ساتھ فیملی پک بنائی بڑے کرسیوں پہ براجمان تھے اور چھوٹے پیچھے کھڑے تھے۔۔

پھر عبیرہ نے مدد طلب نگاہوں سے رخشی بیگم کی طرف دیکھا کہ اسے کمرے میں جانا ہے۔۔

رخشی سمجھتی۔۔ مرحا اور رانیہ سے اسے کمرے میں لیجانے کو کہا۔۔

عبیرہ کی۔جان بخشی ہوئی جو کب سے دشمن جان کے بغل میں بیٹھی تھی۔۔

زاویار کو عبیرہ پہ بہت غصہ آرہا تھا کب سے ضبط کیے بیٹھا تھا اسکے ساتھ۔۔سب کا لحاظ کیے وہ غصہ پئے بیٹھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آپ تو ٹھکانے لگ گئے۔۔اب تو ہماری بھی باری جلدی ہی آجائے گی ویسے کیسا فیل ہو رہا ہے نکاح کے بعد۔۔طٰہٰ عادت سے مجبور باز نا آیا زاویار کو تنگ کرنے سے اور زاویار بھی غصہ کا بھرا بیٹھا۔۔طٰہٰ اسکے ساتھ بیٹھا تھا۔۔اسنے طٰہٰ کی گردن ہی دبوچ لی۔۔

آاہ چاچو۔۔طٰہٰ اس ہٹلر سے اپنی گرن چھڑانے کی تگ ودو میں تھا۔۔

پلیز چاچو چھوڑدیں بچے کی۔جان لیں گے کیا۔۔اسے اپنی گرن کی۔ہڈیاں چٹختی محسوس ہوئی۔۔تو زاویار چھوڑدیا۔۔

www.novelsclubb.com

اب کیسا محسوس ہو رہا ہے۔۔اب زاویار اسکے پاس ہوتا بولا طٰہٰ جو گردن پہ ہاتھ رکھے اپنی گھما کر دیکھ رہا تھا کہیں واقعی تو نہیں ٹوٹ گئی۔۔

بہت ظالم ہیں آپ۔۔ نکاح کیا ہو گیا اب ہم چھڑوں کی کوئی اوقت ہی نہیں رہی۔۔ وہ گردن ملتا اٹھ گیا۔۔

اب زاویار کا ارادہ عبیرہ کی خبر لینے کا تھا پہلے سوچا کہ پوچھ لے مگر پھر خیال آیا اب وہ اسکی بیوی ہے اسے ضرورت نہیں کسی کی اجازت کی۔۔ اس کے کمرے میں جانے کے اردے سے کھڑا ہوا۔۔

زاویار پتر ابھی بیٹھ جا۔۔ ہم یہیں ہے۔۔ ملک فیض اسے کھڑا ہوتے بولے وہ سمجھے شاید زاویار گھر جانے کے ارادہ سے کھڑا ہوا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اباجی میں یہیں ہوں۔۔ مجھے عبیرہ سے کچھ بات کرنی تھی۔۔

کیا بات کتنی دیر تو وہ تمہارے ساتھ بیٹھی رہی ہے۔۔رخشی بیگم کو ٹھیک نہیں لگا۔۔

کیا میں جا سکتا ہوں"۔۔وہ ملک فیض کو دیکھتا بولا۔۔

جاؤ تم "ملک فیض نے اجازت دے دی تو وہ اسکے کمرے کی طرف سیڑھیاں چڑھ گیا۔۔

رخشی بیگم عبیرہ کی طرف سے پریشان سی ہوئیں۔۔

www.novelsclubb.com

اتنے سال چھڑے رہیں اب بیگم سے دوری برداشت نہیں ہوتی۔۔سب خاموش تھے جب طٰہ بولا تو۔۔تو سب نے اسے گھور کر دیکھا تو بتیسی دکھاتا کیمرہ ٹٹولنے لگ گیا۔۔

○ ○ ○ ○

یار عبیرہ پہلے سیلفی لینی ہے پھر تم آرام کرتی رہنا۔۔

تو وہ مسکرا دی اور وہ تینوں سیلفی لگی۔۔ عبیرہ درمیان میں اور مرحا اور رانیہ سائیڈ پہ کھڑی تھی۔۔

ایک دم سے دروازہ کھلا۔۔اور زاویار کو دیکھ وہ تینوں ٹھٹکے۔۔

تو قدم قدم چلتا کمرے میں۔آیا۔۔

www.novelsclubb.com

چاچو آپ, مرحا حیرت سے بولی۔۔

ہاں جی "میں اور تم۔دونوں غائب ہو یہاں سے کام ہے اپنی بیوی سے "انگلی سے باہر جانے کا اشارہ کرتے بولا

مرحا اور رانیہ نے ایک دوسرے کی۔طرف دیکھا اور پھر عبیرہ کی طرف جس کے ہوائیاں اڑی ہوئی تھی۔۔

تو وہ منہ۔نیچے کر کے نکل گئی۔۔زاویار نے انکے نکلتے دروازہ بند کر دیا۔۔

عبیرہ اپنی جگہ پہ ساکت کھڑی تھی۔۔اسکی جان جا رہی تھی جب ایک ایک قدم بڑھاتا فاصلہ تہہ کرتا اس تک پہنچا۔۔وہ۔ہنوز نظریں جھکائی کھڑی تھی ہمت نہیں ہو رہی تھی سر اٹھالے۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار اسکے بے حد قریب کھڑا اسکا بغور جائزہ لے رہا۔۔

تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئی تھی میں نے کیا کہا تھا تم سے۔۔ سرد سے لہجہ۔ میں کہا۔۔

مگر وہ خاموش رہی۔۔

زاویار کا اسکے چپ۔ رہنے پہ اور پارا چڑھا اور اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے ساتھ لگا گیا عبیرہ تو جی جان سے لرزی تھی اسکے سینے پہ دونوں ہاتھ رکھے فاصلہ رکھنا چاہا۔۔

زاویار کی نظریں اسکے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔۔

میں نے کیا پوچھا ہے تم سے۔۔ دونوں ہاتھ اسکی کمر کے گرد باندھے اسے مزید خود میں بھینچا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مم۔۔ میں۔۔ نہیں۔۔ انکار۔۔ کر سکی ایم سوری زاویار چاچو۔۔ وہ معصومیت آنسوں بہاتے بولے۔۔ آخری بات پہ زاویار نے اسے ٹوکا۔۔

پاگل لڑکی شوہر ہوں تمہارا۔۔چاچو نہیں۔

سس۔۔سوری۔۔"سر"۔۔وہی معصومانہ انداز۔۔زاویار جو غصہ کا بھرا تھا اسکی۔ معصومانہ انداز پہ اسکا غصہ بھک سے اڑا تھا۔۔اپنی ہنسی پہ کنڑول کرتے۔۔اسے گہری نظروں سے دیکھا تھا۔۔

میں ابھی تمہارا شوہر ہوں۔۔یونی ورسٹی میں نہیں ہو جو تمہیں لیکچر دے رہا ہوں۔۔وہ ابھی بھی اسکے حصار میں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں میری بات نا مان کر تم نے اچھا نہیں کیا اب اسکی سزا تو تمہیں ملے گی۔۔اسکے ہونٹوں پہ فوکس کیے ایک بازو اسکی کمر کے گرد حائل تھا اور

دوسرا ہاتھ سے اسکے چہرے پہ ہاتھ پھیرتے اسکے نقش میں کھو سا گیا۔۔اسکے ماتھے پہ دھکتے لب رکھے وہ مزید فاصلہ تہہ کرتا کہ۔۔

عبیرہ اسکا حصار توڑتی پیچھے ہٹی تھی۔۔تو وہ ہوش کی دنیا میں آیا تھا۔۔اپنی بے خودی کا اندازہ ہی نا ہوا۔۔

تم اب مجھ سے بچ نہیں سکتی۔۔ایک ہفتہ کا ٹائم ہے تمہارے پاس اسکے بعد رخصتی۔۔پھر تیار رہنا ہر روز ملے گی سزا" معنی خیزی سے کہتا دروازے کی۔جانب مڑا چہرے پہ شریر سی مسکراہٹ تھی۔۔جیسے ہی دروازہ کھولا مرحا اور رانیہ دروازے کے ساتھ کان لگائے کھڑی تھی دروازہ کھلتے ہی اندر کی طرف گرتی بچی۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار بنا کچھ بولے نفی میں سر ہلاتا چلا گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عبیرہ۔۔وہ دونوں بھاگ کر اندر آئی۔۔

پلیز مجھے ڈسٹرب مت کرو جاؤ یہاں سے وہ تڑخ کر بولی۔۔غصہ میں بھری بیٹھی تھی۔۔

چلو رانیہ اسکے تو مزاج ہی نہیں مل رہے۔۔اور دونوں اسے ایک نظر دیکھتی باہر چلی گئی۔۔

زاویار آرام سے آکر اپنی نشست پہ دوبارہ آکر بیٹھ گیا۔۔۔

دھیرے_دھیرے_سے_میری_زندگی_میں_آنا#

عائشہ_نور#

قسط نمبر 7 (سیکنڈ لاسٹ ایپیسوڈ)#

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عبیرہ چینج کر کے لیٹ گئی۔۔وہ ابھی بھی اس واقعہ کے زیر اثر تھی۔۔ابھی بھی خود کو۔زاویار کے حصار میں۔محسوس کر رہی تھی۔۔ماتھے پہ۔اسکا دھکتا لمس محسوس کر پا رہی تھی۔۔بے ساختہ ماتھے پہ۔ہاتھ رکھ گئی۔۔مرحا کمرے میں آئی تو سوتی بنی۔۔

○ ○ ○

زاویار اپنے کمرے کی۔بالکونی میں کافی کا مگ تھامے ٹہل رہا تھا۔۔اسکی سوچوں کا مرکز عبیرہ ہی بنی ہوئی تھی۔۔

بار بار نظر ساتھ والے گھر کی بالکونی پہ جا رہی تھی جہاں اکثر عبیرہ کھڑی ہوتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ناجانے کیوں وہ لڑکی اسکا دل دھڑکا گئی۔۔جو اسکی سوچوں سے نکل ہی نہیں رہی تھی۔۔کافی کا آخری سیپ لیتا وہ کمرے میں۔چلا گیا۔۔

○ ○ ○

اشعر سونے کے لیے لیٹا تھا جب اسکے موئل پہ وٹس ایپ ٹون بجی۔۔موبائل اٹھا کر دیکھا دیکھا تو طہٰ کا میسج تھا اوپن کیا تو۔۔اسکی اور مرحا کی کلوز تصویر تھی جو اس وقت طہٰ نے لی تھی اسے بلیک میل کرنے کیلئے۔۔

اور تصویر کے نیچے لکھا تھا۔۔اس تصویر کی قیمت صرف دس ہزار روپے۔۔

تصویر تو لاکھوں کی ہے مگر میں تمہیں دس روپے بھی نا دوں "اشعر نے رپلائی دیا۔۔

www.novelsclubb.com

میں کہتا ہوں سوووچ لو" دس ہزار یا پھر زین کو سینڈ کر دوں۔۔اسے بھی تو پتا چلا تو اسکی بہن کے ساتھ چکر چلا رہا ہے'

سوچ لیا تو نے جو کرنا ہے کر لے "اشعر نے بھی ٹکا سا جواب دیا اور عطا کو میسج کیا۔۔

" اوئے سو گیا۔۔

نہیں 'اسی ٹائم جواب آیا۔۔

" کیا کر رہا ہے

سیٹنگ کر رہا ہوں "عطا کا جواب آیا۔۔

www.novelsclubb.com

تیری نہیں کہیں سیٹنگ ہونے والی" پہلے میری سیٹنگ کردے۔۔اشعر نے جواب دیا۔۔

تیری سیٹنگ تو ہو گئی ہے۔۔دیکھ لیا تھا مرحا کے ساتھ آنکھ مچولی تیری۔۔عطا کا رپلائی آیا

طٰہ بلیک میل کر رہا ہے اسے سبق سکھانا ہے تو اس رات کچھ کہہ رہا تھا۔۔اشعر نے رپلائی دیا۔

www.novelsclubb.com

ہاں یاد ہے کل ہی سبق سکھائیں گے چاچو کے نکاح تھا ٹائم نہیں ملا۔۔کل ہی اسکی گرل فرینڈ نمرہ کو ایکسپوز کریں گے۔۔عطا کا رپلائی آیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا مطلب 'اشعر نے پوچھا ٹائپ کر کے۔۔

پھر عطا نے اسے سارے پلین سے آگاہ کیا اسے۔۔

اور اشعر خوش ہوا۔۔اب تیری خیر نہیں طٰہ۔۔ایسی تیری ہو گی نا دوبارہ نہیں تو بلیک میل کر سکے گا

تو نا سہی تیری یاد سہی"۔۔اشعر مرحا کی تصویر کو۔ تکتا ہوا بولا۔۔اور آنکھیں بند کر لی۔۔

www.novelsclubb.com

○ ○ ○

اگلے دن بھی بڑے بزرگ سر جوڑے بیٹھے تھے۔۔

رمضان آنے والا ہے عید کے بعد ہی رخصتی رکھ لیتے ہیں عبیرہ کی اور ساتھ شجاع اور رانیہ کا نکاح۔۔اگلے سال انکی بھی رخصتی کریں گے۔کیونکہ۔شجاع کی نوکری ابھی شروع ہے تو وہ ابھی محنت کرنا چاہتا ہے" ملک فیض اور ملک حمید نے اپنی رائے دی۔۔ میٹنگ اس وقت ملک فیض ولا میں رکھی گئی تھی۔۔

ابا جی۔۔"زاویار سے پوچھ لیتے پہلے۔۔نغمہ بیگم بولی۔۔

میں ہوں نا فیصلہ سنانے کے لیے میں نے اسے پیدا کیا ہے اس نے مجھے نہیں۔۔ابا جی روب سے بولے۔۔

www.novelsclubb.com

ابا جی" مگر اس بار فیصلہ میرا ہوگا۔۔نکاح آپکا فیصلہ تھا۔۔اور رخصتی میری مرضی سے ہوگی۔۔زاویار انکے سر پہ آن۔کھڑا ہوا۔۔

زاویار بچی انکی ہے۔۔وہ جب بھی کہیں گے تب ہی۔رخصتی ہوگی۔۔ملک فیض تھوڑا سخت ہوتے بولے۔۔

رخشی بیگم نے ملک نعمان کی۔طرف دیکھا۔۔تو ملک نعمان نے اسے چپ رہنے کا ہی کہا۔۔

زاویار تم کمرے میں جاؤ۔۔ملک امین زاویار کو۔منہ کھولتا دیکھ بول پڑے کہیں بات زیادہ نا بگڑ جائے۔۔

www.novelsclubb.com

ابا جی میں جو کہہ چکا ہوں وہ ہی ہونا چاہیے۔۔صرف ایک ہفتہ۔۔ورنہ اسکے بعد کا انجام کے ذمہ دار میں نہیں۔ہوگا۔۔وہ۔تڑی لگاتا اپنے کمرے کی۔طرف ہولیا۔۔

پاجی۔۔اب ہمیں ضد لگانے کا فائدہ نہیں ہے۔۔آخر آپکا ہی بیٹا ہے۔۔ضد بھی آپ کی۔طرح ہی کرے گا۔۔ملک حمید نے ملک فیض کو دیکھتے کہا۔۔

مجھے بھی یہی لگ رہا ہے آخر میری ہی اولاد ہے۔۔"ملک فیض نے بھی ہتھیار ڈالے۔۔

مگر ابا جی عبیرہ کے پیپر تو ہو جانے دیتے۔۔اب اتنی۔بھی کیا جلدی ہے زاویار کو۔۔ آج بھی لڑکی اسکی ہے اور کل بھی۔۔رخشی بیگم پریشانی سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

اب وہ ضد پہ۔آگیا ہے اور دونوں خاندانوں کے تعلقات خراب ہوں گے ایسے۔۔ ملک فیض بولے

○ ○ ○

زاویار کمرے میں آگیا غصہ سے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا نا جانے کیوں اسے غصہ آنے لگا تھا۔۔وہ چھٹانک بھر لڑکی۔اسکے حواسوں پہ سوار تھی۔۔کل سے

پھر چھت پہ چلا گیا۔۔

شام ہو رہی تھی سورج ڈھل رہا تھا موسم بھی خوشگوار ہو رہا تھا۔۔چھت پہ آتے کھلی فضا میں موڈ بحال۔ہوا۔۔

سامنے کھڑی دشمن جاں پہ نظر پڑی۔۔چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔۔

دونوں گھروں کی چھت ایک تھی بس بیچ میں چھوٹی سی دیوار حائل تھی جسے باآسانی پھلانگا جاسکتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے ساتھ جا کھڑا ہوا۔۔مگر وہ اتنی گم سم۔سی کھڑی تھی نظریں غروب ہوتے سورج پہ ٹکائی ہوئی تھی۔۔اسے زاویار کی آمد کا اندازہ ہی نا کہ کب وہ اسکے ساتھ کھڑا

ہوا۔۔دونوں اپنے اپنے گھر کی ہی چھتوں پہ موجود تھے۔۔اور بیچ میں سے چھوٹی سی دیوار گزر رہی تھی۔۔

کیا کوئی نیا سیارہ کھوج لیا ہے۔۔جسکا جائزہ لیا جارہا ہے یا مجھے یاد کیا جارہا ہے۔۔

وہ۔سیدھا کھڑا سامنے دیکھتا بولا۔۔

عبیرہ اسکی۔آواز سنتی ہی چونک کر منہ موڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔

زاویار نے بھی اسکی طرف دیکھا۔۔اسکی جھیل سی آنکھوں میں۔اپنا آپ ڈوبتا محسوس ہوا جو نم تھی شاید وہ رو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ایسا کچھ نہیں وہ کہتی مڑی وہاں سے جانے کے لیے کہ۔زاویار نے اسکا تھام لیا۔۔

میں نے تم سے۔ کہا۔ جانے کو۔۔ عبیرہ نے حیرت سے اسے پھر اسکے ہاتھوں میں پکڑا اپنا ہاتھ۔۔ اسکا دل۔ ڈوب کر ابھرا تھا۔۔

زاویار فہرست سے دیکھ رہا تھا اسے۔۔ جب نیچے سے سیٹیاں بجنے کی آواز آئی دونوں ایک ساتھ نیچے دیکھا۔۔ زاویار نے فٹ سے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔

نیچے لان طٰہ عطا اور دوسری سائیڈ مرحا اور رانیہ موجود تھے۔۔

طٰہ دونوں انگلیاں منہ ڈالے سیٹیاں بجا رہا تھا۔۔ اور پھر بولا سب ہی ہنس رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

اوو۔۔ ہو و۔۔ دن دھاڑے رومینس۔۔ چاچو کچھ تو خیال کر لیں اس گھر میں بچے بھی ہیں۔۔ طٰہ شرارت سے بولا۔۔

عبیرہ تو ایک منٹ بھی ضائع کیے بغیر بھاگی وہاں سے۔۔

زاویار کو ان پہ تپ چڑھی تھی۔۔ مگر بولا کچھ نہیں۔۔انہیں خونخوار نظروں سے گھورتا اندر چلا۔گیا۔۔

کیا مسئلہ ہے تم دونوں کے ساتھ۔۔اب جا کر ان میں کوئی بات شروع ہونے لگی تھی اور تم دونوں نے رنگ میں بھنگ ڈال دیا۔۔رانیہ کو طٰہ کی حرکت پہ سخت تپ چڑھی تھی انکو سنانے کے ارادے سے انکے پاس آتی انہیں سنانے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

رانیہ یہ ہے ہی ایسا۔۔ یہ پیدا ہی اسی دن کے لیے ہوا تھا۔۔ قاتل ہے یہ دوسروں کی خوشیوں کا خود کو جو کوئی گھاس نہیں ڈالتی دوسروں کی۔ بھی دال۔ نہیں گلنے دیتا۔۔

عطا نے اسے لتاڑتا بولا۔۔

خود کا منہ تو چمٹے جیسا ہے اسے کون گھاس ڈالے گی۔۔

رانیہ بھی دوبدو بولی۔۔

او باندری تیرا اوالا کون سا تجھے گھاس ڈالتا۔۔اس لیے تو کو د رہی ہے۔۔طٰہ بھی اپنا۔حساب برابر کیا۔۔

وہ ہوتا کون۔ہے جو مجھے گھاس ناڈالے۔۔میں کہا اور وہ کہاں۔۔رانیہ اترا کر بولتی مڑی کے پیچھے شجاع کو دیکھ گڑ بڑائی۔۔طٰہ اور عطا کو ہنسی آئی۔۔اسکی بولتی کو بریک لگی تیزی سے سر جھکاتی اس سے پاس سے گزرتی۔۔کہ شجاع نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

ٹھیک کہا تم نے۔۔ تم کہاں اور میں کہاں۔۔" کہاں تم۔ گاؤں کی گوار اور کہاں میں شہر کا۔ شہزادہ۔۔ شجاع نے بڑے اکڑ اور غرور سے کہا۔۔ رانیہ نے سر اٹھا کر اس مغرور شخص کو دیکھا۔۔ اسک موٹی موٹی آنکھوں میں آنسوں تیرنے لگے تھے۔۔

شجاع کے ہاتھ میں ابھی بھی اسکی کلائی تھی۔۔ اسکی بھیگی آنکھوں میں اپنا دل ڈوبتا محسوس ہوا۔۔ اسکا ہاتھ آزاد کر دیا۔۔ اور بھاگنے کے انداز سے نکلی تھی۔۔ اپنی تذلیل پے بہت رونا آرہا تھا۔۔ اس لیے ویران جگہ کا انتخاب کیا رونے کے لیے۔۔

وہ۔ سسک۔ رہی تھی۔۔ اپنی محبت کے ہاتھوں ہوئی تذلیل پہ۔۔

www.novelsclubb.com

کیا فائدہ ایسی مردہ محبت کا جہاں عزت کا جنازہ ہی نکل جائے۔۔' اپنے آنسوں کو رگڑ" کر صاف کرتے خود کو رونے سے روکا تھا۔۔

رانیہ کے جانے بعد عطا نے شجاع کی خوب کی۔۔

شرم آنی چاہیے تمہیں کیا فائدہ ایسی تعلیم کا جس سے انسانیت ہی ختم ہو جائے نہیں پسند نا سہی مگر عزت سے تو بات کر سکتا تھا نا۔۔ کسی کا دکھانا اسکی۔تذلیل کرنا کہاں درست ہے۔۔

یار یہ ہم دونوں کا آپس کا مذاق تھا وہ تو ایسے ہی بول رہی تھی طٰہ کو بھی برا لگا تھا۔۔ شجاع بھی شرمندہ ہوا کہ وہ کیا بول گیا ہے اس لیے انکو کوئی جواب نا دے سکا۔۔

○ ○ ○

www.novelsclubb.com

عبیرہ کمرے میں آتی یہاں سے وہاں ٹہل رہی تھی شاید اسکے دل کے حالات بھی بدل رہے تھے۔۔

مرحا روم میں آتی اسے ٹوکا۔۔ لڑکی رک جاو کیا۔ ہو گیا ہے۔۔ تھک جاؤ گی۔۔

تھک تو گئی ہوں۔۔ وہ مجھے زچ کر رہے ہیں 'عبیرہ تنک کر بولی۔۔

وہ کون 'مرحا دونوں یاتھ باند ھتی جان بوجھ کر بولی۔۔

وہ 'تمہارے چاچو۔۔ عبیرہ دانت پیستے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

اتنے اچھے تو ہیں چاچو۔۔ بس تم ہی نخرے دکھا رہی ہو انہیں اب ہسبنڈ ہیں تمہارے

.اتنا سا تو حق بنتا ہے نا انکا۔۔ مرحا اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتی بولی۔۔

مجبوری کے ہسبنڈ ہیں وہ۔۔فری ہی ہوئے جارہے ہیں۔۔وہ منہ کے زاویہ بگاڑتی بیڈ پہ بیٹھتی بولی۔۔

ایک ویک تک کے لیے رخصتی کی ڈیمانڈ کرڈالی ہے انہوں نے بڑوں نے تو عید کے بعد کا مہورت نکالا تھا مگر آپ کے ہسبنڈ جی نہیں مانے اور سب کو گھٹنے ٹیکنے پہ۔ مجبور کردیا۔۔مرحا بھی بیڈ پہ اسکے قریب بیٹھ کر آرام سے بولی۔۔

عبیرہ نے اسکی طرف تکیہ اچھال کر پھینکا اور واش روم میں بند ہوئی۔۔اور مرحا نے پیچھے سے زوردار قہقہ لگایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

○ ○ ○

اشعر اور عطا گھر کے دروازے کے باہر تھوڑا آگے کھڑے تھے۔۔طہٰ کو عطا نے میسج کر کے بلایا تھا۔۔

وہ بھی انکے پیچھے آن کھڑا ہوا۔۔

لگتا ہے پیسوں کا کا بندوبست ہو گیا ہے۔۔" وہ دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالے بتیسی دکھا رہا تھا

ہاں۔۔ہو گیا تیرا بندوبست۔۔اشعر شریر سا مسکرایا۔۔

www.novelsclubb.com

لاؤ پھر طہٰ ہاتھ بڑھاتے بولا۔۔

وہ سامنے دیکھ 'عطا بولا۔۔

ارے واہ'مائے سویٹ ہارٹ۔۔نمو۔۔،نمرہ اپنے کوچنگ سے گھر آرہی تھی پیدل چلتے ہوئے۔۔ہاتھوں میں بکس تھامے کاندھے پہ۔بیگ لٹکائے۔۔بالوں۔کو کھلا چھوڑے۔۔دبلی پتلی سی مسکراتی چلتی آرہی تھی۔۔

طہٰ فلمی ہیرو کی طرح گلی کے درمیان ہاتھ پھیلائے شوخا بنتا گانے لگا۔۔نمرہ اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔

میرے محبوب قیامت ہوگی آج رسوا میری گلیوں سے محبت ہوگی۔۔"اپنی بے سری آواز کے سر بکھیرنے لگا۔۔اچانک پیچھے سے اسکی کسی نے گردن دبوچ لی۔۔

"ابے چھوڑ

وہ بے دھیانی میں گردن چھڑاتے بولا توجہ ساری نمرہ پہ تھی اور وہ پیچھے کھڑے شخص کو دیکھ گھبرائی۔۔اور طٰہ کو آنکھوں سے پیچھے دیکھنے کا اشارہ کیا۔۔

طٰہ نے ہلکا سا سر موڑ کر دیکھا تو اسکی چیخ نکل گئی۔۔

'پاپا

پاپا کے بچے یہاں تو ہماری عزت رسوا کر رہا ہے بیچ گلی۔میں۔۔ملک عمر طیش میں بولے تھے جبکہ۔اسکی گردن ابھی بھی انکے شکنجہ میں تھی۔۔

نمرہ تو ہولے سے کھسک گئی وہاں سے۔۔دیوار کے پیچھے چھپے اشعر اور عطا کی ہنسی ہی نہیں رک رہی تھی۔۔

اور طٰہ کی دھلائی کرتے گھر میں لے گئے ملک عمر۔۔

یہ کسر رہ گئی تھی بس یہ۔ نکمی اولاد ہماری عزت کا۔جنازہ نکال رہی تھی۔۔اس محلہ میں رہتے اتنے سال ہو گئے۔۔آج تک کبھی ہمارے گھر میں سے کسی فرد نے محلہ کی۔بہن بیٹی کو آنکھ اٹھا کر دیکھا۔۔

اور یہ صاحب گلی میں عشق فرما رہے تھے۔۔ملک عمر نے خوب چڑھائی کی تھی آمنہ بیگم کی۔اور طٰہ کی بھی۔۔

www.novelsclubb.com

○ ○ ○

ہاائے ظالم سماج۔۔ہائے۔۔طٰہ اپنی سوجھی ہوئی۔گال۔پہ ہاتھ رکھتے بولا۔۔

اسکے پاس بیٹھے شجاع اور اشعر عطا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوئے جا رہے تھے۔۔

ظالموں ایسا کون کرتا ہے۔۔کیا بگاڑا تھا بھلا میں نے تم لوگوں کا وہ کراہتے ہوئے دہائیاں دے رہا تھا۔۔

تو کس نے کہا تھا شاہ رخ خان بننے کو۔۔وہ چاچو عمر اتفاق سے آ رہے تھے۔۔اشعر اپنی ہنسی کنٹرول کرتا بولا

www.novelsclubb.com

یہ۔سب تم لوگوں کا کیا دھرا ہے۔۔وہ انہیں دانگلی دکھاتا بولا۔۔

عطا میرا موبائل تو دو کہیں بچارہ شہادت تو نہیں۔ پا گیا ابا کے ہاتھوں۔۔طہٰ بچار گی سے بولا

فکر مت کرو۔۔بھائی تیرا موبائل میرے پاس صحیح سلامت اور سارا ڈیٹا ڈیلیٹ ہے۔۔"تیری محبوبہ نے تو تجھے پہچاننے سے انکار کر دیا ہے۔۔اور تجھ پہ الزام۔لگا دیا کہ تو تنگ کر رہا ہے۔۔"پاپا ہو کر آرہے ہیں انکے گھر سے بھی 'عطا نے اسکے دکھوں پہ۔مزید نمک چھڑکا۔۔

میرا موبائل دے "وہ منہ لٹکائے دکھی سا بیٹھا بولا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ لے اسٹیٹس لگا دیا میں نے۔۔عطا اسکی طرف موبائل بڑھاتا بولا۔۔ تھینکس دکھی سا دل۔توڑدے نے والا۔لگاناتھاساری دنیا کو پتا چلے۔۔طٰہ بر باد ہو گیا۔۔آج ہی پانچ سو کا لوڈ کروا کر دیا تھا اس بے وفا کو۔۔'وہ دہائی دیتے بولا۔۔سب نے قہقہ لگایا تھا۔۔

○ ○ ○

بس کر جائیں اب غصہ۔ٹھنڈا کریں بچے کو۔مار بھی لیا ہے مگر پھر بھی۔۔"آمنہ بیگم ملک۔عمر کے لیے جوس لاتی بولیں۔۔

ایسی منحوس اولاد ہے میری اس لڑکی۔کے گھر سے بھی باتیں ہی سن کر آیا ہوں۔۔ بھئی ہماری لڑکی۔شریف ہی۔بہت ہے "اور یہ۔ہماری نمکی اولاد کسر نہیں۔چھوڑی " اس نے

www.novelsclubb.com

او بس کر جا تو وڈا شریف "اس باتوں پہ۔ تو نے بھی مجھ سے چھتر کھائے ہوئے ہیں۔۔

ملک۔ فیض۔۔ نے انہیں لتاڑا۔ تو وہ خاموش ہوئے۔۔ آمنہ بیگم۔۔ نے انہیں۔ گھور کر دیکھا۔

ابا جی "ایسا کچھ نہیں ہے وہ کچے سے ہوئے۔۔

○ ○ ○

تین دن۔ گزر چکے تھے۔۔ بوریت سے ہو رہی تھی اس لیے کرکٹ میچ رکھا لان۔ میں اور دو ٹیمیں بنائی گئی۔۔

ایک

پہلی ٹیم میں اشعر اور شجاع اور طٰہ عطا۔۔ملیحہ

دوسری ٹیم میں زین کے ساتھ مرحا اور عبیرہ اور رانیہ شزا۔۔

اور ایمپائر کے طور پہ زاویار کو کھڑا کیا گیا تھا۔۔جو سب کھینچ کر لائے تھے اسے باہر اس نے پیپر چیک کرنے تھے آج چھٹی تھی وہ اپنا کام جلدی نمٹا دینا چاہتا تھا۔۔اتنے دنوں سے عبیرہ بھی گھر تھی یونی گئی نہیں نکاح کے بعد۔۔آج سامنا ہوا تھا زاویار سے اسکا۔۔

'

www.novelsclubb.com

شجاع کی فرسٹ بیٹنگ تھی بیٹر کی طرح میدان۔میں اترا تھا اور بولر کے طور رانیہ سامنے آئی اس دن کی بے عزتی کے بعد سے رانیہ نے اسکا۔سامنا ہی نہیں کیا فل۔اگنور پہ رکھا۔۔

اس چیونٹی کو تو ایسے ہی مسل دوں گا۔۔ ہے کیا میرے سامنے شجاع نے رانیہ کو دیکھتے بڑے دھڑلے سے کہا۔۔ رانیہ نے کوڑ کر اسے دیکھا اور بال۔ کروانے کے لیے۔۔ تھوڑا پیچھے کھڑی ہوئی بال کو بالر والی۔ مہارت سے پکڑے تیزی سے بھاگتے بال دے ماری۔۔ شجاع نے بلا ہوا میں گھمایا مگر یہ کیا بال بلے کو ٹچ کرتی سیدھا وکٹیں اڑا گئی, بلا ابھی بھی شجاع کا۔ ہوا میں تھا وہ شاک سے دیکھ رہا۔ تھا وکٹیں زمین بوس ہوئی وی تھی۔۔ اور زاویار نے ایمپائر کی۔ ڈیوٹی سرانجام دیتے انگلی کھڑی کی۔۔

رانیہ نے بڑے فخریہ انداز میں شجاع کو دیکھا جو منہ لٹکائے جا رہا تھا۔۔ شاید وہ جانتا نہیں تھا کہ وہ بھی کرکٹ کی۔ شوقین ہے اور باؤلنگ اسکا شوق ہے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مخالف ٹیم کو بھی تالیاں مار کر داد دینی پڑی تھی۔۔ کیونکہ شجاع بہت اچھا بیٹر ہے۔۔ جو ایک چھوئی موئی کے آگے ڈھیر ہو گیا۔۔

زین نے رانیہ کو شاباشی دی۔۔ وہ۔ کیپٹین تھا اور اسکی پہلی کامیابی تھی۔۔

رانیہ کا اوور ختم ہوا۔۔ اشعر بیٹنگ کر رہا تھا۔۔ بیس رنز کی شاندار اننگ کے ساتھ

اب باری عبیرہ کی۔ تھی۔۔ اسے تو بالنگ آتی بھی نہیں تھی اشعر نے اس سے ہی۔ تو اسکور بنانے تھے سوچتے اسنے بلا سنبھالا۔۔

www.novelsclubb.com

عبیرہ نے اسکی طرف بال پھینکی بال تھی جو بلے کے ساتھ ٹکرانے کے بجائے اسکے ٹانگوں پہ۔ چڑھائے پیڈ کے ساتھ جا لگی۔۔ زین نے آؤٹ کا شور مچایا۔۔

آؤوٹ۔۔

اورزاویار نے انگلی۔ کھڑی کردی۔۔ عبیرہ خوشی سے اچھل پڑی تھی۔۔ییس۔۔

نہیں۔۔ نہیں۔۔ یہ۔۔بے ایمانی ہے۔۔ ہم نہیں مانتے سب نے شور ڈال دیا۔۔ مخالف ٹیم نے توشور ڈال۔ دیا۔۔

www.novelsclubb.com

مگر زاویار اپنی جگہ سے ٹس سے مس ناہوااور ناہی۔ کوئی ری ایکشن دیا۔۔

طٰہ عبیرہ کواپنی ٹیم میں کیوں نہی لیا شجاع غصہ سے دانت پیستے بولا۔۔

اسے کونسا کھیلنا آتا ہے میں نے سوچا ہروادے گی۔۔طہٰ بولا۔۔

ہاں ہرا تو ویسے بھی رہی ہے۔۔"اشعر بولا سر کھجاتا بولا۔۔

اور یوں عبیرہ کے ہاتھوں مزید دو آؤٹ ناجائز ہوئے۔۔اور شجاع کی ٹیم چالیس سکور ہی کر سکی۔۔

چاچو،چاچی ناخوش کریں فئیر ڈیسیژن دیں۔۔ابھی زاویار کی نظروں میں عبیرہ ہی تھی۔۔جب طہٰ اسکے قریب ہو کر بولا۔۔

توزاویار نے اسے آنکھیں سکیڑ کر دیکھا تو بتیسی نکالتا کھسک گیا۔۔

اب زین اور عبیرہ بیٹنگ کے طور پہ آئے۔۔زین نے بھی عبیرہ سے خوب فائدہ اٹھایا اسے جان بوجھ کر پہلے نمبر پہ لایا۔۔

عبیرہ کو طٰہ نے بال کروائی اور پہلی بال۔پہ۔آؤٹ ہو گئی۔۔ مگر زاویار نے کوئی ری ایکشن نا دیا۔۔آؤٹ دیا ہی نہیں۔۔وہ چلاتے رہ گے طٰہ نے تو اپنے بال۔ہی نوچ لیے تھے۔۔یوں زین نے چالیس کا حدف باآسانی چیز کر لیا اور۔۔

اور انکے تو میٹر ہی شارٹ کر دیے۔۔

www.novelsclubb.com

چاچو چاچو نہیں۔رہے اب ہمارے 'ہارنے کے بعد طٰہ زور سے چلا۔کر بولا۔۔جبکہ جیتنے والی ٹیم۔خوشیاں۔منا رہی تھی۔۔

بے ایمانی سے جیتے ہو تم لوگ کھلم کھلا چیٹنگ۔۔"طٰہٰ کو کہاں ہار ہضم۔ہو رہی تھی۔۔

شجاع کی نظریں تورانیہ پہ۔بار بار اٹھ رہی تھیں۔۔اس دن کا کافی گلٹ تھا وہ اسے اتنا سنا گیا۔۔مگر یہ گلٹ تو اور ہی فیلنگ میں کنورٹ ہو رہا تھا۔۔اسکی۔چہرے پہ لہراتی زلفوں اسکا دل بھٹک رہا تھا۔۔پیلے سوٹ میں وہ کھلی۔سی لگ رہی تھی۔۔اس نے ایک بار بھی شجاع کی جانب دیکھنا گوارا نا کیا۔۔

اور اشعر مرحا کو دیکھ ٹھنڈی آہیں بھر رہا تھا۔۔جو چور نظروں سے اسے بھی دیکھ لیتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

انکی۔تو سیٹنگ ہوئی وی ہے۔۔رہ گئے ہم دو بیچارے۔۔"عطا بھی غصہ سے بولتا اندر کی۔جانب بڑھا۔۔

زاویار عبیرہ کی۔ ٹیم کو جتوانے کے بعد اپنے کمرے میں چلا آیا تھا۔۔نا جانے کیوں وہ اسکے چہرے پہ خوشیاں دیکھنا چاہتا تھا۔۔اس لیے صحیح اور غلط کا فرق ہی بھول گیا اسکے سامنے۔۔وہ۔ بالکونی میں اسے خوشیاں۔ مناتے دیکھ رہا تھا۔۔ایک مسکراہٹ اسکے چہرے پہ بھی کھلی اسے مسکراتا کھلکھلاتا دیکھ۔۔

بس دو دن ہیں۔۔ نجانے کیوں تمہیں اپنے ساتھ اپنے پاس دیکھنے کو۔جی چاہتا ہے پتا نہیں کیوں ضروری ہو گئی ہو زندہ رہنے کے لیے۔۔

www.novelsclubb.com

○ ○ ○

بیٹا اگر تمہاری کوئی خواہش ہو تو بتا دو۔۔،دو دن بعد تم نے رخصت ہو جانا ہے۔۔"

رخشی عبیرہ سے پیار سے بولی۔۔

مجھے ابھی رخصتی نہیں۔ کروانی پلیز۔۔" وہ التجا کر رہی تھی۔۔

بیٹا یہ زاویار نے نکاح سے پہلے شرط رکھی تھی۔۔اور مجبوراً ہمیں سر خم کرناپڑا۔۔ ہم نے سمجھانے کی کوشش کی۔ مگر وہ۔ نا۔مانا۔۔اب بات بڑھے گی اس لیے۔۔

وہ مجبور سی بولی. تو عبیرہ بھی خاموش ہو گئی۔۔

سزا تو تمہیں ملے گی روز ملے گی "زاویار کی باتیں اسکے دماغ میں۔ گردش کرنے " لگی۔۔

www.novelsclubb.com

○ ○ ○

باہر بارش ہو رہی تھی زاویار بالکونی میں آیا تھا خوشگوار موسم کا لطف اٹھانے۔۔ مگر عبیرہ کو اکیلے لان میں بارش میں بھیگتا ہوا دیکھ وہ ٹھٹکا۔۔ وہ۔ کرسی پہ بیٹھی تھی۔۔ منہ دوسری سائیڈ کیے ہوئے تھی۔۔

عبیرہ کو۔ بارش میں بھیگنے سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔ اسے اپنا آپ بوجھ لگ رہا تھا جو کوئی۔ اسے بے کار سامان کی طرح ادھر اٹھا کر پھینکتا دوسرا ادھر۔۔

بارش تیز ہوتی جا رہی تھی۔۔ عبیرہ کا۔ جسم۔ سن ہوتا جا رہا تھا۔۔ سردی سے اس میں ہمت ہی نہیں۔ ہو۔ پا رہی تھی ہلنے کی۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار اسے ایک نظر دیکھنے بعد کمرے میں آ چکا تھا۔۔

مگر عبیرہ کا خیال بار بار آرہا تھا وہ گھر چلی گئی ہا وہیں بیٹھی ہو گی۔۔اٹھ کر پھر سے بالکونی میں آگیا۔۔

پاگل۔لڑکی۔۔"وہ۔کرسی سے بے ہوش ہو کر زمین پہ۔ گر چکی تھی۔۔

بارش بھی زور پکڑ چکی تھی۔۔

وہ۔کمرے سے بڑی سی چادر اٹھا کر نیچے دوڑا۔۔

www.novelsclubb.com

عبیرہ۔۔کاندھے سے پکڑ کر اسے اٹھایا۔۔وہ۔بے سدھ سی پڑی اسے کاندھے پہ ڈالا اور گھر کے دروازے کے پاس لے آیا۔۔ سمجھ نہیں آرہا۔تھا کیا کرے وہ۔ مکمل بھیگی ہوئی تھی۔۔سردی سے ہونٹ نیلے۔۔پڑے ہوئے تھے۔۔پھر اسے اپنے ساتھ لائی چادر سے ڈھانپا اور اسے اپنی بانہوں میں بھرے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

بیڈ پہ لا کر اسے لٹایا۔۔اسکی۔ہتھیلیاں رگڑنے لگا۔۔مگر بے سدھ تھا۔۔وہ رسپونس نہیں کر رہی تھی۔اب سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔۔

اسکو چینج کروانا پڑے گا۔۔الماری سے اپنی ٹی شرٹ اور ٹراؤزر نکال لایا۔۔

اب وہ کیسے چینج کروائے۔۔آدھی رات کس کو اٹھائے۔۔

وہ اسکا شوہر ہے" پھر لائٹ اوف کردی۔۔

www.novelsclubb.com

اسے چینج کروانے کے بعد اب خود چینج کرنے کا ارادہ تھا۔۔اپنی شرٹ اتار دی۔۔

صرف ٹراؤزر ہی چینج کیا۔۔عبیرہ کو ہوش پھر بھی نہیں آرہا تھا۔۔وہ۔ابھی برف کی طرح ٹھنڈی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر کچھ سوچتے اسکے ساتھ لیٹتے اسے خود میں بھینچ لیا تھا اور اسے گرمائش دینی ضروری تھی۔۔کافی دیر بعد جا کر وہ گرم ہونا شروع ہوئی۔۔سانس جو بہت سلو آ رہی تھی وہ بھی نارمل آ رہی تھی۔۔زاویار نے شکر کیا تھا وہ۔نارمل ہو رہی تھی۔۔

سائیکو لڑکی پتہ نہیں کیا سوچتی رہتی ہے۔۔اب کل۔پتہ نہیں۔کیا ہو گیا۔۔جب سب کو پتہ چلے گا عبیرہ رات کو میرے پاس تھی۔۔اتنی جلدی تھی اسے رخصتی کروانے کی۔۔ایک دن اور رک جاتی۔۔اسے خود میں بھینچے وہ۔اسے دیکھتا ہی سوچ رہا تھا۔۔ پھر اسکے ماتھے تشنہ لب رکھے۔۔اب نظریں بھٹک کر اسکی پنکھڑیوں سے عنابی لبوں پہ جا ٹھہری۔۔پھر دل کو ملامت کیا تھا۔۔وہ اس کے بے ہوشی کا فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔۔ پھر بھی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر۔۔گستاخی کر ہی ڈالی نرمی سے اسکے ہونٹوں پہ۔جھک کر فوراً ہی پیچھے ہوا۔۔مجھے پاگل کر رہی ہے۔۔'اپنے منہ زاور جذباتوں کو سلاتا خود بھی سوتا بنا۔۔

○ ○

#دھیرے_دھیرے_سے_میری_زندگی_میں_آنا#

#عائشہ_نور#

#آخری قسط(پارٹ 1)#

عبیرہ کو ہوش آنے لگا۔۔ ہلکیں۔ سی آنکھیں کھولی۔۔ وہ۔ کسی کے حصار میں تھی پوری طرح سر چکرا رہا تھا سمجھ نہیں آرہا تھا کہ۔ کہاں ہے۔۔ سر اٹھا کر سامنے دیکھا تو زاویار کو دیکھ وہ۔ ٹھٹک گئی۔۔ وہ اسکے سینے کے ساتھ لپٹی ہوئی تھی اور زاویار نے اسے کمر میں ہاتھ ڈالے ساتھ لگایا ہوا تھا۔۔ اور وہ اس قت شرٹ لیس تھا۔۔

اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ کیا ہوا ہے۔۔ جسم میں بھی درد تھا۔۔ ہلکا ہلکا بخار بھی تھا۔۔ کسی انہونی کا۔ احساس ہونے لگا۔۔ ٹھیک۔۔ سے یاد کرنے لگی۔۔ وہ۔ کیسے آئی یہاں۔۔ وہ تو رات کو باہر تھی اور بارش ہو رہی تھی اس کے بعد کچھ یاد نا۔ آیا۔۔ زاویار نے اسکی بے ہوشی کا فائدہ اٹھایا ہے۔۔ خود سے ہی تانے بانے بنتے اسنے اپنے مطلب کے معنی

اخذ کر لیے۔۔زاویار گہری نیند میں تھا۔۔جب عبیرہ اسکا حصار توڑتی بیڈ سے اتری ۔۔زاویار کی۔آنکھ کھلی۔۔

آپ۔۔کیسے لائے مجھے یہاں۔۔"زاویار کو دیکھتی وہ۔چلائی۔۔جبکہ زاویار بڑے سکون میں تھا۔۔وہ سیدھا ہو کر لیٹا اور سر کے نیچے اپنا بازو دے دیا اور بڑے سکون سے " بولا۔۔

"بارش میں مر رہی تھی بچایا ہے تمہیں اور آواز نیچی رکھو۔۔

ہاں تو مر جانے دیتے کیوں چھوا مجھے۔۔ہاتھ بھی کیسے لگایا مجھے آپ نے۔۔"کوئی حق نہیں ہے آپکا مجھے چھونے کس حق سے لائے مجھے یہاں۔۔آنکھیں سرخی مائل۔ہوئی تھی کوئی بپھر گئی تھی اسکے سکون سے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شوہر ہونے کے حق سے لایا ہوں۔۔وہ کمبل کو پرے پھینکتا جلدی سے اسکے برابر آیا۔۔

عبیرہ کا دھیان زاویار کے پہنی ہوئی ٹی شرٹ کی طرف گیا۔۔وہ اسکی اسی کی شرٹ میں۔موجود تھی۔۔

ِیہ کیا میرے کپڑے کس نے چینج کیے" وہ پریشان سی بولی۔۔

میں نے۔۔"وہ۔سینے پہ۔ہاتھ باندھے سکون سے بولا۔۔

آپ کو شرم۔نہیں ہے کتنے گھٹیا انسان ہیں آپ۔۔کیا کیا آپ نے میرے ساتھ۔۔

عبیرہ کا تو میٹر گھوم گیا۔۔اور زاویار کا بھی میٹر گھوما گئی۔۔

میں تمہارا شوہر ہوں سمجھی۔۔کسی غیر ارادی طور پہ۔ تمہیں نہیں چھوا اپنا جائز حق وصولنے کے لیے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں۔۔اور ملک زاویار اتنا گرا ہوا نہیں جو تمہاری بے ہوشی کا فائدہ اٹھائے۔۔تم مکمل بھیگی ہوئی تھی۔۔اس لیے چینج کروانے پڑے۔۔زاویار اسکا بازو دبوچے سخت لہجہ میں بولا.

عبیرہ نظریں جھکا گئی۔۔وہ۔بہت سنگین الفاظ استعمال کر گئی تھی۔۔

مجھے اپنے روم میں۔جانا ہے۔۔نکالیں یہاں سے مجھے اور پلیز پہلے مجھے میرے کپڑے چاہیے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ان کپڑوں کو دیکھتی بولی جو اس نے پہن رکھے تھے۔۔تم اپنے ہی کمرے میں کھڑی ہو۔۔ہلکی سی اسمائل۔کئے وہ بولا۔۔عبیرہ نے اسے گھور کر دیکھا۔۔پہلے کتنا ایمبیلنس فیل کر رہی تھی ٹی شرٹ میں اسکے سامنے اب وہ زچ کر رہا تھا۔۔

ٹائم کی طرف نگاہ دوڑائی جو ابھی صبح کے ساڑے چھ بجا رہی تھی۔۔

ابھی اپنے کمرے سے کوئی نہیں نکلا ہو گا۔۔ مرحا کو بلاتا ہوں۔۔ کہتے مرحا کو کال لگائی۔۔

مرحا جو گھوڑے بیچ کر سو رہی تھی۔۔ مسلسل فون بجنے پہ اسکی آنکھ کھلی آنکھیں ملتے فون دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار چاچو اس وقت۔۔

ہیلو۔۔

ہیلو کی بچی کہاں گھوڑے بیچ کر سو رہی ہو۔۔ جلدی سے عبیرہ کے کپڑے لے کر میرے کمرے میں آؤ۔۔

واٹ "مرحا کی پوری آنکھیں کھولی تھی۔۔ فٹ سے اٹھ بیٹھی۔۔ عبیرہ کے بستر پہ نظر ڈالی جو خالی تھا۔۔

مگر عبیرہ۔ وہاں کیسے۔۔" وہ۔ پریشان ہوتی بولی۔۔

سوال۔ جواب کا ٹائم۔ نہیں ہے جلدی آؤ" زاویار نے کہتے کال کٹ کی۔۔

وہ عبیرہ۔ کی۔ جانب پلٹا تھا جو سر جھکائے کھڑی تھی۔۔

وہ گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

کچھ ہی دیر میں مرحاسب کی نظروں سے بچتے بچاتے زاویار کے کمرے تک پہنچی صبح صبح سب اپنے ہی کمروں میں موجود تھے اس لیے وہ۔ کسی کی۔ نظروں میں آنے سے بچ گئی۔۔

دروازہ ناک ہوا۔۔زاویار نے فٹ سے دروازہ کھولا۔۔

عبیرہ بیڈ پہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔"مرحا نے اسے سر تا پیر غور سے دیکھا وہ اس وقت زاویار کی ٹی شرٹ اور ٹراؤزر پہنے ہوئی تھی۔۔عبیرہ اسکی نظروں سے شرمندہ سی ہوئی تھی۔۔

مرحا اسکی جانب اسکے کپڑے بڑھائے اور وہ جلدی سے کپڑے لیتی واش روم میں بند ہوئی تھی۔۔ مرحا کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کچھ بھی۔۔

زاویار چاچو کیا ہے یہ سب "آخر اس سے چپ نا رہا گیا۔۔

توزاویار نے رات کی ساری کہانی سنا ڈالی۔۔ سوائے عبیرہ کے کپڑے چینج کرنے والی کہانی کے۔۔

"تمہیں پتہ نہیں چلا۔ وہ۔ سائیکو کمرے میں نہیں ہے

www.novelsclubb.com

اتنے میں عبیرہ بھی چینج کیے باہر آئی۔۔ عبیرہ کو پھر لفظ سائیکو پہ تپ چڑھی۔۔

پتہ نہیں میں۔۔نے اسے کمرے سے باہر جاتے تو دیکھا مگر میں سو گئی۔۔ مگر مجھے پتا نہیں تھا یہ 'یہ ڈرامہ۔کرے گی۔۔"مرحا بولی۔۔

چلو مرحا۔۔"عبیرہ مرحا کا ہاتھ پکڑتے بولی۔۔زاویار نے عبیرہ کا ہاتھ پکڑ لیا اسے جانے سے روکنے کے لیے۔۔

ہاتھ چھوڑیں میرا 'وہ دانت پیستے بولی

مرحا پہلے باہر چیک کرو کوئی ہے تو نہیں۔۔اور سائیکو خود بھی مرو گی اور مجھے پھنسا دو گی۔۔"زاویار نے اسکا ہاتھ چھوڑا نہیں تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رائٹ۔۔'مرحا باہر نکلی۔۔ایک دو سیڑھیاں اتری تھی کہ آمنہ بیگم۔نے اسے دیکھ لیا۔۔

"مرحا'تم صبح صبح یہاں۔۔

وہ میں۔چاچی ایکچولی ہاں زاویار چاچو سے کام تھا۔۔اس لیے آئی۔۔"مرحا کو سمجھ نا آیا پکڑے جانے پہ کیا بولے۔۔

کیا کام۔۔"آمنہ بیگم بولی

www.novelsclubb.com

وہ مجھے آج نہیں جانا یہی کہنا تھا۔۔اور وہ۔فٹ سے نکلی انکے برابر سے۔۔

اب کیا کروں۔۔نیچے اتری تو ابا جی سامنے موجود تھے۔۔نغمہ بیگم انہیں چائے پکڑا رہی تھی

اب کیا کروں یہاں تو پہرے لگ گئے۔۔"مرحا پریشان ہوئی "

بچے صبح صبح خیر ہے نا۔۔ملک فیض سامنے کھڑی مرحا کو دیکھ بولے۔۔

جی دادا خیر ہے کام۔تھا مجھے چاچو سے۔۔"وہ کہتے ہی تیزی سے نکلی۔۔

یہ مرحا کیوں نہیں آرہی۔۔عبیرہ کوفت سے بولی تھی۔۔سات بج گئے تھے۔۔

تو۔۔"زاویار نے آرام۔سے کندھے اچکاتے کہا۔۔

تو کیا اگر سب کو۔پتا چل۔گیا میں۔یہاں ہوں تو سب کیا۔سوچیں۔گے میرے بارے میں۔۔تپ کر۔بولی تھی وہ۔۔

وہ جس کی۔آواز نہیں نکلی تھی کبھی اسکے سامنے آج شیر بنی ہوئی تھی اسکے سامنے۔۔

شوہر بن گیا تو کیا میرے سر پہ چڑھ جاؤ گی"آرام سے بات نہیں۔کر سکتی۔۔وہ "اسے آنکھیں دکھاتا بولا۔مگر مقابل کو فکر ہی کہاں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

○ ○ ○ ○

تم کہاں سے آرہی ہو۔۔مرحاب گھر میں چھپ چھپا۔کر داخل ہوئی تو رخشی بیگم نظروں میں آگئی جو اسکے پیچھے ہی کھڑی تھی۔۔

'باہر لان میں تھی سوچا واک کر لوں صبح کی۔تازہ ہوا بہت اچھی لگتی ہے

آج سے پہلے تو کبھی اچھی نہیں لگی نا واک نا ہوا۔۔رخشی بیگم اسے مشکوک نظروں سے دیکھتی بولی۔۔

نہیں اچھی لگتی تھی پہلے بھی بس آنکھ نہیں کھلتی جلدی۔آج۔اٹھ گئی تو سوچا۔۔آج ہو جائے کچھ واک۔۔مرحا نے مزید جھوٹ کا۔سہارا لیا۔۔

اچھا ٹھیک۔عبیرہ نہیں۔اٹھی ابھی تک۔۔ورنہ وہ۔تو اس وقت آجاتی تھی ناشتہ بنانے۔۔"

ہو گی تو آئے گی نا"وہ۔منہ میں بڑبڑاتی اندر بڑھی۔۔"

کمرے میں آتے زاویار کو میسیج کیا۔۔

چاچو اب پکڑے گئے آپ۔۔"اب اپنا بندوبست کر لیں سب جاگ گئے ہیں۔۔

○ ○ ○

ملی زاویار کو۔تو بلاؤ۔۔جانا نہیں آج کیا۔۔ساڑھے سات ہو گئے پہلے تو سات بجے ہی۔کرسی پہ تیار بیٹھا ہوتا تھا۔۔آمنہ۔بیگم ملیحہ سے بولی تو وہ سر ہلاتی چل دی۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار کو مرحاکا۔میسیج مل۔چکا تھا۔۔عبیرہ الگ ضد پہ اڑی تھی اسے باہر جانا ہے۔۔

ملیحہ۔۔زاویار کے کمرے تک پہنچی تھی۔کہ۔دروازہ ہلکا سا کھلا تھا اور اندر سے آوازیں آرہی تھی۔۔ تجسس کے مارے ملیحہ نے تھوڑا سا دروازہ کھول کر اندر جھانکا۔۔تو عبیرہ اور زاویار آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔اور کسی بات پہ آپس میں جرح کر رہے تھے۔۔

باہر سب موجود ہیں میں کیسے تمہیں۔۔"زاویار کی۔اچانک نظر دروازہ پہ کھڑی ملیحہ پہ گئی۔۔

اوشٹ۔۔مرچی۔۔"زاویار دروازہ کی۔جانب بڑھا کہ ملیحہ فٹ سے وہاں سے بھاگی ۔۔زاویار کمرے سے باہر نکلا تو مرحا سیڑھیوں تک پہنچ چکی تھی۔۔اب آواز دینے کا بھی فائدہ نہیں رہا۔۔اور وہ سر پکڑتا کمرے میں آگیا۔۔

اب کیا ہو گا ملی نیچے جا کر سب کو۔بتا دے گی۔۔"عبیرہ رونی صورت بناتی بولی۔۔

تمہیں تو سکون آجائے گا نا۔۔ کہہ رہا تھا صبر کر لو مگر نہیں "اب آجا کر سارا قصور میرا نکلے گا" عبیرہ پہ بھڑ کتا صوفہ پہ بیٹھ گیا۔۔

,عبیرہ کو تو ٹینشن لگ گئی

○ ○ ○

ماما۔۔ ملیحہ۔ بھاگتے ہانپتی نغمہ بیگم کو پاس پہنچی جو ملک امین کو چائے دے رہی تھی۔۔

"کیا ہوا۔۔ اتنا کیوں سانس چڑھا ہوا ہے آرام سے سیڑھیاں اتر لیتی۔۔

ماماوہ۔چاچو۔۔"کمرے میں۔ملیحہ ہانپتے ہوئے بولی۔۔

کیاہوازاویار کو۔۔"'ملک فیض کو ٹینشن ہوئی۔۔

انہیں کچھ نہیں ہوا۔"زاویار چاچو کے کمرے میں عبیرہ آپی ہیں۔۔"ملیحہ۔۔نے جلدی سے اپنی بات پوری کی۔۔سب اپنی اپنی جگہ ساکت ہوگئے۔۔ینگ پارٹی بھی ساری ناشتہ کے ٹیبل پہ۔موجود ناشتہ کر رہی تھی انکے بھی چلتے ہاتھ رکے۔۔

سب بڑے ایک دوسرے کا منہ دیکھ رہے تھے۔۔رخشی بیگم بھی کسی۔کام۔سے آئی تھی وہاں دروازہ پہ کھڑی اسکی سماعت سے بھی آواز ٹکرائی تھی۔۔سب کی نظر انکی طرف اٹھی اور وہ بنا کچھ بولے چلی گئی وہاں سے۔۔

یہ زاویار بھی ناصبر نام۔کی چیز ہی نہیں اس میں جب اسکی بات مانی جا چکی ہے تو پھر ایک دن بھی نہیں رک سکتا۔۔ملک فیض کو غصہ آیا تھا زاویار پہ۔۔

ادھر رخشی بیگم نے گھر پہنچتے واویلا مچادیا۔۔مرحا۔۔

باہر آو۔۔

وہ ڈرتے آئی۔۔

کہاں عبیرہ میں نے کہا تھا عبیرہ کو بلاؤ آئی کیوں۔نہیں وہ۔ابھی تک۔۔رخشی بیگم چلا۔کر بولی۔۔

مرحا جواباً خاموش رہی۔۔

کیا ہوا رخشی بیگم "ملک نعمان بولے۔۔ملک حمید بھی وہیں بیٹھے تھے۔۔

" عبیرہ یہاں نہیں ہے ملک صاحب۔۔

یہاں نہیں ہے کیا مطلب ہے تمہارا" ملک حمید بولے۔۔رخشی بیگم کی آواز سن کر حمیرا پھپھو اور رانیہ۔شزا بھی آئیں۔۔

مرحا بتاؤ عبیرہ کہاں ہیں۔۔"رخشی بیگم۔کی۔آواز قدرے اونچی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار چاچو کے پاس "انکے ساتھ ہے۔۔مرحا سر جھکائے ہولے سے بولی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چلیں جی۔۔لے کر آئیں میری عبیرہ کو وہاں سے ابھی۔۔یہ۔کیا طریقہ ہے۔۔جب زاویار کی مانی جا چکی تھی تو پھر کیوں۔کیا اس نے یہ سب۔۔

○ ○

اب سب ملک فیض ولا میں موجود تھے۔۔تمام دونوں گھروں کے افراد موجود تھے وہاں۔۔بڑے صوفوں پہ براجمان تھے اور چھوٹے کھڑے ہوئے تھے۔۔

تایا جی بلائیں زاویار کو، ملک نعمان بولے تھے۔۔

رخشی بیگم۔غصہ سے بھری بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار۔۔اگر کارنامہ سر انجام دے ہی دیا ہے تو دیدار بھی کروادو اپنا۔۔اور بچی کو ساتھ لیتے آنا۔۔

ملک فیض وہیں بیٹھے گرج دار آواز میں بولے۔۔

زاویار کے پاس اب کوئی چارہ نا رہا سوائے باہر آنے کا۔۔ عبیرہ کے تو پسینے چھوٹے ہوئے تھے۔۔ سب کا سامنا کیسے کرے گی وہ۔۔

زاویار عبیرہ کا ہاتھ پکڑے نیچے اتر آیا۔۔

سب کی نظریں ان دونوں پہ مرکوز تھیں۔۔ عبیرہ تو ایسے تھی جیسے کوئی مجرم ہو جبکہ۔زاویار کے ایکسپریشن نارمل تھے

www.novelsclubb.com

کیا ہے یہ سب زاویار۔۔"ملک۔امین دانت پیستے بولے۔۔

"جب تمہارا مطالبہ۔مان لیا تھا تو پھر کیوں کیا یہ۔سب۔۔

تم کیوں ہمارا ہمارا سر جھکانے پہ تلے ہوئے ہو زاویار۔۔"ملک فیض بڑھک کر بولے۔۔

زاویار تو حیرت سے دیکھ رہا تھا سب۔۔کیسے سب اسے سنا رہے تھے۔۔

آپ لوگ کیوں۔ایسا بول رہے ہیں میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔اور عبیرہ میری بیوی ہے میرے نکاح میں۔۔"زاویار افسوس سے بولا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ٹھیک ہے ول تمہارے نکاح میں مگر تمہیں چھپ چھپا کر اسے اپنے کمرے میں لانے کی۔کیا ضرورت تھی نکاح والے دن ہی بول دیتے تب رخصت کر دیتے اسے تمہارے ساتھ۔۔رخشی بیگم بولی۔۔

مجھے شوق نہیں۔ تھا یہ۔ نکاح کرنے کا آپ لوگوں نے دباؤ ڈالا تھا" زاویار سے چپ نا رہا گیا خود پہ۔ سنگین لزام لگتا دیکھ۔۔

میری بیٹی کو۔ میرے حوالے کر دیا جائے" یہ مردانہ آواز تو کسی اور سمت سے آئی تھی۔۔ سب نے دروازے کی۔ جانب دیکھا۔۔

عبیرہ کا۔ باپ فیصل کھڑا تھا۔۔ سب اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔۔

www.novelsclubb.com

رخشی کو جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا۔۔ وہ آہستہ آہستہ چلتا انکے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔

عبیرہ تو کانپنے لگی تھی۔۔ وہ زاویار کے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔

میں۔اپنی بیٹی عبیرہ فیصل کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے آیا ہوں۔۔فیصل اپنے ساتھ ایک اور شخص کو بھی لایا تھا یقیناًوہ کالے کوٹ میں ملبوس وکیل تھا۔۔

آپ عبیرہ کو نہیں لے جاسکتے کیونکہ۔میں۔ایسا ہونے نہیں۔دوں گا۔۔زاویار سیریس انداز میں بولا۔۔

میں۔لے جاسکتا ہوں کیونکہ میں عبیرہ۔فیصل کا باپ ہوں۔۔"وہ بڑے اطمینان سے بولا۔۔اور میرے پاس پورا اختیار ہے اسے لے جانے کا۔۔"اور تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے

آپ کے پاس کوئی اختیار نہیں "کیونکہ میں عبیرہ زاویار کا شوہر ہوں اور میری اجازت کے بغیر آپ اس سے مل۔ بھی نہیں سکتے۔۔ وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔

فیصل کا حیرت سے برا حال ہوا۔۔

کیا بکواس ہے یہ۔۔ میری مرضی کے بغیر میری بیٹی کی۔ شادی کیسے کی تم لوگوں نے ۔۔ یقیناً تم لوگوں نے اسے ورغلایا ہو گا یا پھر زبردستی کی ہو گی "رخشندہ بیگم تمہیں۔ میں چھوڑوں گا نہیں۔ میں اپنی بیٹی لے کر جاؤ گا آج ہی۔۔

www.novelsclubb.com

نکلو تم یہاں سے کوئی حق نہیں تمہارا عبیرہ پہ وہ۔ ہماری بہو ہے۔۔ ملک۔ امین بولے۔۔

میں کیس کروں گا تم۔لوگوں پہ۔۔"وہ چلا کر بولے

جو کرنا ہے کرنا ہے کر لینا۔۔ابھی نکلو یہاں۔۔سے"زاویار بھی طیش میں بولا۔۔

عبیرہ۔میرے بچے مکس۔باپ ہوں تمہارا۔۔مل۔لو۔مجھ سے بیٹی۔۔اب کے وہ۔پینترا بدلتے بولے تو عبیرہ مزید زاویار کے پیچھے چھپی۔۔

زاویار تمسخر اڑاتا ہنسا اگر اتنا پیار ہوتا تو اب تک آپ سے یہ کب کی۔لپٹ چکی ہوتی۔۔

www.novelsclubb.com

میں دیکھ لوں گا" کیس کروں گا تم۔لوگو پہ۔وہ۔آگ بگولہ۔ہوتے نکل پڑا۔۔ "

عبیرہ میری بیوی ہے اور یہ۔اختیار آپ۔لوگوں نے ہی مجھے دیا ہے جب چاہے مرضی کہیں اسے میں اپنے ساتھ رکھ سکتا ہوں۔۔میں یہ گھر چھوڑ رہا ہوں ابھی اسی وقت اور

میرے ساتھ میری بیوی بھی جائے گی۔۔وہ عبیرہ کا ہاتھ پکڑے نکلتا چلا گیا وہاں سے۔۔اسے گاڑی میں بٹھائے خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔۔عبیرہ کو بھی زاویار کے لیے اچھا نہیں۔لگ رہا تھا سب نے اسکی وجہ سے اسے باتیں سنائیں۔۔وہ سیریس انداز میں۔گاڑی بھگا رہا تھا۔۔

آپ نے روکا نہیں زاویار کو۔۔ایک تو غلطی بھی خود کی اور ہمیں ہی اکڑ کر دکھا رہا ہے۔۔رخشندہ بیگم بولی '

چاچو نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔وہ تو رات کو عبیرہ پتا نہیں کب اٹھ کر کمرے سے باہر لان میں چلی گئی اور تیز بارش میں بھیگتے سردی سے بے ہوش ہو گئی۔۔وہ اچانک چاچو کی اوپر سے نظر پڑ گئی تھی اور وہ عبیرہ کو اٹھا کر اپنے کمرے میں لے آئے۔۔اور عبیرہ کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی انہیں فورا ٹریٹمنٹ کیا اور صبح جا کر عبیرہ ہوش میں آئی۔۔مرحا نے ساری کہانی سنائی سب نے زاویار کو غلط سمجھا۔۔

www.novelsclubb.com

آپ خود سوچیں زاویار چاچو نے اتنے سالوں میں ایسی کوئی حرکت نہیں کی مجھے نہیں یاد کے چاچو نے کبھی کسی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا ہو" سب چھوٹے بھی زاویار کی۔حمایت میں بول۔پڑے۔۔

اب گھر چھوڑ گیا نا بچہ رخشی تم بھی بنا بات کے اس بیچارے کے پیچھے پڑ گئی کھا نہیں گیا تھا وہ عبیرہ کو۔۔"نغمہ بیگم کو موقع مل گیا رخشی بیگم کو سنانے کا۔۔

چلو اب عبیرہ بلکل محفوظ ہے لگو سب اپنے اپنے ٹھکانے۔۔ملک فیض بیٹھتے بولے۔۔

جس جس نے بھی اسے سنائی سب شرمندہ سے تھے۔۔

○ ○ ○

زاویار عبیرہ کو۔ لیے اپنے فلیٹ پہ آیا تھا۔۔ پورے راستہ اس نے عبیرہ کی جانب دیکھا تک نا تھا۔۔ اپنے کمرے میں آیا وہاں۔ اسکا۔ پہلے سے سب سامان موجود تھا۔۔

وہ اپنے کپڑے نکالتا واشروم میں بند ہوا تھا۔۔ فریش سا باہر آیا۔۔ عبیرہ پورے فلیٹ کا جائزہ لے رہی تھی وہ حال میں تھی اسے اگنور کرتا باہر نکل گیا اور دروازہ باہر سے لاک کر گیا۔۔

عبیرہ کو خالی۔ سے فلیٹ میں اکیلے بورنگ ہونے لگی۔۔ وہ بہت اچھا اور لگژری فلیٹ تھا اور وہ بھی صاف ستھرا جیسے ابھی صاف کیا ہوا۔۔ زاویار ہر ہفتہ چکر لگاتا رہتا تھا۔۔ وہ کل ہی ہو کر گیا تھا یہاں سے اور ساری سفائی ستھرائی بھی کروا کر گیا تھا کیونکہ وہ عبیرہ کے ساتھ یہاں رمضان گزارنے والا۔ تھا۔۔ اس نے بہت کچھ پلان کر لیا تھا مگر ایسا کچھ ہوگا اسکے ساتھ وہ۔ سوچ نا۔ سکا۔۔

www.novelsclubb.com

عبیرہ اپنے باپ کو دیکھ ڈر گئی تھی مگر جس طرح زاویار نے اسکا۔دفاع کیا وہ سوچ میں پڑ گئی شاید اسکے دل۔میں بھی نرم گوشہ بیدار ہو چکا تھا۔۔وہ آج سارا دن بس زاویار کو ہی سوچتی رہی۔۔

زاویار فلیٹ سے نکل کر۔سید ھا یونی ورسٹی پہنچا تھا۔۔آج جو ہوا اسے بہت غصہ آرہا تھا اپنوں پہ۔وہ۔کس۔قدر سنگین نوعیت کا۔الزام لگا رہے تھے آج جس طرح اس پہ عدالت لگائی گئی اسے یقین نہیں آرہا تھا وہ اسکے اپنے ہیں۔۔

سارا دن وہ۔بے ضرر سا باہر پھرتا رہا گھر بھی گیا نا عبیرہ کے پاس۔۔

www.novelsclubb.com

اب تو رات ہونے کو آئی تھی۔۔اور زاویار اب تک۔نا گھر لوٹا۔۔ عبیرہ کو تو اب نیند نے آن گھیرا تھا۔۔ جس کمرے سے زاویار تیار ہو کر نکلا وہ اسی کمرے میں آ گئی تھی۔۔ کمرہ۔کافی اچھا ڈیکوریٹ کیا ہوا تھا۔۔

اب تو ڈر لگنے لگا تھا رات کے اندھیرے سے لائٹ اون ہی رکھے بیڈ پہ لیٹی سونے کی کوشش کرنے لگی کافی دیر بعد جا۔کر آنکھ لگی۔۔

رات گیارا بج رہے تھے جب زاویار گھر آیا پورا فلیٹ خالی تھا۔عبیرہ کا اچانک سے خیال آ گیا۔۔وہ اسے یہاں تنہا چھوڑ گیا بیچاری سارہ دن اکیلی رہی اور اب رات بھی کافی ہو گئی ۔۔وہ تو ڈرتی بھی بہت ہے اندھیرے سے۔۔اپنے کمرے آیا تو دوسری سائیڈ کروٹ لیے لیٹی تھی اسکے وجود کو دیکھ چہرے پہ مسکراہٹ آئی سارے دن کی جیسے تھکان۔اتر گئی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے واشروم گیا فریش ہو کر باہر آیا اور اسکے برابر میں لیٹ گیا۔۔ عبیرہ کو نیند میں محسوس ہوا جیسے اسکے برابر میں کوئی ہے اسنے فٹ سے آنکھیں کھول۔ لی وہ۔ تو اکیلی ہے۔۔ اسے خوف آنے لگا۔۔ جب زاویار نے اسکی کمر میں ہاتھ اسے ساتھ لگانے کے لیے تو وہ۔ چلا اٹھی۔۔ زاویار نے فٹ سے اسے اپنی طرف کرتے اسکی۔ چیخوں کا۔ گلا گھونٹا۔۔

سائیکو ہو کیا" چلا کیوں۔ رہی ہو۔۔ زاویار جو اچھے موڈ میں تھا سخت بیزار ہوا۔۔ عبیرہ نے اسکے سینہ پہ سر اسکے ساتھ لپٹ گئی وہ۔ ہلکا ہلکا سا کانپ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں تھے سارا دن بہت ڈر لگ رہا تھا" انتہائی معصوماہ انداز میں۔ کہتے اسکا دل " دھڑکا۔ گئی۔

زاویار نے اسے تکیہ کے ساتھ پن کرتے اسکے اوپر آیا اسکا ایک ایک۔ نقش چومنے لگا

عبیرہ کو تو ڈھیروں شرم نے آن گھیرا تھا۔۔ مگر ہمت کرتے اسکا حصار توڑ گئی اور واش

روم میں جا گھسی۔۔ زاویار کا زوردار قہقہہ اسکے کانوں۔ میں گونجا تھا۔۔

عبیرہ کو سمجھ نہیں۔ آ رہا تھا کہ۔ اسکے ساتھ ہو کیا رہا ہے اپنے دل۔ کی تیز ہوتہ

دھڑکنوں کو کنٹرول کرنے لگی۔۔ کافی دیر بعد بھی وہ باہر نا آئی تو زاویار نے واش روم

سے باہر کھڑے آواز لگائی۔۔ عبیرہ باہر آ جاؤ واش روم میں سونا ہے کیا۔۔ وہ نا بولی۔۔

پھر بول۔ پڑا۔۔ اوکے کچھ نہیں کرتا باہر آ جاؤ۔۔ پکا پرامس۔۔ وہ بچوں کی۔ طرح اسے

پچکار رہا تھا تو وہ باہر نکلی۔۔ زاویار منہ۔ دوسری سائیڈ کیے لیٹا ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ۔ صوفہ۔ پہ۔ جانے لگی تو زاویار آنکھیں بند کیے ہی بول۔ پڑا۔۔

" تمہارا کیا خیال ہے میں۔ صوفہ پہ۔ نہیں۔ آ سکتا کیا۔۔ "

اسکے صوفہ۔کی طرف بڑھتے قدم۔تھمے۔۔

آجاؤ" شاباش ادھر ہی۔۔اب وہ۔اسکی طرف منہ۔کیے بولا۔۔

عبیرہ اسکی جانب آہستہ آہستہ بیڈ تک پہنچی اور۔پہلے درمیان میں تکیہ۔رکھا اور پھر بیڈ پہ دوسری سائیڈ کروٹ کیے لیٹ گئی۔۔

تمہارا کیا خیال ہے میں یہ تکیہ نہیں ہٹا سکتا" وہ۔جب سو گئی۔تو درمیان سے تکیہ۔ہٹا کر۔اسکے مزید قریب تر ہو کر لیٹ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

○ ○ ○

اس مرچی کا۔سارا قصور ہے اس نے اگر دیکھ لیا تھا تو چپ کر جاتی۔۔پورے گھر میں اعلان کر دیا۔۔سب ملیحہ کو ہی کل سے لتاڑ رہے تھے۔۔

تو میں نے جو دیکھا ہے وہی کہا۔ہے "ملیحہ بھی ڈھیٹ تھی۔۔

تو چاچو بھی تو نکل گئے نا گھر سے۔۔اچھا ہی۔ نہیں لگ رہا کچھ بھی عطا اسے گھورتے بولا۔۔

میں تو خوش ہوں مجھے تو آزادی ملی۔۔"اس دن کی ٹھکائی بھول گئی۔۔اشعر۔اسکے سر پہ۔چت لگاتا بولا۔۔

www.novelsclubb.com

ہائے کیا فلمی سین تھا نا۔رات کا وقت بارش میں بھیگتی محبوبہ۔۔اسے بانہوں میں بھر کر کمرے لے جانا۔۔طٰہٰ اپنے دھن میں بولے جا رہا تھا۔۔جب پیچھے سے شجاع نے اسکے سر پہ تھپڑ مارا تو وہ۔ گرتے بچا۔۔

آس پاس بھی دیکھ لیا کر" اسکا اشارہ ملیحہ اور مرحا پہ۔ تھا۔۔

اور وہ چاچو۔ کی۔ محبونہ نہیں بیوی تھی یہ۔ نکاح کی اٹر یکشن ہے جو چاچو کو۔ عبیرہ۔ اچھی لگنے لگی۔۔

مرحا بول۔ رہی تھی جب سامنے سے رانیہ چائے کی ٹرے لیے حاضر ہوئی۔۔

سب نے تھینکس کہتے چائے لی۔۔ شجاع رانیہ۔ کو۔ گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔ پنک کلر کا۔ سوٹ پہنے ساتھ وائٹ دوپٹہ گلے میں ڈالے۔۔ لمبے سنہری بالوں کو کھلا۔ چھوڑے۔۔ وہ اسکے دل۔ میں اتر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

رانیہ نے شجاع کے سامنے ٹرے کی۔۔ "اب پتہ نہیں۔ عید کب آئے گی ہماری تو ابھی سے اٹریکشن تیز ہونے لگی ہے۔۔" شجاع نے کپ۔ اٹھاتے بے باکی سے کہا تو۔۔

سب نے اووو ایک ساتھ کہا تو رانیہ شرماتی نکل گئی۔۔ شجاع کے چہرے پہ بھی بھرپور مسکراہٹ آئی۔۔

○ ○ ○

#دھیرے_دھیرے_سے_میری_زندگی_میں_آنا#

#عائشہ_نور#

آخری قسط (آخری پارٹ)#

رمضان شروع ہو چکے تھے۔۔ عبیرہ روز ٹائم سے اٹھ کر سحری کا۔اہتمام کرتی۔۔ آج بھی سحری بنا کر زاویار کو اٹھانے چل۔دی جو بہت مشکل کام۔تھا۔۔

آج تو اسکے دماغ میں شرارت سوجھی۔۔گھڑی کا ٹائم۔فجر کی اذان کے بعد کا۔کر دیا۔۔

زاویار اٹھیں۔۔نماز کا ٹائم ہو گیا ہے نماز پڑھ لیں۔۔کافی دیر بعد آوازیں دینے کے بعد زاویار کے کان نماز کی آواز گونجی تو فٹ سے اٹھ کر پہلے ٹائم۔دیکھا۔۔

اتنی دیر سے اٹھایا تم نے مجھے ٹائم دیکھ لو زرا تم۔زاویار کا تو پارا چڑھ گیا۔۔عبیرہ نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اب نماز تو پڑھ لیں۔۔کتنی بار اٹھایا ہے آپکو۔۔نہیں اٹھے تو میرا کیا قصور۔۔منہ بناتی وہ باہر چلی گئی۔۔

کیا مصیبت گلے پڑ گئی۔۔اتنی بھی گہری نیند نہیں سوتا کہ۔۔مجھے پتا نا چلا ہو۔۔بڑبڑاتے وضو کیا سر پہ ٹوپی لیتے مسجد جانے کے لیے کمرے سے باہر نکلا تو عبیرہ ٹیبل پہ کھانا رکھے بیٹھی تھی اور اسے دیکھ مسکرا رہی تھی۔۔زاویار کو حیرت ہوئی۔۔پھر حال کی گھڑی کی طرف دیکھا جو ابھی ساڑے تین بجا رہی تھی۔۔

ہم مطلب میری بیوی پرینک کر رہی تھی میرے ساتھ۔۔سارا غصہ ہوا ہوا تھا۔۔ اسکے برابر میں بیٹھتا بولا۔۔

جی جلدی نہیں اٹھتے اس لیے کرنا پڑا۔۔

www.novelsclubb.com

ہم رمضان ناہوتا تو بتاتا تمہیں۔۔چاندرات کو سارا حساب برابر کروں گا تب تک کے لیے چھوٹ ہے۔۔پراٹھے کا نوالہ منہ ڈالتا اسے شوخ سے لہجہ میں۔بولا تو وہ۔سر جھکا گئی۔۔

○ ○ ○

ابا جی بلا لیں ناز اویار کو۔۔"افطار کا وقت گھر کے تمام لوگ اس وقت دستر خوان پہ موجود تھے۔۔آج ستائسواں روزہ تھا دونوں گھروں کے افراد اس وقت ملک فیض والا۔موجود تھے۔۔

www.novelsclubb.com

عید کے تیسرے دن نکاح ہے شجاع اور رانیہ کا نکاح ہے۔۔عبیرہ جب سے گئی ہے زاویار کی ہی ہو کر رہ گئی ملنا تو دور بات تک نہیں کی اس نے فون پہ۔۔"رخشی بیگم اداس ہوتی بولی۔۔

یونی ورسٹی بھی بس چاچو آتے ہیں۔۔عبیرہ آتی نہیں۔۔مرحا بولی۔۔

اسے آنا ہو گا نا تو آجائے گا نہیں تا نا سہی "کوئی نہیں منتیں کرے گا اسکی۔۔بس کارڈ بھیج دینا اسکے فلیٹ پہ۔۔ملک فیض روب دار آواز میں بولے۔۔انہیں بہت غصہ تھا زاویار پہ۔۔

○ ○ ○،

عبیرہ افطار کے بعد چھت پہ تھی۔۔چاند دیکھنے کے لیے۔۔اسے بہت اچھا لگتا تھا چاند دیکھنا۔۔زاویار اسکے پیچھے کھڑا تھا۔۔وہ تو بس اپنا ہی چاند دیکھے جا رہا تھا۔۔

چاند نظر آگیا۔۔ عبیرہ سامنے دیکھتی خوش ہوتی بولی۔۔ پھر اسکی طرف مڑی۔۔ چاند نظر آگیا۔۔ آپ نے دیکھا۔

ہاں میں تو کب سے اپنا ہی چاند دیکھے جا رہا ہوں۔۔ وہ اسے نظروں کے حصار میں لیتے بولا

شرم سے نظریں جھکا گئی۔۔

وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا اسکے پاس چلتا آیا۔ اسکے ماتھے پہ اپنی محبت کی مہر ثبت کی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چاند مبارک "اب میری عید مبارک بھی کردو عنایت ہو گی آپکی" دونوں کاندھوں سے تھامے اسے پیار بھری نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔ عبیرہ کا ننھا سا دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔۔

عید مبارک " بامشکل الفاظ ادا ہوئے تھے۔۔

زاویار نے۔اسے رضامندی سمجھتے اپنے سینے میں بھینچ لیا تھا۔۔

مگر پہلے میری ایک شرط ہے۔۔وہ اس سے الگ ہوتی بولی

www.novelsclubb.com

"کوئی شرط نہیں آج۔۔کل تک کے لیے ملتوی ساری شرطیں

وہ۔اسے لیے نیچے آیا تھا۔۔

مگر "مجھے گھر جانا ہے" وہ روہانسی ہوئی۔۔

کونسا گھر وہ گھر جہاں مجھے بے عزت کیا گیا" وہ سیریس انداز میں بولا۔۔

"ایسا نہیں ہے آپ کو مس انڈر اسٹینگ

اب وہ۔ دونوں روم میں تھے۔۔

بس 'اسے کہنے سے زاویار نے روکا۔۔

www.novelsclubb.com

پلیز "اسنے سر اٹھائے ملتجی لہجہ۔ میں بولا۔۔

تو بل آخر زاویار کو ہار ماننی پڑی۔۔

"چلو۔۔

○ ○ ○

صبح سب مرد حضرات عید کی نماز کے لیے تیار تھے۔۔

مجھے نہیں لیکر جائیں گے ساتھ۔۔"سب باہر کی جانب بڑھتے کہ سیڑھیوں سے اترتے سب کی۔ نظریں زاویار اور عبیرہ پہ تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

سب کا۔ حیرت سے منہ کھلا۔۔

وہ دونوں سب کے برابر جا کھڑے ہوئے۔۔سب سے گلے ملے سب ہی بہت خوش تھے۔۔ عبیرہ نغمہ بیگم اور آمنہ بیگم۔کے ساتھ جا کھڑی ہوئی۔۔

سب چلے گئے عید کی نماز پڑھنے۔۔

آمنہ بیگم اور نغمہ بیگم نے اسے پیار سے دیکھا۔۔وہ اورنج کا کلر کا کام والا سوٹ پہنے نکھری نکھری سی زاویار کے رنگ میں رنگی لگ رہی تھی۔۔زاویار اس پہ اپنا رنگ چڑھا چکا تھا۔۔اسکا شرمایا سا روپ۔۔ہلکی سی چہرے پہ مسکراہٹ۔۔دیکھ وہ۔دونوں اندازہ لگا چکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ہم ہمارے دیور نے اسے اپنے رنگ میں رنگ دیا ہے۔۔آمنہ بیگم اسے چھیڑتے نغمہ بیگم سے بولی۔۔

ماشاللہ سے بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔ نغمہ اسے تھوڑی سے پکڑتے بولی۔۔ تو وہ شرم سے اور سر جھکا گئی۔۔

رات کو جب وہ دونوں گھر پہنچے تو سب اپنے کمروں میں سونے جا چکے تھے۔۔ زاویار نے ملیحہ کو کال۔ کر کے اٹھایا۔۔ اس نے چپکہ سے آکر گیٹ کھولا۔۔

اٹھا دو سب گھر والوں کو کے میں آچکا ہوں۔۔ زاویار ملیحہ سے بولا۔۔

سوری چاچو غلطی ہو گئی مجھ سے مجھے چپ رہنا چاہیے تھا۔۔ ملیحہ اپنا چشمہ درست کرتی شرمندگی سے بولی،

صبح سب کو سرپرائز ملے گا۔۔ ابھی آپ۔ جاؤ روم۔ میں کسی کو نہیں بتاؤں گی،۔ پکا والا پرامس۔۔ ملیحہ بولی جس کے لیے چپ رہنا مشکل تھا۔۔

عبیرہ کو لیے اپنے روم میں آیا۔۔

اب مان لی تمہاری خوش۔۔"عبیرہ سر جھکاتی ہاں میں۔میں۔ سر ہلایا۔۔

مگر میں تو خوش نہیں ہوا ابھی تک۔۔ معنی خیز سے اسکے کان قریب سر گوشی کی۔۔

عبیرہ کا دل ڈوب کر ابھرا تھا۔۔وہ اسے اپنے حصار میں لے گیا۔۔

اسکے وجود پہ اپنے چھاپ لگا چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی رات کی سر گوشیاں بے تابیاں وہ سارا منظر یاد آیا۔۔چہرے پہ۔شر میلی سی مسکراہٹ آئی۔۔

آمنہ ہماری دیوارنی کو تنگ نہیں کرو۔۔اور عبیرہ تم بیٹھو کسی کام کو ہاتھ مت لگانا۔۔"

سب عید کی۔ نماز پڑھ کر گھر آئے۔۔ ایک دوسرے کو مبارکباد دینے لگے۔۔ زاویار نے عبیرہ کو عید مبارک کہا شریر سی اسمائل پاس کی۔۔ جواباً عبیرہ نے بھی مسکراتے خیر مبارک کہا۔۔

دوسرے گھر سے بھی ملک حمید کی۔ فیملی کا آمد کا سلسلہ جاری ہوا۔۔ سب عبیرہ کو دیکھ حیران ہوئے۔۔ رخشی بیگم نے عبیرہ کو ڈھیر سارا پیار دیا اور مرحا۔ رانیہ۔ شزا تو عبیرہ سے لپٹ گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

سب نے عید کا تہوار اکٹھے منایا۔۔

○ ○ ○

تیسرے دن شجاع کا نکاح تھا اور نکاح کا فنکشن حال میں رکھا گیا۔۔

رانیہ اور شجاع کا نکاح ہو چکا تھا۔۔اب دونوں کو اکٹھے بٹھایا گیا۔۔

رانیہ نے اوف وائٹ لہنگا کے ساتھ لال دوپٹہ اوڑھے۔۔ نفیس سا میک کپ کیے بہت ہی پیاری لگ رہی تھی۔۔ شجاع وائٹ شلوار قمیض پہنے ساتھ بلیک ویسکوٹ پہنے سلیقہ سے بال سیٹ کیے۔۔بہت وجیح نظر آرہا تھا دونوں کی۔جوڑی کمال لگ رہی تھی۔۔

میں تو کہتا ہوں آج ہی کروا لیتے ہیں۔۔ایک سال اتنا لمبا۔عرصہ ہوتا ہے میں ایک پل نہیں رہ سکتا تمہارے بن۔۔ شجاع کی سرگوشیوں سے رانیہ گلنار ہوئی بیٹھی تھی۔۔

تو ایک سال ہے گزر جائے گا ابھی سے کیا ہو جائے گا۔۔"رانیہ بولی

www.novelsclubb.com

کرکٹ کھیلنی ہے تمہارے ساتھ۔۔اسکے کان قریب ہوتا بولا۔۔

آؤٹ ہو جاؤ گے رہنے دو'رانیہ جواباً کہا۔۔

آؤٹ تو ہو چکا ہوں کب کا۔۔"دل کی وکٹ اڑائی ہے تم نے۔۔

اسکی سرگوشی پہ شرما کے رہ گئی۔۔

عبیرہ نے سلور کامدار لہنگا پہن۔رکھا تھا۔۔اور زاویار نے بلیک تھری پیس سوٹ دونوں ہی ایک۔دوسرے کے ساتھ مکمل نظر آرہے تھے۔۔وہ دونوں اسٹیج پہ ایک ساتھ پک بنوارہے تھے۔۔طہٰ فوٹو گرافر بنا ہوا تھا آج بھی۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار نے عبیرہ کا ہاتھ تھاما ہوا تھا اور سامنے دیکھا مسکرا رہا تھا۔۔عبیرہ شرمائی سی مسکرا رہی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پک لیتے طٰہ بولا۔۔چاچو بس کردیں ہم بچوں کا خیال۔کرلیں۔۔

تم چپ کر کے تصویریں لو۔۔زاویار نے اسے ٹوکتا بولا۔۔

شجاع کے ساتھ وہ سب کی فیملی فوٹو بنا رہا تھا سب باری باری پکس بنوا رہے تھے۔۔وہ اسٹیج سے اترتا پیچھے پیچھے ہو رہا تھا۔۔جب وہ کسی کے ساتھ جا ٹکرایا۔۔

سنبھل کر۔۔طٰہ نے اسکا ہاتھ تھامتے سنبھلتے اس سے بولا۔۔وہ اس حسینہ کو دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی سماعتوں میں جیسے گانے بجنے لگے تھے۔۔تجھے دیکھا تو یہ۔جانا صنم۔۔وہ پاس سے گزرنے لگی تو طٰہ ہلکا سا گنگنایا تو اس نے مسکرا کر اسے دیکھا اور آگے نکل گئی۔۔

آئے ہائے ہنسی تو پھنسی۔۔طٰہ دل پہ ہاتھ رکھتا بولا۔۔

سامنے عطا اور اشعر کی اس پہ ہی۔ نظر تھی۔۔یہ نہیں سدھرنے والا۔۔

○ ○ ○

اسٹیج پہ ایک طرف رانیہ اور شجاع بیٹھے تھے۔۔اور دوسری سائیڈ زاویار اور عبیرہ۔۔

اور اشعر گلے میں گٹار ڈالے سامنے مائیک کے کھڑا ہوا اور خوبصورت دھن بجانے لگا

جس سے سب مسمرائز ہوئے۔۔

www.novelsclubb.com

دھیرے دھیرے سے میری زندگی میں آنا۔۔

دھیرے دھیرے سے دل۔ کو چرانا۔۔

تم سے پیار ہمیں ہے کتنا جانے جاناں۔۔

تم سے مل کر تم کو ہے بتانا۔۔

مرحا اور اشعر آمنے سامنے تھے۔۔وہ اسے دیکھ مسکرا کر گا رہا تھا جبکہ۔یہ گانا تو کتنے کے دلوں کو دھڑکا رہا تھا۔۔شجاع رانیہ کو۔پیار سے دیکھ رہا تھا اور زاویار عبیرہ کو اپنی نظروں کے حصار میں۔لیے ہوئے تھا۔۔زین کی نظر شزا پہ تھی جو اسے دیکھ شرما۔رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اشعر گٹار کی خوبصورت دھن بجا رہا تھا۔۔اور سب ہی جھوم رہے تھے۔۔

تو نے بھی اکثر مجھکو جگایا راتوں میں۔۔

اور نیند چرائی میٹھی میٹھی باتوں نے۔۔

تو نے بھی بے مجھکو کتنا تڑپایا۔۔

پھر بھی تیری ہر ایک ادا پہ پیار آیا۔۔

آجا آجا اب کیسا ہے شرمانا

www.novelsclubb.com

دھیرے دھیرے سے میری زندگی میں۔آنا۔۔

دھیرے دھیرے سے دل۔جو۔چرانا۔۔

تم پیار ہمیں ہے کتنا جانے جاناں۔۔

تم سے مل کر تم کو ہے بتانا۔۔

دھیرے دھیرے سے میری زندگی میں آنا

دھیرے دھیرے سے دل۔ کو چرانا۔۔

اور سارا حال۔ تالیوں سے گونج اٹھا۔۔

○ ○ ○

www.novelsclubb.com

ایک سال بعد رانیہ کی رخصتی کا دن بھی آن پہنچا

رانیہ اور شجاع کی رخصتی کے ساتھ ساتھ شزا اور زین کی بھی شادی تھی۔۔

آج ولیمہ تھا دونوں کا شجاع اور زین کا۔۔دونوں جوڑے تیار اسٹیج پہ۔بیٹھے۔۔

عبیرہ اپنے چھوٹے سپوت کے ساتھ الجھ رہی تھی جو ابھی صرف دو ماہ کا تھا۔۔

اسے بہت غصہ آرہا تھا زاویار پہ جو پتا نہیں کہاں غائب تھا۔۔اپنے چھوٹے سے ننھے سپوت کو سنبھالنے میں ہلکان ہو رہی تھی وہ نا کسی کے پاس جاتا تھا سوائے زاویار کے۔۔ اور رو رو کر حال سر پہ اٹھایا ہوا تھا۔۔کہیں جا کر وہ سویا تو اسے کچھ سکون ملا۔۔

رخشی بیگم نے اسے چھوٹے ملک آریان زاویار کو اپنی گود میں لے لیا تو۔۔

www.novelsclubb.com

میری بچی ہلکان ہو جاتی ہے اسے سنبھالنے میں۔۔رخشی بیگم اسے دیکھتی بولی جواب تھوڑا سکون میں آئی۔۔

"تب ہی زاویار آیا۔۔"سو گیا میرا شیر

ہاں سو گیا ہے آپ جائیں اپنا کام۔کریں جا کر آپکو کیا فکر ہماری" وہ چڑ کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

عبیرہ بری بات "رخشی بیگم نے اسے ٹوکا۔۔

بھابھی آپ کے سامنے ہی ہے دو دو شادیاں ہیں سارا مینجمنٹ کا کام میرے سر پہ ہے۔۔"زاویار اپنی صفائی پیش کرتا بولا۔۔

زاویار اور عبیرہ جاؤ اسٹیج پہ آریان سو رہا ہے اب تم۔لوگ اب تھوڑا ٹائم اکٹھا گزارو۔۔
رخشی بیگم بولی تو منہ بناتی اٹھ گئی۔۔

زاویار اسکا ہاتھ پکڑے اسٹیج پہ آیا۔۔ عبیرہ نے بلیک نیٹ کا ہلکے کام والی فراک پہن رکھی تھی اور زاویار نے بھی بلیک ہی شلوار قمیض پہن رکھی تھی دونوں ساتھ چلتے بہت اچھے لگ رہے تھے۔۔

اور اسٹیج پہ جوڑوں کے ساتھ بیٹھے پک بنوانے لگے

www.novelsclubb.com

اشعر کی۔ بھی مرحا کے ساتھ بات پکی ہو چکی تھی بڑی جد و جہد کے بعد۔۔

اب عبیرہ اور ساتھ زاویار ایک ساتھ کھڑے تھے۔۔ایک سائیڈ۔۔زین اور شزا۔۔ اور دوسری سائیڈ شجاع اور رانیہ۔۔وہ دونوں بیچ میں تھے اور طٰہ نے تصویر کلک۔۔

انشاللہ اگلے سال میری باری ہوگی۔۔طٰہ بڑا خوش ہوتا تھمنب دکھاتے بولا تو سب ہنس دیے۔۔

ختم شد۔۔

www.novelsclubb.com